خزانہ کرامات

حصہ اول

مصنفہ

جناب گوسائیں سوامی دیال جی۔ایس والی سیمرائیز مالک کارخانہ راجیوگ

حسن ابدال پنجاب

جملہ حقوق محفوظ ہیں

سنہ ۱۹۱۱ء

خسب فرمائش لالہ نانوں مل اگروال سابق مالک قیصر ہند پریس لودیانہ

مطبع بلالی سٹیم پریس ساڈھورہ ضلع انبالہ

نذر

خوشی کی امید

میں یہ ناچیز تحفہ اپنی بزرگوارہ جناب مسز اینی بی سنٹ
صاحبہ رکن اعظم تھیوسوفیکل سوسائٹی مدراس و
بانی سبائی سنٹرل ہندو کالج بنارس کی نذر کرتا ہوں
کیونکہ آپ ہماری پراچین یوگ اور برہم وِدیا کے
پرچار میں ہر طرح کوشاں ہیں ۔

شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدا را

سوامی دیال

مفاتیح المغالیق

(فارسی)

تالیف محمد محمود صمدانی

دستی خوشخط کتاب

جفریات و علم الحروف

علوم و اسرار حضرت علی بن ابی طالب وارث بیت رسولؐ ◆ شرح الحروف ◆ تسخیر آفتاب ◆ جفر خافیہ ◆ درجات آفتاب ◆ عملیات جفر جامع ◆ حروف مقطعات ◆ دعوۃ اسماء اللہ ◆ تشریح اقسام ◆ علوم انبیاء ◆ تسخیر قلوب خلائق عملیات و طلسمات ◆ الواح تکسیر ◆ طلسمات روحانی ◆ دوائر ◆ منازل قمر بحروف ابجد ◆ اعداد و طلسمات ◆ بسط و تکسیرات ◆ کتابت الواح عددی ◆ تقسیم حروف ◆ تکسیرات اسماء الٰہی ◆ حرف خاتم ◆ اعمال شیخ محی الدین ابن عربیؒ ◆ سر آدم ◆ عمل حب اعمال ◆ خافیہ شمس ◆ تسخیر مطلوب ◆ اعمال سیمیاء

جفر و اعداد کی انتہائی کتاب کی نایاب پرانی قلمی کتابوں کا نچوڑ

کامل دو جلدیں قیمت

2000/= روپے

صفحات 618

فوٹوسٹیٹ مجلد

ملنے کا پتہ

کتب خانہ شانِ اسلام

راحت مارکیٹ چوک اردو بازار لاہور

فون نمبر 042-7351120
0321-4363585

طبع چہارم اور شکریہ

خزانۂ کرامات حصہ اول و دوم و سوم و چہارم کی تصنیف کا شکریہ [illegible] ہے جو مجھ
جو میری امید سے زیادہ ہے جو ہندوستانی بھائیوں نے توجہ کے ساتھ فرمائی
قریب قریب ہر شہر و قصبہ میں طبع اول و دوم و سوم و چہارم کی تمام جلدیں بک گئی ہیں
[illegible] ہندو بھائی نے میری ہمت بڑھا دی ہے [illegible] طبع پنجم
[illegible] میں شائع ہوگا [illegible] میں خوشی کیسا تھا [illegible]
[illegible]
[illegible] نے اپنا پریس [illegible]
[illegible] تصنیفات چھوٹے [illegible] میرا ہی خیال [illegible]
نام کی [illegible] کتابیں حسب منشا [illegible] اپریل ۱۹۱۱ء

بندہ ناتوں مل گروال سابق مالک قیصر ہند پریس لدھیانہ پنجاب

[illegible]

وجہ تصنیف کتاب ہذا

اہل ہند کو مدت سے [illegible] شوق رہا ہے [illegible] اس ملک کو [illegible]
کی آستانی [illegible] کتاب [illegible] میں [illegible] دوسرے [illegible]
میں ہوتا ہے۔ وہ افسوس کرتے ہیں کہ [illegible]
جہاں تھوڑی محنت سے [illegible] کیا بن جاتے۔ ہمارے ملک کے ہر
چھوٹے بڑے شہر میں قریب چوتھائی کے ایسے اشخاص ملیں گے جو [illegible]
سے طلبگار رہتے ہیں۔ گر وہ اس حالت میں [illegible] کے ساتھ ہوتے ہوئے
کوئی روحانی [illegible] دیکھیں یہ لوگ [illegible] کا گروہ [illegible] ناشکروں [illegible] کے
فقیروں اور خشک گیانیوں سے کروڑوں درجہ بہتر ہے۔

گمراہ یا ناشکر وہ لوگ ہیں جو پیدا ہونے کے بعد [illegible] صرف دنیاوی دھندوں
میں مشغول ہیں۔ اور ان کا عقل و دل اسی معاملات میں قید ہے۔ ان کو دھرم
یا روحانی گیان سے کچھ واقفیت نہیں گویا بے خبر ہیں۔

لکیر کے فقیر وہ لوگ ہیں جو معمولی کاموں کو دھرم کا کام سمجھ کر تمام عمر ان میں ضائع
کر رہے ہیں۔ حالانکہ وہ کام صرف دھرم کے مبتدیوں کیلئے ہیں۔ لیکن وہ [illegible]
سے برا بنے جاتے ہیں۔ صرف اس خیال سے کہ ان کے باپ دادا بھی وہی کام
کرتے تھے اس گروہ کا آدرش ہے کہ جسطرح ہمارے باپ دادا زندگی بسر کر گئے ہیں
اور باعزت (یا بے عزت) ہو کر رہے ہیں۔ اسی طرح ان کی اولاد کو بھی ہونا چاہئے
گروہ میں بعضوں کے خاندان میں ہزار پشتوں سے [illegible] ہو چلی آتی ہے
اور بعضوں کی نسل مدت سے صرف [illegible] کے ہاتھ میں غرقاب ہیں یہ لوگ
گیان اور ویدانت کے نام سے چڑتے ہیں۔ [illegible] لینے والے شراب خور

[illegible]

...بڑی مدت کے مقرر شدہ گوروں کا بوجھا کرتے ہیں۔ اور اُن سے اپنے بیڑا
...پار ہونے کی اُمید رکھتے ہیں۔ سمرتی کو جواب دیتے ہیں۔ کرشن دھرت سب
...ہو سکتا ہے ؂

...کیانی وہ لوگ ہیں جو سٹے یوگ ستوں کی نقل اُڑاتے ہیں اور فاقہ کرتے ہیں
...ہم زلیپ ہیں اور پورے خود مست ہیں اور کرشن کی مثال قائم کر کے زناکاری
...جو متیا میں مشغول ہوتے ہیں زبانی بیان کرتے ہیں کہ کرشن نے گوپیوں کا بھوگ
...زلیپ رہا۔ جن سے کروڑوں جوان نے گیتا کے اُپدیش سے زلیپ رہنا سا
...نے سینکڑوں من مٹھائی کھائی مٹکے پانی کے پئے نرہاری اور زلیپ رہا۔ اگر
...چھوؤں سے دریافت ہو کہ اگر زلیپ یا تیاگ کرنا ہے تو جب ہو۔ جو کوئی ے
...ے۔ وہی حصہ تو گوا دے اگر آزمائش کرتے ہیں تمہیں تمہاری ماں اور بہن سے
...کرتے ہیں۔ آگ کی انگاری بدن پر رکھتے ہیں۔ اگر کیلانی اور وہ نہ ہوا تو جنیک
...زلیپ ہو ورنہ وہ ہو کہ ہاں ورنہ لائق ہو۔ سودائی اور پاگل ہو۔ میرے نادیدہ ہمدردو توں
...خواہ کسی مذہب میں پیدا ہوئے ہوں یا اب ہو گئے ہوں اس زندگی سے آئندہ
...زندگی اور اصل زندگی کے نظارہ ہو جانے بغیر پوری تسلی اور شانتی ہونی نہایت مشکل
...نظارہ ہوتے ہی سب شکوک رفع ہو جاتے۔ اور وہ اگلی روح کو اُن کی ان میں
...نظر رنگی اور نام دھام میں قیام پذیر ہوئی۔ اور بس یوگ مت کے پرکاش کا خیال ہے
...کتاب لکھی گئی ہے۔ تمہارا دو کا قریب وقت جلوہ اس کام میں تمہاری مدد کچھ ہوگی
...ل

کرامات

...میں مقامات کے شیشے ایک جیسے ہیں۔ ایک ایسا ہے کہ اگر اس کو آنکھ کے آگے
...کر دیکھیں تو نہایت باریک شے بہت موٹی نظر آتی ہے۔ اس شیشے کو خوردبین کہتے
...ایک چیونٹی جیس کے برابر نظر آتی ہے۔ دوسرا شیشہ جو بڑا دکھاتا ہے اس کا نام

دوربین ہے۔ اس میں دیکھنے سے دور کی چیزیں نہایت نزدیک نظر آتی ہیں [illegible] میل تک
کی دوری کوس دو کوس پہاڑ جنگل دریا ان میں معلوم ہوتا ہے۔ تیسری قسم شیشے کی یہ ہے
کہ اس میں دیکھنے سے ایک نظر آتی ہے اور [illegible] ایک کی شکل کو دوسری [illegible]
[illegible] شیشوں میں دیکھنے سے [illegible] عکس [illegible] نظر آتے ہیں
اور [illegible] شیشوں سے [illegible] ہوتے ہیں اور بعضوں سے [illegible]
سے برعکس [illegible] دکھائی دیتے ہیں اور بعضوں سے [illegible]
کبھی ہوتے اور کبھی [illegible] کبھی [illegible] کبھی [illegible]
ہوتے کبھی آتے اور کبھی برعکس [illegible] دکھائی پڑتے ہیں۔ گو ایک
[illegible] اس ایک شیشے میں [illegible] جس طرح آگ کی ایک چھوٹی سی چنگاری اور
[illegible] آگ کے ڈھیر میں کوئی فرق نہیں [illegible]
دونوں میں یکساں موجود ہے اسی طرح [illegible] اور روح [illegible]
یکساں طاقت ہے۔ آگ ہر جگہ موجود ہے۔ روح [illegible] اسی طرح سب
[illegible] ایک ساتھ [illegible] ہے کہ آگ ہر جگہ ہے [illegible]
روشنی [illegible]
ایک ہی سی نظر آتی وہ کہتے ہیں [illegible]
ایک [illegible] دھوئیں کی طرح [illegible]
دھوپ کی [illegible] ایک [illegible] میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سانپ کی طرح [illegible]
[illegible] آگ [illegible]

[illegible]

تجربہ کو اگر بڑھانا چاہو تو ایک کمرہ میں خوب دھواں بھر دو اور ایک بتی بڑی سی دھوپ کی چھت کے ساتھ لگا دو اور ایک چراغ جو بل رہا ہے زمین پر رکھ دو فوراً چھت والی بتی کو آگ لگ جاوے گی اگر مکان لکڑی کا ہے تو خطرہ ہے کہ جل کر راکھ ہو جاوے کیونکہ پہلے سب دھوئیں کو یکدم آگ لگے گی بعد ازاں چھوٹی سی شکل بن کر بتی کے سر پر جا چمٹے گی۔

ایکو ہم بہ شیام۔ یہ ویدک شرتی ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ میں ایک سے انیک ہو جاؤں دنیا بھر کے مذہبوں کے لوگ جو اپنے کو سچا صوفی کہلاتے ہیں وہ اعلیٰ ہیں جیسے وہ صوفی مذہبوں کی گروہ بندیوں سے آزاد ہوتے ہیں سچے صوفی خواہ وہ کسی ملک یا مذہب میں پیدا کیوں نہ ہوئے ہوں سب کے سب ایک خیال رکھتے ہیں سب کا عقیدہ ایک ہوتا ہے۔ یہ مدعا اس کا بیان تھی اور ویدک مذہب ایمان کو ویدانت مت کہتے ہیں آکاش اور دیوا کے اندر بھی اسی طرح بالکل ہے روشن پڑی ہے اسی طرح آکاش اور دیوا کے اندر ہے۔ تو یہ برہم کی حالت ہے آگ جیسے اور برہم ست چت آنند ہے مگر حالت دونوں کی ایک ہے ایک جگہ ہوا آگ کی روشنی جس طرح ذروں کے تو تنگ پہنچتی ہے اور آکاش میں مادہ اگنی بنی دھواں یا گرمی زیادہ ہونے سے سب ایک دم پھیل جاتی ہے اور دوسری جگہ جا پہنچتی ہے اسی طرح ایک روح کے خیالات ہر ایک ادھر ادھر پھیلے رہتے ہیں۔ اور زیادہ جوش میں خیالات باقاعدہ قائمی کی حالت میں قوت ارادی زور پکڑ کر خیالات موجود ہو وہاں پہنچا دیتی ہے جس سے اگلی روح کو پتہ لگ گیا ہے دھرم و بھگت نے چھوٹی سی عمر میں جب دھیان اور ابھیاس کو کیا اور یہ قاعدہ کل پہلی خیالات کو قائم کر کے اندر کی شکتی پا اور اکو جنبش دی اور گوروہ کمال سے یوگ اور برہم ودیا کی کچھ جو پائی تھی اس سے اکثر شکتی کھینچ لی سکتی ہے خزانہ کا مالکو شروع کیا کہ بھی اسے کو تنتی تھی کہ مکان کے پھیلے اور بھرے ہوئے

دھوئیں کی طرح ہر جا اپنی تصور کو اندر رہنے دیتے ہوئے اور پھیل گیا ذرا سا اور زور کرنے پر اصل خیال کے چراغ کے سی شکتی نکلی جس طرح چراغ کی آگ آدل دھوئیں کو لگی۔ اسی طرح تمام ویرات میں اس عجیب خیالی کشش سے ہل چل مچی ہر قسم کا خیالات سب کے سب ترک کئے ہیں سب دم شکست کر رہے تھے جو بعد کو جس طرح چراغ کی آگ اپنے خاص مقام یا جگہ مقصود پر جا لگی اسی طرح ہر جا سے خیال کچھ ہو کر ادھر کے جا رہے یار کو جنبش دینے لگا اور وہ فوراً آ پہنچا۔ صوفیوں کے پاس اس عمل اکثر ہوتی ہے جو برسوں کی خدمت اور لاکھوں کے ادلچ نہیں بتلاتے اس عمل کے اظہار کی بابت چند صوفیوں میں اشارے اور کنائے اور حرص ہو گئی ہیں مگر ہم اس روش کو وقتاً کرامات کے دکھلانے کی کچی کو صاف صاف سب پر ظاہر کرتے ہیں۔ دنیا بھر کے اس علم کے مصنفوں نے سب کچھ زبانی کی ہے اصلی مرکز کو پا تو وہ جانتے نہیں ہیں یہ جانو جھگڑیں کی ہے جو ہوتے انتظام کرنے لگے ہیں یہ لوگ کی کبھی برہم ودیا کی چابی سمریرم اور شری حیثیت کی ہوا اور استعارہ وید میں بیان کیا ہے کہ یہ ہے۔ دیکھو اس خیال سے جنبش پاکر تمہارے مطلب اور تصور کا اولڑ شکتی کا تاج ہوا جو برہم پر ساتھ ہیں خود پہلے پہل یہ کہا کہ ایک سے انیک ہو جاؤں بس ہو گیا میری اس خواہش کے کرتے ہی دولت۔ انسان حیوان رنگ بو۔ خوشبو۔ پانی۔ ہوا۔ پھل پھول وغیرہ پیدا ہو گئے۔ اور میں اپنے بڑے حصے یا روح اعظم سے تعلق رکھتا ہوا اپنے کو علیحدہ سے علیحدہ رہا ہوں دراصل جس طرح آگ کی ذرا سی چنگاری ایک شہر کو جلا سکتی ہے اور جنبش کی طاقت رکھتی ہے اس سے تو دنیا بھر کے چراغ روشن ہو سکتے ہیں یہی کل بہت آگ میں ہے۔ پس اسی طرح روح اعظم کی خواہش سے جب سب کچھ ہو گیا تو روح یا میں سب کچھ کر سکتا ہوں ذرا سی آگ میں اس لئے لامحدود طاقت ہے کہ اس کا مادہ ذرا کا حالت میں ہر جگہ موجود ہے وہ اس کو ہر جگہ مدد تیار رہتا ہے بلکہ خود

اُس کی شکل بن جاتا ہے اسی طرح پر ماتما یا روح اعظم ہر جگہ نرا کار حالت میں
موجود ہے ایک جگہ بیٹھ کر جو کچھ کرو گے ہو گا۔ تمہاری خواہش ایک دفعہ سب جسم
کو جنبش دیکر اپنے [illegible] مقام پر پہنچ جائیگی۔ لازوال طاقت جو ہمارے ادھر اُدھر
ہے یہ ہماری مدد کو ہر وقت موجود ہے۔ سب [illegible] سے ساتھ ملا ہوا جتنین قسم
کا تعلق ہے ۔

کارخانہ نراج یوگ میں سوال کئی اقسام کی طاقت دل کی مضبوطی اور تسکین کے
لئے دکھلا رہا ہے۔ علاوہ سب دیکھے یہ سب [illegible] ہوتا ہے کہ پانی کو گلاس یا
بوتل میں بھر کر اس کو گلاب خوشبودار بنا دیتے ہیں یا کئی اقسام کی مختلف خوشبوئیں
مختلف بوتلوں میں بھر دیتے ہیں اور وہ [illegible] خیالی طرح تک رہتی ہیں
امید ہے کہ ترقی ہوتے ہوتے بہت جلد روگ دور کے صرف خیال کے ذریعہ قدرت
جمع کر کے گلاب کا پھول اور روپیہ بنایا جاوے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا کہ پرماتما
کی پیدا شدہ اشیاء اور انسان اور حیوانات میں فرق کیوں ہے شکل جدا جدا
ہو جدا چھوٹی بہت چھوٹی یا تھی بہت بڑی۔ اب سمجھئے پرماتما روح اعظم سب میں
یکساں ہے جیسے [illegible] دھوپ [illegible] سے گذرتی ہے سایہ کرتی جاتی ہے
ہر جسم ایک [illegible] پانی یا بجلی کی طرح تم ادھر اُدھر تیرتے ہو [illegible]
[illegible] جنبش ہوتی کل
ہے جہاں [illegible] جیو نہیں [illegible] انسان میں دراصل کوئی فرق
نہیں سب روح اعظم میں یکساں حالت میں بھرے ہیں یا شیشے مختلف رنگوں
کے باعث مختلف حالت دکھائی پڑتی ہے۔ وید قرآن انجیل توریت سب مذہب
مسلمان عیسائی اور یہودی نہایت پاک نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ادب سے یکے
جگہ جگہ سر پر رکھتے ہیں اُن کے اندر اور باہر کی [illegible] ایک شیشہ لگا ہوا ہے مگر
ہر کوئی دوسرے شیشہ سے دیکھتا ہے جبکی [illegible] ہیں اور پرماتما ان کتابوں کو

بھی خوراک سمجھ کر تو کھاتی ہے اور جب وقت اُس کو معلوم ہی نہیں پڑتے یہاں
تم سے بے ادبی کرتی ہے کہ بعض جگہ ورق پر جیسے پھرتے پاخانہ کر دیتی ہے تمہاری
نظر کا دور [illegible] اور دیا اس کو بہار و کھائی پڑتے ہیں اور وہ اُن پر سیر کرتی ہے
یا ان کے لئے چیونٹی ہوتے ہے مانند۔ جب جیسے خواہ وہ دوڑتے ہوں ان کو کاٹنا
شروع کرتی ہے۔ اب تمہاری آنکھوں میں جو شیشہ لگا ہوا ہے وہ ہو کے پگڑی
بھیجو چیونٹی کی موری کے پاس گندگی آتی ہے جو بس طرح وہ تمہارے پاک کا حصہ
کی بے ادبی ہے سمجھی سکتی ہیں تم بھی سب سمجھتے اُن کی [illegible] کی سب کی بے
ادبی کرتے ہو سیکڑوں نیکیوں [illegible] اور [illegible] ان کے پاک خیال کے
[illegible] موجود ہیں مگر تم پاخانہ کرکے ان سے [illegible] ہو وہ تو نیچی کا نیچا سمجھ
اور پھر چڑھ آتی ہیں اور تمہارے کانوں کو زمین کی بڑی بھاری موری سمجھ کر اس میں
سیلاب و خوراک کی تلاش [illegible] پھرتی ہیں تم بھی [illegible] سیکڑوں [illegible] پوشیدہ چیونٹوں کے
نیچے کرتے ہو اور [illegible] کے عالیشان مکان [illegible] ہوتے ہوئے [illegible]
ہاتھوں کے [illegible] ہو جیسے [illegible] وہ چاہئے [illegible] جیسے کبھی
سے بسر کی [illegible] اسی طرح تم بھی [illegible]
پاؤں کے نیچے [illegible] اور جب اور [illegible] دیکھو وقت ان کو توڑتے ہو
تم کو بھی معلوم نہیں ہوتا ہے کہ [illegible] خواہ جیسے [illegible] کسی اوقات
خلا سفر کی طرف سے کوئی آتا ہو یہ مضمون چھپ رہی ہو کہ [illegible] ہیں
چلنے پھرنے والے جاندار انسان جیسے کانوں میں ہم سیر کر سکتی ہیں [illegible]
پالو نے لگیں تو فوراً [illegible] سے ہم کو [illegible] جاویں گی [illegible]
بڑے بڑے [illegible] میں [illegible] ان خوابوں سے [illegible] بیمار [illegible]
ضروری ہے کیوں اگر [illegible] ہماری چیونٹی کے اوپر گرے تو ہمارا کیا حال ہو جاوے
[illegible] سیکڑوں [illegible] چار پانچ تو تڑتے ۔

ہمارے پیارے برہم ودیا کے شائق تو اب یہ مضمون بہتر رہے جب پڑھا ہو گا تو خود بخود
ہاتھ یا پاؤں کی حرکت سے مضمون ضائع اور چھاپہ خانہ قائم ہرا ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ سب
جانوروں میں سب کچھ موجود ہے لیکن شیشے مختلف ہونگے سب ایک دوسرے کا حال
کچھ نہیں معلوم پڑتا۔ چھوٹی شے بڑی اور بڑی شے چھوٹی معلوم ہوئے وہاں [illegible]
اور نامعلوم معلوم ہونے لگتی ہے۔ ان شیشوں سے فقط آنکھ کا ہی شیشہ نہ سمجھنا بلکہ
ان میں چھونے۔ دیکھنے۔ چکھنے۔ سونگھنے اور سننے کی پانچوں آنکھیں شیشے داخل
ہیں چیونٹی میں چھونے کی آنکھ اور ڈھنگ سے لگی ہے دیکھنے کی اور طریقہ سے چکھنے
کی اور بکرا زہر خوش ہو کر کھاتی ہے سونگھنے کی بو سمجھ کر گندگی اور گلی سڑی لاش
پر جان دیتی ہے سننے کا حال ہی نہ پوچھو غرضیکہ اپنی اپنی کھال میں سب ہی اپنا [illegible]
لیلان کالی سیاہ ڈائن کی طرح بدصورت تھی مگر مجنوں کا قدرتی طور پر عکس شیشہ
بھی ہو بنگی حالت میں وہ بت کچھ ایسا ہو بن گیا اور لیلیٰ اس کو بہت خوبصورت نظر آتی
تھی تب ہی کہتے ہیں کہ لیلاں را بچشم مجنوں باید دید۔ سب دنیا سب میں روح کا نور
ایک سی حالت میں ہے۔ اختلاف صرف جسم کو آپس میں عارضی و خیالی نظر رہا ہے
غرض سب سے آخر کی اصلی بنیاد شیشہ جسکو ہم لٹنے سے سب حالتیں اور جتنی ایک
میں نظر آنے لگی ہیں وہ شیشہ صرف اصلی مصنوعوں اور کامل یوگیوں کی آنکھ ہوتا ہے
سب کی بولی زبان اور رکھ دیکھتے ہیں وہ دنیا بھر کے سب کام کر سکتے ہیں اصلی یوگی ہی
ایشور اوتار کہلاتے ہیں مگر یہ خاص پورا کرنا یہاں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اصلی یوگی
بہتر روح اپنے حصہ اعظم یا روح اعظم میں مگر ایسا تعلق [illegible] رکھتی ہے
اور جزوی روحوں کو سمجھ کر روح اعظم میں ہونے کی کوشش کرتی ہے اصلی سے [illegible]
اور باقاعدہ اپنے جیسے روح جو جیتے زندگی میں جاری کئے تھے آپس سے وہ دوری
اصلی روح نہ کئے تھے ان کی مسافت کرتی ہے اس کے ساتھ تمام نفوس کو صاف صاف [illegible]
دکھاتی ہے تاکہ وہ فرصت سے غذا دیں اور اس کا بدلہ سے بہرہ ور کریں ظاہری [illegible]

[illegible]

ہو شکلوں اور نہ باتوں میں ہم آپس میں دیکھتے ہیں جو کچھ نہیں خزانہ کرامات کے حصہ
چہارم کے دیباچہ کو پڑھو جس میں سب اشیا و جانوروں کی شکلیں بنا کر [illegible]
ہوتا ظاہر کیا ہے اور باتوں کو عجیب ڈھنگ سے ادا ہو۔ ظاہر کیا ہے اس دیباچہ
میں صاف لکھا ہے کہ انسان حیوان و قدرتی تبدیلی خواہ کتنا ہی زور لگا کر زمانہ کے
نئے نئے رنگ ظاہر کیوں نہ کرے مختلف کیوں نہ ہو جائے پر اصل وہ ایک عجیب
منبع اور پوشیدہ قاعدہ سے پر قائم رہتی ہے سب قدرتیں ہیں کہ خدا یا ایشور [illegible]
کا حال جانتا ہے اور ان کا ساجو کچھ ہوتا اسکو معلوم ہے تو پہلے اس بات کی جانب
دیتے ہوئے جو کوشش کر کے سب کچھ کر سکتے ہیں صورتیں بدل سکتے ہیں نئی چیزیں
پیدا کر سکتے ہیں ایشور کی تقدیر حد [illegible] کر چکے تو بہت عجیب اور [illegible]
چہرہ ظاہر ہو یا کتاب انجیل کو مانو۔ قرآن پر یقین لاؤ یا ایشور مضمون طرح میں یہ طرح
کہ وہ کا نہیں کا ثابت ہوتا ہے جہاں غلطی رکھتا چاہو بچا اس کے واسطے خوش
شتاب کر کے کسی کو پوچھو کہ اس پر چلو اس کا عجیب فائدہ وقت میں وہ ہمیشہ ایک
میں رہتا ہی ہو ہی اور رہیگا یہ قاعدہ تو ہمارا انسان کی بھلائی پر خیال
ہمیشہ سب کچھ قاعدہ پر بننے کی کوشش کرتا ہے جو کہ بے قاعدہ معلوم ہو
رہا ہے وہ اصل میں ایک بڑے قاعدہ کی بنا پر قائم ہے جس کو ہم موجودہ شیشے
سے نہیں دیکھ سکتے اور جس کو ہم باقاعدہ سمجھ رہے ہیں وہ بھی حقیقی قاعدہ سے بے
ترتیب ہیں اور عقلوں کو جانتے ہیں صرف اپنے ملک کی ایک زبان کو اصل و
دونوں کو کہ پہلے پہل ہندوستان کی [illegible] سفروں سے جس کو کس طرح بتایا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کا استعمال لڑکے کی طرف سے گھر میں رکھا اور نام رکھکر زبان بتانی شروع کی ہے بے باپ بیٹا بہن بھائی چچو یا چچا بھتیجا بھتیجی بھرجائی بابا بچہ اور لڑکے کی شادی کے وقت سہرا شہر سسرال ساس سلہاج سالی سالا سکمن سہاگ وغیرہ وغیرہ مطلب یہ ہے کہ انسان جو کچھ غلطی یا نیشو سے معروف ہو کرتا ہے وہ باقاعدہ ہوتی ہے خواہ انسان اسکا موجد اپنے کو مانے اور اصلی انسانوں یا یوگیوں کے دل میں حرف سوکھو اشارہ پہلے پہل ہوتا ہے اور بعد کو ان کو سب کچھ معلوم ہونے لگتا ہے بر ہم کے حکم کے بغیر پتہ نہیں ہلتا سنئے حکم کرنیوالا اور ماننے والا کوئی نہیں انسان ہوگی اور پتا ہی برہم ہے اسی پتا میں جو برہم کی بدلی ہوئی ایک پوری شکل ہے اس کا پورا پتہ وخیال بھرا ہے جس کا تعلق روح اعظم نے ساختہ ہے ۔

سرو چمن میں یہ گاتی ہے قمری
تو ہی ہے تو ہی ہے تو ہی ایک تو ہے

آواہن یا حضرات ارواح

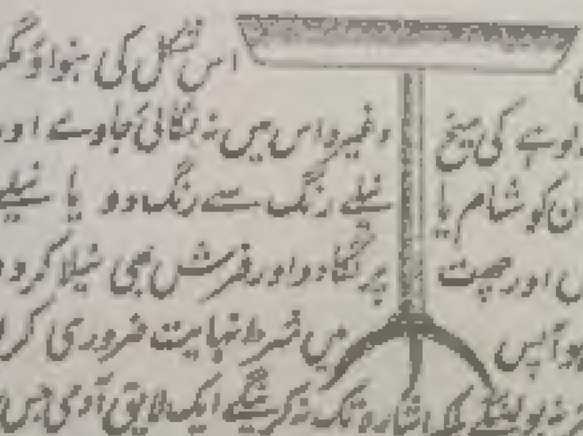

اول تم ایک سہ پائی جو کی اس شکل کی بنواؤ مگر اس بات کا خیال رکھو کہ لوہے کی میخ وغیرہ اس میں نہ لگائی جاوے اور چوکی ہلکی ہو پھر تمام مکان کو شام یا نیلے رنگ سے رنگ دو یا نیلے رنگ کے کاغذ دیواروں اور چھت پر لگا دو اور فرش بھی نیلا کر دو اور جتنے ممبر جتنا چاہتے ہو آپس میں شرط نہایت ضروری کرلو کہ ہم مکان کے اندر ہر گز نہ بولینگے بلکہ اشارہ تک نہ کرینگے ایک لائق آدمی جس پر سب کا یقین ہو پریذیڈنٹ بناؤ جو وہ باہر سمجھا کر اندر جاوے ذرا سے اشارے

ہے اس کی بات سمجھو جو دیکھو گے کہ چند دن میں اس مکان میں کیا کیا عجیب کرشمے نظر آویں گے آواہن کو ممکن [illegible] میں گئے ہیں سرکل میں جس سے کم ہو نہ بیٹھے چاہئیں اور گیارہ سے زیادہ بیٹھنے سے زیر معمول پر بہت بوجھ ہوگا جس سے خطرہ ہے کہ معمول بجائے لائق حال کے [illegible] اور روح اگر اس کو کسی طرح کی تکلیف دے [illegible] کے حال کے [illegible] جو چار سادہ بن [illegible] ہوئے ہیں کہتے ہیں [illegible] ان کی مشق کرے [illegible] لوگ [illegible] تماشا کام کئے جاویں آواہن میں [illegible] کی ضرورت ہوتی ہے [illegible] میں بیٹھنے والے ممبروں کو ضروری ہے کہ سب کے سب [illegible] (۱) آنکھ کی مقناطیس بڑھانا اور اس کو ایک گھنٹہ تک [illegible] (۲) ہاتھوں سے مقناطیس یا آورا خارج کرنے کی مشق کرنا اس قوت ارادی کا بڑھانا (۳) [illegible] کسی شئے [illegible] سے کام لینا ۔

آنکھوں کی مقناطیس بڑھانا

ایک سالگرام کو اپنے سامنے دو فٹ کے فاصلہ پر ذرا اونچی جگہ پر رکھو اور اس [illegible] کوئی باریک نشان [illegible] مرکز [illegible] اس کی طرف دیکھنا شروع کرو جہاں تک ہو سکے آنکھ نہ جھپکاؤ جب [illegible] پانی [illegible] آنکھ سے [illegible] پانی [illegible] اور پھر دیکھنا شروع کرو جب ایک گھنٹہ تک بغیر پانی آئے اور بغیر پلک جھپکائے دیکھ سکو تو تمہاری سادہ مشق پوری ہو جاوے گی ۔

ہاتھوں سے اورا خارج کرنے کی مشق

اونچی چوکی پر شاگرد میں کی مورتی کو اپنے نزدیک رکھو اور اپنے دونوں ہاتھوں
کی انگلیوں کے پوروں کو بغیر چھوئے ادھر ادھر پھیرو اور خیال کرو تمہارے ہاتھ
میں سے اور تمہارے موجود خیال کا سفید دھوئیں کی طرح نہایت باریک و
سوکھم سائکل کر اس میں بھرا جا رہا ہے اور پھر آن خیال کرو کہ شاگرد میں کا گھوڑا پک
خیال کا اور تمہارے بھرتے ہوئے خیال کا تمہاری انگلیوں کے ذریعہ جسم میں
آ رہا ہے جب ایک گھنٹہ تک بغیر تھکان کے یہ کام کر سکو تو جانو کہ تمہاری دوسری
سادھن پوری ہوئی ۔

قوت ارادی کا بڑھانا

سردار ہری سنگھ صاحب کے وقت ایک ... آدمی رات کو چرنبائی کا حکم دیا
گیا کیونکہ سکھوں کے فتح کئے ہوئے علاقہ میں بغاوت پھیل گئی تھی فوجوں
کا رسالہ سب روانہ ہوا فوج میں کے ساتھ ... رسالہ کے افسر جنگ سادھو سنگھ
تھے کمپنی کے صوبیداروں میں سے ایک سردار کو کوئی گھوڑا کال مل گیا تھا
اس نے سکھ و دانی ہو جانا راستہ بتایا تھا ہے وہ ہر صبح کو سویرے اٹھ کر
آدھ گھنٹہ ... اپنے معبود مشغول یا معمول کے دھیان اور
تصور میں ایسا محو ہو کہ اس کے پاس خیالی صورت ... معمول بن کر آ جاتی اور وہ
سونے چاندی کے تھالوں اور پیالوں میں کئی اقسام کے پھل پھول مٹھائیاں
چندن دھوپ دیپ رکھ لیتا اور اپنے معبود کو بھوگ دیتا ہوا لگتا ... تین
برس سے کرتا چلا آتا تھا اس دن ادھر سادھو سے کا دن تھا اور ادھر اس کی پوجا
کا وقت آ گیا صبح سویرے ہوئی کہ ساتھی کہاں ٹھہرتے تھے آخر گھوڑے پر ہی خیالی
معبود صبح کی مورتی اپنے شفت یا عقیدہ کی ساتھ کھڑی کر لی اور خیالی پیالی
رنگ برنگی اشیاء سے سجا کر پوجا شروع کی اس وقت سبب بے حرکت

ہونے لگے گھوڑا آہستہ آہستہ چلنے لگا گھوڑا سوار آنکھیں بند کر کے دھیان میں
مشغول ہو گیا تھا وہ کوس پر جا کر سواری کی جب سادھو سنگھ جنگ نے
پوچھا تو سب نے کہا کہ سردار جی صبح کو سادھن کیا کرتا ہے شاید کہیں پیچھے رہ گیا
گیا ہو جنگ سادھو سنگھ نہایت غصہ میں آ گیا افسوس یہ ہمیں کون سا وقت
ہے ۔ ایک پٹھانوں سے لڑائی کا وقت نہایت سختی میں ہے ہمارے کئی سپاہی
مارے گئے ہیں مگر صوبیدار سادھن میں لگا ہے یہ کہہ گھوڑا پیچھے دوڑایا دور
سے آیا تو دیکھا کہ سردار گھوڑے پر سوار ہے اور گھوڑا مزے مزے سے آ رہا ہے
دیکھ کر دور سے غصہ میں برا بھلا کہنا شروع کیا مگر سوار اپنے دھیان میں مگن تھا
سو وقت سکھ و سادھوں سے کیا غرض تب جنگ سادھو سنگھ نے نزدیک آ کر زور
سے ایک چھتر صوبیدار سردار کو مارا چھتر لگتے ہی چھن چھن چھن چھن چھن
چھن چھن کی آواز آئی اور آنکھ کھل گئی سب اشیاء تصور سامنے سچ
سچ پڑی ہوئی دکھائی دیتی تھیں تھالوں اور سونے چاندی کے پیالوں کا ڈھیر
لگ گیا مٹھائیاں اور رنگ برنگی چیزوں کے گلدستے پڑے ہوئے دکھائی دیتے
تھے جنگ سادھو سنگھ اس سردار کے قدموں پر گرا اور کہا آج سے میں سردار ہوں
آخری سادھن کے پورا ہو جانے کا شکریہ کر گھوڑا سادھو سنگھ کے حوالہ کیا اور تقریر کر
ملک میں پھرنے لگے ہمارے یہاں اسی طرح لوگ سو سال میں دو دن میں ... کی پوجا
کرتے ہیں اور ایک کرشمے بھی دکھلاتے ہیں اس ... کا نتیجہ یہ
ملا ہے کہ اول سچ سچ کے پیڑے اور لاکھ کے واسطے اپنے سامنے رکھ لیتا ہے
جب آنکھیں بند کر کے پوجا کرتا ہے تو ... خیال کرتا ہے کہ میں نے
یہی بہت چیزیں منگوائی ہیں مگر وہ چیزیں پہلے کی بیان کی ہوئی ہیں سب ایک ہی
ہیں ۔ تب کچھ لاکھ کے واسطے اور رنگ دور ہٹے خیالی اظہار واسطے ہو گی جب لگ گیا
ہے جیسا کچھ دیر بعد آنکھ کھولتا ہے تو لڈو کے واسطے اور چیزیں سچ مچ کی ہو جاتے

ہونے کے گھوڑا آہستہ آہستہ چلنے لگا کیونکہ سوار آنکھیں بند کر کے دھیان میں مشغول ہو گیا تھا دو کوس پر جا کر سوار گر گیا جب سادھو سنگھ جنگ سے پوچھا تو سب نے کہا کہ سردار جی صبح کو سادھن کیا کرتے ہیں شاید کہیں پیچھے رہ گیا ہو جنگ سادھو سنگھ نہایت غصہ میں آ گیا افسوس ہے جس کا کون سا وقت ہے۔ [illegible] نہایت سختی ہیں [illegible] مارے گئے ہیں [illegible] سادھن میں لگا ہے [illegible] پیچھے آیا تو دیکھا کہ سردار گھوڑے پر سوار ہے اور گھوڑا [illegible] یہ دیکھ کر [illegible] بڑا [illegible] شروع کیا [illegible] اس وقت [illegible] سادھوؤں سے کیا غرض تب جنگ سادھو سنگھ [illegible] ایک [illegible] سردار کو [illegible] من جیون [illegible] کی [illegible] سب [illegible] تصویر [illegible] [illegible] اور سونے چاندی کے [illegible] اور [illegible] پھولوں کے [illegible] ہوتے دکھائی دینے لگے جنگ سادھو سنگھ اس [illegible] بڑا [illegible] سردار [illegible] سادھن [illegible] سادھو سنگھ [illegible] گیا اور [illegible] میں [illegible] لگے [illegible] ہوتے ہیں اور ایک [illegible] سکتا ہے [illegible] طرح ہے [illegible] سامنے [illegible] سب آنکھیں بند کر کے [illegible] خیال کرتا ہے [illegible] بھی [illegible] ہیں [illegible] سب [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] جاتے

اونچی چوکی پر شاکر رام کی مورتی کو اپنے نزدیک رکھو اور اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کے پوروں کو نیچے ہوئے اوپر تہہ کر کے پھیلا دو اور خیال کرو کہ تمہارے ہاتھ میں سے اور تمہارے موجودہ خیال کا سفید دھواں سا کی طرح نہایت باریک دھو سو کر ساتھ انگلیوں میں [illegible] جا رہا ہے اور پھر ان کا خیال کرو کہ شاکر رام کا نور پاک خیال کا اور تمہارے بھرے ہوئے خیال کا تمہاری انگلیوں کے ذریعہ جسم میں آ رہا ہے جب ایک گھنٹہ تک [illegible] کرو گے تو تمہاری دوسری سادھن پوری ہو جائے گی ۔

قوت ارادی کا بڑھانا

سردار ہری سنگھ [illegible] ایک [illegible] رات کو [illegible] کیا کیونکہ [illegible] کے [illegible] ہوئے [illegible] میں [illegible] کی [illegible] سادھو سنگھ [illegible] سے [illegible] میں سے [illegible] سردار [illegible] کو [illegible] اس سے [illegible] صبح کو [illegible] آرام سے [illegible] کے درمیان [illegible] تصور میں [illegible] سونے چاندی کے [illegible] اقسام کے پھل پھول مٹھائیاں [illegible] لگا [illegible] طرح تین برس تک کرتا چلا آتا تھا [illegible] کا وقت [illegible] صبح سویرے [illegible] ساتھی [illegible] گھوڑے [illegible] سامنے کھڑی کر لی اور [illegible] رنگ [illegible] اس وقت [illegible] حرکت

[illegible]

اُوما کسی شے میں داخل ہونا

کمہار سے مٹی کا کچا گھڑا لے آؤ اور کسی باغ یا ایکانت جگہ میں کسی درخت کے ساتھ
اس کو اس طرح باندھو کہ منہ اس کا نیچے رہے اور زمین سے دو گز اونچا ہو اور
تم اس گھڑے سے پانچ گز کے فاصلے پر کھڑے ہو اس کی طرف ٹکٹکی باندھ کر [illegible]

[illegible]

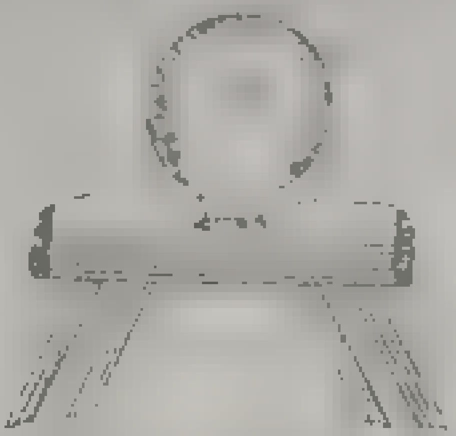

خیال کرنا شروع کرو کہ تمہارا اوما جسم سے نکل کر گھڑے میں [illegible] ہو رہا ہے
اور اس کو دائیں سے بائیں طرف بڑے زور سے پھرا رہا ہے آنکھیں بند کر دو
گر مکان سے کوئی آواز آتی ہے تو روئی کانوں میں دے کر سننے کا راستہ بند کر دو
تمہارے جسم پھرنے کا ارادہ ہوتے ہی گھڑا چلے آہستہ آہستہ اور پھر نہایت
زور سے پھرے گا پھر یہ خیال کرو کہ میرا اوما اسکو الٹی یعنی بائیں سے دائیں پھرے

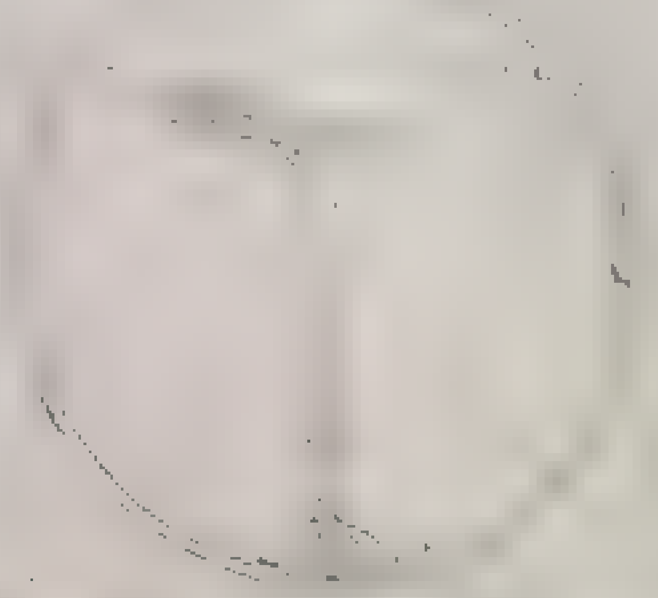

کرتے ہیں کہ آج ہم سے فلاں وقت [illegible]
پر تشریف لے گئے ہیں [illegible]
وقت اور فلاں دن [illegible]
کا کام [illegible]
[illegible]
[illegible]
جنگل میں [illegible]
[illegible]
جنگل میں [illegible]
[illegible]
اور فلاں وقت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] حال خراب
[illegible]
[illegible]
[illegible] طاقت [illegible]
[illegible] حال کی طاقت
[illegible]
[illegible] طاقت نہیں رکھتے تو کیا ہوا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھو تصویر نمبر ۲۳

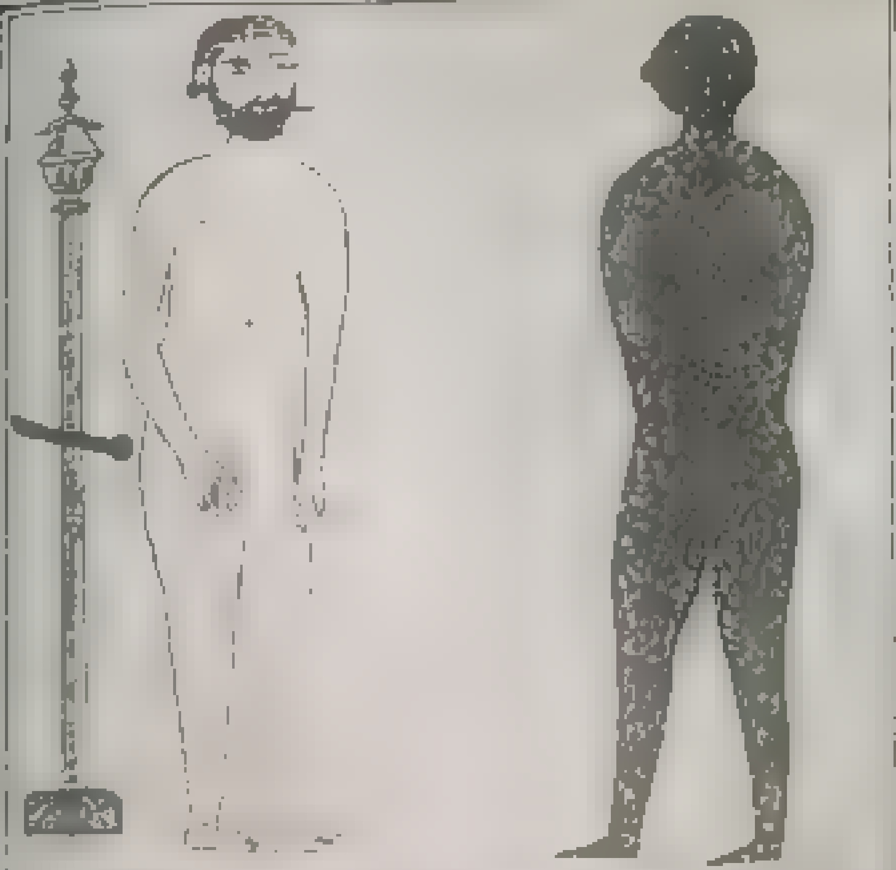

عامل کشفی بعد ... سیاہ کی طرف ... شروع کرے جہاں تک کشفی سے
... روشنی کی طرح ... ایک ... تماشا دیکھے
... سے نظر ... اس طرف لائق عامل کو
... دل ہی دل کمزور دل
عامل ... ڈرتے تھے ... اس سے عجیب کرشمے
دیکھے ... کسی کو تکلیف و رنج نہیں دیا کرتے
بوقت عمل ... ایک ... بوقت عمل
... اور استعمال یعنی جسم شکل کی روشنی
... کی کوئی ضرورت نہیں صرف اس منتر کا

[illegible]

... عمل ...

[illegible]

... ہو جاوے ...

[illegible]

اس سے ... تینوں زمانوں کا احوال ... [illegible]

کروگے برہم روپ ہو جاؤ گے یعنے نجات پاؤ گے۔ باقی حال حصہ دوم میں دیکھو ۔

شیوجی مہاراج جو اس کے پروفیسر ہیں کہتے ہیں۔

شیو کہے سن پاربتی چھایا پرش کی بات ۔

تین برس کے ابھیاس سے برہم روپ ہو جات

عمل ہمزاد کا نیا طریقہ

ایک بڑا شیشہ یعنے آئینہ سامنے رکھو۔ اور اسکی طرف دیکھو اور عکس کے [illegible] پر ٹکٹکی جمائے رکھو اور جب آدھ گھنٹہ گذر جایا کرے تو اپنا [illegible] آسمان صاف کی طرف [illegible] وہاں [illegible] [illegible] شکل کا وہ ہمزاد [illegible] سامنے دست بستہ کھڑا ہوگا۔ اور [illegible] [illegible] ہوگا۔ [illegible] کیا [illegible] ایک [illegible] کیا گیا [illegible] [illegible] عمل کر سکتے ہو۔ موکل موجود ہے ۔

چور کا پکڑنا

[illegible] والی سے [illegible] وقت جب سب سو جاویں تو تم قلب کو [illegible] اور آنکھ خود بخود مندنے لگے تو [illegible] آواز [illegible] وقت مانگنا ہوگا جو آواز تمہارے کان سے گذرکر تمہارے [illegible] نشان بتانے کی اور وہ اسی و دل تو اکو اسی خیال [illegible] وقت [illegible] چند دن میں ضرور تم کامیاب ہو جاؤ گے [illegible] وقت آنکھ کھلے تو جب

[illegible]

نرک و سورگ کا درشن

[illegible]

شہروں کی سیر کرتا رہا تھا چونکہ بہت بزرگوں سے ملا ہوا ہوں [illegible]
سے تھے میرے خیال میں دو برس کا عرصہ [illegible] نظارہ کو دیکھتے [illegible]
کیونکہ [illegible] دیوالی اور موسموں کی تبدیلیاں میں نے دو دفعہ دیکھیں [illegible]
رات کو سویا جاگا اور سورج کے دیکھنے میں [illegible]
وقت [illegible] سال کیونکہ [illegible]
کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک نہایت گہرے تالاب کے کنارے [illegible]
سے بنا کر ان کے کانوں میں [illegible]
[illegible] اور خدا کا دیدار رہا ہیں ان کے [illegible] نزدیک [illegible]
[illegible] کہ جس چیز کو دیکھنا [illegible]
[illegible]
[illegible] بعد وہی تماشہ [illegible] ہم ہمیشہ لوگوں کو [illegible]
[illegible] ہیں۔

خواب دینا

[illegible]
[illegible] اپنا سب [illegible]
[illegible] وقت [illegible]
[illegible]
اجیاس کرنے کی کوئی ضرورت نہیں اجیاس خاص کے ذریعہ [illegible]
میں کر سکے اگر مستقل مزاج ہو تو ہم سب تجیاں بھی آپ کے حوالہ کر دیں گے۔
[illegible] خواب دینا ہے اگر کسی کو کسی کی تصویر مل جاوے تو بہت خوب کیونکہ تصویر سے
کامیابی جلد ہوتی ہے اور اس [illegible] کو دیکھ کر بعد تصور جانے میں کامیابی [illegible]

وہ ہم پر ہو جاتی ہے کیونکہ وہ [illegible] کے بہروپی [illegible] واقفوں سے پوری طرح
تصور [illegible] کامیابی ہوتی
[illegible] مطلوب [illegible]
[illegible]
مطلب حاصل ہو سکتا ہے [illegible]
[illegible] کے سپرد یہ کام کرو گے تو وہ بھی [illegible]
لگے اخبارات میں مضامین [illegible] شائع ہوتے ساتھ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] صاحب [illegible]
دکھلا دیں اور جولائی [illegible]
تسخیر کا نام بھی نہ جانتا تھا اور یہ بھی مشہوری کے لئے چھپوایا ہوگا اس طرح پردہ
بھی فاش نہ ہوگا اور مشہوری بھی ہو گئی ہمارے سامنے دنیا کا آئینہ موجود
ہے جس میں ہم سب کچھ دیکھ سکتے ہیں خواہ کوئی کتنے پردے ڈالے ہم کو
معلوم ہو رہے ہیں۔ اخباروں کے خریدار بیچارے بے یقین تو ہوتے ہی ہیں
کیونکہ دوسرے تیسرے ماہ کوئی نہ کوئی بہروپ اپنا اشتہار چھپوا دیتا ہے کہ میں جب
[illegible] کا عمل جانتا ہوں اور [illegible] تعویذ رکھتا ہوں عجوبہ اشیا میرے پاس ہیں
وغیرہ وغیرہ لوگ [illegible] بھیج [illegible] اور ان کو بے اثر پا [illegible] دیکھتے ہیں ہم

[illegible]

بھوت [illegible]

[illegible]

بیمہ کمپنی ہندوستان

[illegible] ... تصویریں تمہارے پاس موجود ہوں تو ان ... [illegible] ... کہ جانے تصویر میں ... [illegible] ... اور سامنے نظر کے وہ فوٹو کی ... [illegible] ... جب ایک گھنٹہ ... [illegible]

اصلی عاملوں اور عملیات کا بدنام ہونا لازمی امر ہے پس ان خیالات سے لوگ
بھی سچے ہوتے ہیں پنڈت رامداس صاحب بھوت ودیا کے ماہر مشہور ہیں
اور وہ شمالی ہندوستان میں مقام [illegible] آباد میں رہتے ہیں جن صاحب
کو علمی ترقی اس کام میں کرنے کا شوق ہے وہ بہتر ہے کہ پنڈت رامداس صاحب
سے خط و کتابت کریں تو وہ طریقہ بتا دیں گے پنڈت رامداس صاحب نے ایک
دفعہ ایک عورت کی چوٹی پکڑ کر چڑیل سے آواز دی کہ پنڈت صاحب میں یہاں
سے نکل کر آپ کی خدمت میں رہنا چاہتی ہوں پنڈت صاحب نے منظور کیا تب
چڑیل نکل کر سب [illegible] تمام خلقت کو دیکھ کر پنڈت صاحب نے اس چڑیل سے
[illegible] کیا کرتے لوگوں کو دکھا دئے [illegible] عورت کو اپنے مکان پر بلوایا
چڑیل کو [illegible] [illegible] [illegible] دوسرے
حصہ خزانہ کرامات دیکھیں [illegible] ہو جوابی خط سے ہر
بات کا جواب بھیجوں اور مطلب تمہارے مطابق دیگا۔

آگ سے گذرنا

[illegible]
[illegible]

[illegible] کیا آگ سے گذرنا کی
[illegible] دیکھو [illegible] دکھلاویں ہندو کے
[illegible] کبھی کبھی چلتے دیکھا ہے
[illegible] میں دکن سے دو پنڈت صاحبان آئے وہ
[illegible] ہزاروں کی تعداد [illegible] کے واسطے پہنچا تھی
[illegible] دیکھنے کے واسطے ہندوستان

کے مجمع کے آدمی گئے تھے [illegible] وقت [illegible] دونوں [illegible]
ہوتے تھے بگولوں اور فیتوں [illegible] [illegible]
ہوتے تھے نیچی کشرز اور [illegible] [illegible]
ہوتے تھے جب پنڈت صاحبان [illegible] [illegible]
تھے آگ گرم میں [illegible] کچھ [illegible] [illegible]
بگولوں کے تھنے لوگ تھے [illegible] [illegible] عقید [illegible]
ہو جل نہیں ہو سکتا سب کے [illegible] [illegible]
[illegible] مستحق خواہ کچھ ہی [illegible] [illegible]
آل سے ساتھ کو سوں جاتی ہیں جن بھوت [illegible]
اور [illegible] کے نزدیک تک نہیں [illegible] رہنے والے صاحبان کو [illegible]
بتلا دیتے ہیں کہ [illegible] دور ہو جاتے ہیں۔

جادو کی انگوٹھی

ہمارے بگلی کا معاملہ [illegible] خوبصورت انگوٹھی [illegible]
سے یہ انگوٹھی حاضرات کا کام [illegible] جس کا [illegible]
اگر [illegible] کرتی ہو اس میں [illegible] دیکھنے [illegible] ہو جاتے [illegible]
یہ ہر مرض کا علاج اس سے ہو سکتا ہے بزرگوں کے [illegible] ہوتے [illegible]
اور [illegible] [illegible] حضرت سلیمان [illegible] کے [illegible]
وغیرہ نظر آتے ہیں دوزخ اور بہشت میں [illegible] اپنے [illegible]
[illegible] ہوتے نظر آویں گے معاملہ تیار کر کے [illegible]
کرو آپکی مرضی پر منحصر ہے بتلا دینا کہ میرا [illegible] دوست [illegible]
وقت کیا کر رہا ہے [illegible] کوئی مشکل نہیں خواہ [illegible] وقت بھی [illegible]

مصالحہ تیسرے حصہ میں لکھا ہوا ہے۔

دائرہ بھرنا

سرسوں کے تیل میں کاجل یا سیاہی خالص کو خوب کھرل کرو۔ یہاں تک کہ ایک ذات ہو پھر کانسی کے ایک کٹورے میں اندر درمیان میں اس سیاہی سے ایک روپے کے برابر نشان قایم کرو پھر اس کٹورے میں پانی نہایت صاف و شفاف بھردو اور ایک علیحدہ مکان میں جہاں سوائے عامل معمول اور سوال پوچھنے والے کے اور کوئی نہ ہو چل بیٹھو سایل نے جو جو سوال پوچھنے ہوں تم پہلے سب کو کاغذ پر لکھ لو کیونکہ اس وقت سایل کا بولنا منع ہے پھر تم اپنے معمول یا کسی ننھے لڑکے لڑکی یا عورت کو کٹورہ کی طرف ٹکٹکی باندھکر دیکھنے کا حکم دو اور اس کو کہو کہ سیاہی میں مرکز قایم کرکے دیکھنا شروع کرے آپ اس کی بائیں آنکھ کے ذریعہ مقناطیس بھرنی شروع کردو اور خواہش کرو کہ حالت **روشن ضمیری یا چینین** سمادھی میں ہو جاوے اور ہمارے سوالوں کا ٹھیک ٹھیک جواب دیوے تم معمول کو کہو کہ پہلے پہل تم کو ایک میدان نظر آتا ہے اور بڑے درخت کے نیچے جن کھڑا ہوگا جو سوال تم اس سے پوچھو گے۔ وہ صحیح جواب زبان سے اشاروں سے اور لکھکر دیگا جب معمول کہے کہ میدان نظر آیا ہے اور بڑ کے درخت کے نیچے جن کھڑا ہے تو تم کہو کہ فلاں شے جو سایل کی گم ہو گئی ہے کس طرف گئی ہے وغیرہ وغیرہ سوال ہمیشہ ذرا ذرا اور مختصر کرو کیونکہ اس طرح جواب نہایت ٹھیک ملتا ہے ہم خزانۂ کرامات کے سب حصوں میں عجیب عجیب خفیہ باتیں درج کرینگے اور ایسی باتیں بھی درج کرنے سے پہلے تجربے کر چکے جن کے ذریعہ ہم نے خود سینکڑوں روپیہ کمایا اور مشہور مصنفوں سے بتقلید اور اپنے فائدہ کے لئے چھپایا تو اسکی کنجی بھی آپ کے حوالے کرتے ہیں

سنبھال لو بچے کی ٹیڑھی سطریں یہ دیکھو

[illegible]

اسم اعظم

ہر شے یا جگہ میں دو طریق سے اثر پیدا ہو جاتا ہے اول ایک [illegible] حالت سے جس میں قدرتی اثر پیدا ہوتا ہے ایک چھوٹے سے گاؤں سے چند پھول بیچنے والی مالنیں ایک نزدیک کے شہر میں ہر روز پھول بیچنے کو آیا کرتی تھیں ایک دن ایک مالن جوان سے ذرا پہلے شہر میں آن پہنچی اور وہ صبح سویرے کے جو تارے کے [illegible] بیچکر روانہ گاؤں کو ہوئی راستہ میں ایک چشمے کے کنارے پر پانی پینے کی خاطر بیٹھ گئی اپنے پھولوں کی کھاری ایک درخت کے ساتھ ٹکا دی کہ اس لئے [illegible] کرے سب [illegible] پھول گر پڑیں اور [illegible] صاف ہو جاوے بہت سے پھول [illegible] میں جنہیں وہ بیچ نہ سکی تھی درخت کی جڑ میں ایک مٹی کے ٹیلے پر گر پڑے اتنے میں [illegible] کی سب مالنیں آ پہنچیں وہ دل میں حیران ہوئیں کہ کیا سبب ہے کہ آج سویرے ہی پھول بک گئے [illegible] اور نہایت خوشی سے اپنے پھول فروخت کرکے رات کے وقت گھر واپس آیا کرتی تھیں ضرور اس کے پاس کوئی تعویذ ہوگا اسی خیال میں سب کی نگاہ درخت کی جڑ میں پڑی تو سب کی سب ایک دوسری کی طرف دیکھنے لگیں اور خیال کیا کہ درخت کی جڑ میں ضرور کوئی پرانی زیارت ہے اس لئے اس پر پھول چڑھائے [illegible] مالن ضرور [illegible] کر گئی ہوگی کہ ان کے پھول جلدی فروخت ہو گئے [illegible] پھول چڑھا دئے تو ہم بھی منتیں مانیں اور صلاح کرکے سب نے

دل میں یقین کر لیا کہ اگر ہمارے پھول جاتے ہی فروخت ہو گئے تو ہم بھی سب کے پھول
چڑھا دینگی یہ کہکر شہر میں آئیں بوجہ خوبی کے اُنکے پھول آتے ہی فروخت ہو گئے
وہ سب کی سب اُسی وقت خوش ہو کر خوشی خوشی درخت کی جڑ کے پاس آئیں
کیا اور پھول چڑھائے مسافروں نے اُن کو دیکھکر اس جگہ کو سلام کیا
مالنیں ہر روز ایسا ہی کرتی تھیں کیونکہ اُن کے پھول فروخت ہو جاتے تھے

[illegible]

ہر روز یہاں [illegible] واسطے تم اس کی منت
کروگے اگر اس کے پورا ہونے میں ذرا بھی کسر ہوگی تو ذمہ وار ہم ہیں جو لوگ
[illegible] جس سے دل قابو [illegible]

[illegible]

اب فلاسفی رام نام کی سنئے دنیا میں شور مچ رہا ہے کہ جتنے اسم اعظم اشر منتر ادرم رام سوہم وغیرہ ہیں سب کے چند مدت کے جپنے سے قوت ارادی ہزار گنا بڑھ جائے گی۔ گورو۔ استاد۔ رشی منی۔ یوگی۔ اوتار۔ صوفی۔ تپسوی۔ بھگت۔ جیوتش۔ حکمت۔ جادوگر اور مسمرایزر کہلاؤ گے مگر اب رام کی فلاسفی اور بزرگی تم کو سناتے ہیں ؛

رام کے برابر انسان کو امر کرنے والا اور من کو مار کر مکتی دینے والا دوسرا اسم اعظم ارام سے اصل اوپر کی عبارت میں جو رُ منے سے چار الفاظ آئے ہیں جو عناصر سے ہمیشہ تعلق خاص رکھتے ہیں یہ سب رام سے پیدا ہوئے ہیں رام سے ادرم

ارم۔ رد ؛ امرم ؛ مم۔ ا۔ رد ؛ مارد ؛ ا۔ ر۔ مم ؛ ادرم ؛

خیر جب لکھنا ختم ہو تو گندم کے آٹے میں ہر یک خانہ قینچی سے کاٹ کر لپیٹنا چاہئے جس کو گولی بنانا کہتے ہیں اور پھر مچھیوں کو ڈالے مگر ہر وقت خیال مذکور کرتا جاوے اور ایسی جگہ میں ڈالے جہاں مچھلیاں سب کھا جاویں غرضیکہ لکھنا گولی بنانا اور جل میں ڈالنا کل چالیس دن کا کام ہے۔

سرودھ

نمبر شمار	نام عنصر	رنگ	مزہ	شکل	خاصیت	چال	تعداد
۱	اکاس یا خلا	سیاہ	کڑوا	کان	سرشہ	ایک انگل	۱
۲	دیوا یا ہوا	سبز	ترش	گول	متحرک	آٹھ انگل	۸
۳	اگنی یا آگ	سرخ	چرپرا	مثلث	گرم	چار انگل	۴
۴	پرتھوی یا زمین	زرد	میٹھا	چوکور	خشک	بارہ انگل	۱۲
۵	جل یا پانی	سفید		ہلال	سرد	سولہ انگل	۱۶

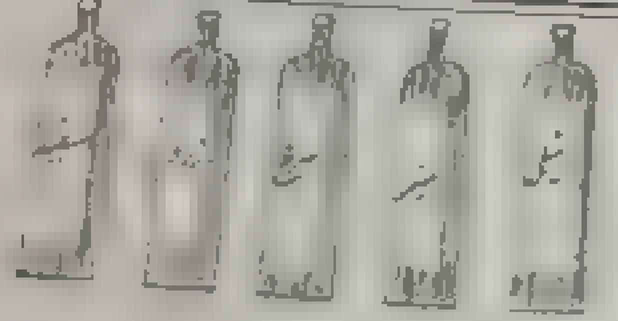

اول سرودھ کے ذریعہ علاج کرنے کا طریقہ بیان کرتے ہیں کہ جس قدر بھی جب گے: چیشری رنگ کی جتنی کا رنگ ہو جتنی پانی تک نہ چب ہو دست اور تیز تر مریض اس کی جان بچے تم تو دیرانی شفا ہی نہ بناؤ یا قیمتی وہ دانی ہے کھولو تمہاری مرضی ہے اگر مرض کی شناخت نہ ہے تجربہ یا سرگئی رحال کو نہیں کے معمول کے ذریعہ تم کو ٹھیک ہو جائے تو فوراً کامیاب ہو گئے ہو جب سامنے جب حکیم وید اور ڈاکٹر وغیرہ سے بیچ ہو کہ یہ اعجوبہ قدرتی صنعت ہے اور مجرب بالاخطبہ ہے آتشی شیشہ شاید کبھی تم نے دیکھا ہو گا اس کے مصالح میں چار درجے کے گرم دواگ کے عنصر کے پڑ شدہ مصالحہ جات بھرے ہیں کہ سفید سفید لوٹا کچا اور سفید ریت کے سبب آ جاتا ہے آتشی شیشہ جب سورج کے سامنے رکھا جاتا ہے جو سورج سے اپنے اندر موجود شدہ مادہ کو فوراً کھینچ لیتا ہے یا یکہ اپنا بڑا مادہ چھوٹے مادے میں بوجہ زیادہ میلان کے آ جاتا ہے پس جب اس شیشہ کا اثر یا عکس کسی نازک اور جلد جلنے والی شے پر پڑتا ہے تو وہ فوراً جل اٹھتی ہے تم تجربہ کو ذرا بڑھا کر دیکھو کہ موسم گرما میں اگر سرخ کپڑا اوڑھا جاوے تو فوراً آیت اور دانے بدن میں نکل آتے ہیں اگر سر پر باندھیں تو سر دکھنے لگتا ہے برخلاف اس کے اگر موسم سرما میں اوڑھیں تو بہت فائدہ ہوتا ہے اور آرام ملتا ہے یہ تجربہ کی علاج سب سے زیادہ جلدی صحت بخشنے والا ہے

اور کبھی خطا نہ کرنیوالا ہے سب بوتلیں جو پانچ رنگوں کے رنگ پر ہیں دھوپ میں رکھو اور سب میں پاؤ پاؤ صاف پانی ڈال دو اور ان پانچوں بوتلوں کو آدھ گھنٹہ تک دھوپ میں پڑے رہنے دو بعد ازاں ان کو الماری میں محفوظ رکھو جب کوئی بیمار آوے تو تم بذریعہ نبض یا عقل یا عمول بیماری کی شناخت کر لو اور دوا والے پانی بوتل سے گلاس میں ڈال کر پلا دو اگر بیماری تھوڑی اور نئی ہے تو ایک دو دن میں اگر پرانی ہے تو چند دن میں کلی آرام ہوگا۔

اگر بیماری سردی سے ہے تو سرخ بوتل کا پانی دن میں تین چار دفعہ پلاؤ اگر گرمی سے ہے تو نیلی بوتل کا پانی دینے سے فوراً آرام ہوگا۔ بواسیر بادی کی شکایت ہے تو زرد بوتل کا پانی پلاؤ وغیرہ وغیرہ اگر زیادہ خرچ کر سکتے ہو تو پانچ کمرے اور پانچ طرح کے لباس تیار کرو ان کمروں میں بیمار چند منٹ میں چنگا بھلا ہو جاتا ہے جب کوئی ایسا شخص آوے کہ جس کو گرمی سے بخار ہو گیا ہے تو تم اس کو سبز یا نیلا لباس پہنا کر سبز رنگ کے کمرے میں بٹھاؤ جس میں سوائے سبز شے کے کسی اور رنگ کی شے نظر نہیں آتی ہو تم اپنا لباس بھی سبز رکھو اور بیمار کو سبز کرسی پر بٹھا کر سبز بوتل سے پانی پلاؤ۔ بخار دور ہونے کے علاوہ ہر طرح کی گرمی اس کے بدن و دماغ سے جاتی رہیگی اور پھر کبھی عود کر نہ آویگی مفصل حالات کیلئے کتاب علاج شمسی قیمتی ۲ روپیہ معہ محصول قیصر ہند ایجنسی لودیانہ سے منگاؤ۔

سوال کا جواب

جب کوئی سائل آئے تو تم اسی وقت معلوم کر لو کہ اس وقت سیارہ کیا تت چل رہا ہے اور برج کون ہے وغیرہ وغیرہ پھر نقشہ سے دیکھ کر احوال کہو۔

ـــ دماغی گرمی ہو تو نیلا استعمال کرو دوا سبز۔

کیفیت	اوقات	جواب	نام برج
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اور سرخ کرنے کے ساتھ سب پانی شیشیاں سرخ کی بوتل اور چند دن کے ساتھ [illegible] کی تو جواب ٹھیک ہوگا۔

کیفیت	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible] کا سوال [illegible] اور سرخ [illegible] ہوا [illegible] بکھرا ہوتی ہے [illegible] دن [illegible] ہے تو صاف تشریح کرتے کہہ [illegible] مشتق ہوں [illegible] ٹھیک ہوگا

جوئے میں جیتنا

جب تمہاری سُر دائیں چل رہی ہو اور تت پرتھوی ہو اور دوسرے کی سر بائیں چل رہی ہو اور اس کا آپ تت ہو تو سب کچھ تم جیت جاؤ گے اور مساوی ہونے کی حالت میں مساوی کارروائی رہے گی اور برعکس ہونے کی حالت میں سب کچھ ہار جاؤ گے۔

اندھیرے میں کتاب پڑھنا

ایک بند کمرہ میں ایک چراغ پر نظر جماؤ جب خوب نظر جمنے لگے تو نظر جمی ہوئی حالت میں ایک دم ایک ہاتھ سے چراغ گل کر دو گل کرنے سے ایک لحظہ پہلے آنکھیں بند کر لو اور ایسے وقت بند کرو کہ اندھیرا آنکھوں کو معلوم نہ ہو اب اسی آنکھ بند کی ہوئی حالت میں پانچ منٹ تک لیٹے رہو اور روشنی کا خیالی تصور کرو کہ چراغ کی لاٹ تمہارے سامنے جل رہی ہے بعد کو آنکھ کھول کر اندھیرے کمرہ میں دیکھو پہلے پہل معمولی روشنی نظر آئیگی اور آہستہ آہستہ مکان کی سب اشیاء نظر پڑیں گی کچھ دنوں میں اور باریک کتاب بھی پڑھ سکو گے۔

مسمریزم

سب سے آسان طریقہ معمول پر حالت مقناطیسی طاری کرنے کا یہ ہے کہ ایک اکیلے مکان میں جہاں کسی قسم کا شور و غل نہ ہو اپنے سامنے معمول کو بٹھاؤ معمول کی پشت بجانب شمال اور منہ بطرف جنوب کرو اور اس کو ہدایت کرو کہ دل میں خواہش کرے کہ میں حالت خواب مقناطیسی میں

[illegible]

[illegible] اور تمہاری طرف [illegible] اسی طرح تمہارے [illegible] معمول کا مقناطیسی تعلق قائم ہو کر تمہاری [illegible] ذریعہ [illegible] تمہارے جسم تک جا پہنچے گا غرضیکہ [illegible] پیچھے کی طرف [illegible] ساتھ یہ خیال کرو کہ مجھ سے جو [illegible] مقناطیسی بھری ہوئی اس کے سب جسم میں پھیل رہی ہے [illegible] بذریعہ نگاہ اور ہاتھوں کے کھینچ جاوے جب بالکل معمول کو بیہوش ہو جاوے تو اس کو بلاوے اگر وہ بولے تو کان میں [illegible] تب ضرور بولیگا معمول کو [illegible] نہ لگانا چاہئے جو معمول [illegible] ہرگز نہ بولے تو تم اتنا کام [illegible] کہ کسی چیز سے اسکے ہاتھ کو اونچا

[illegible]

وح اور سبزی [illegible] ہے [illegible]

اس مکان میں اگر وہ گے جھٹ [illegible]

صورت میں بیٹھنے سے [illegible]

کر دیا اور کھو کر او جا کی [illegible] صورت [illegible]

اگر [illegible] خود [illegible] اور دشمن [illegible] کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] طاقت [illegible]

آ رہی ۔

خزانۂ مقناطیس

اکثر [illegible] معلوم ہوتا ہے اس کی وجہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مقناطیس [illegible]

[illegible]

[illegible] ہو گا ۔

مجربۂ خفیہ

[illegible]

تصویر مکان

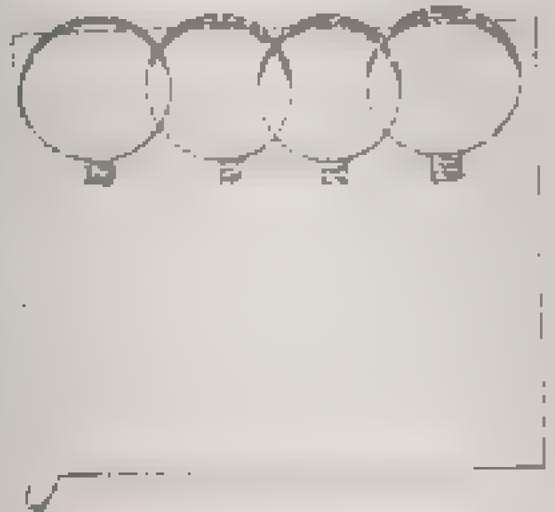

مکان مت کودنا

اگر تم بھی جادو دیکھنے کے شوقین ہو تو ایک شاگرد کے کرتب دکھا سکتے ہو تم ایک منزلہ چھت مکان سے اپنے شاگرد کو حکم کرتے ہی کودا سکتے ہو اگر میں جلنے کیوقت استاد اور شاگردوں کے آگ کے پاس کھڑا ہوتا ہے اور لیے زور سے بولتا ہے زمو تراسانا خود بخود اس کے منہ سے نکلتے جاتے ہیں وہ کہتا ہے کہ مہاجان یہ معمولی بات ہے جس علم کے ماہر استادوں اور کاموں سے بڑے بڑے کام کئے وہی تم جیسا پیارا اور منا ہے جادوگار اور پیر کہلائے وہ ہماری طرح انسان تھے اس علم کو سیکھا اور وقت پانی اور آگ سے گذرنا تو اس علم کے آگے کچھ نہیں کا کھیل ہے یہ کہکر استاد کرسی پر بیٹھ جاتا ہے اور شاگرد خوش آواز سے نکلتی بولتے ہیں۔

جدھر دیکھتا ہوں ادھر تو ہی تو ہے

[illegible]

سب [illegible] آتشیوں کی [illegible]
[illegible] جس [illegible]
[illegible]

آتش وردحانی کپی کمال

[illegible] کی [illegible] لگانے لگے [illegible] ٹکو دیتے ہوئے
[illegible] حالت طاری کرکے سب تماشوں کو [illegible]
[illegible] ہیرے اور کرتب دکھانے ۔
[illegible] ہو جاتی ہے کہ وہ آگ میں
[illegible] نہیں پہنچتی لوگ اس کو دیوانہ
[illegible] اصل وہ حالت طاری
[illegible] کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔
[illegible] ہو جائے کہ آگ پر چل سکو اور بے خوف [illegible]
[illegible] حالت طاری کر سکتے ہو جو تمہارے
[illegible] جس کا کنارہ بہت اونچا ہو جس
[illegible] اشارے کے منتظر رہو۔
[illegible] ہو گیا تو خیر ورنہ آگ جلانے
[illegible]

[illegible] سب یا ایک نیچے اپنے آپ کو گرا دیگا اور
[illegible] نہایت آرام سے بیٹھ جائیگا۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سوئی کھڑی کرنا

[illegible]
[illegible] کھڑی کرو [illegible] بھی کرا سکتے ہو۔

نوٹ:- ہمارا یہ مطلب نہیں ہے کہ [illegible] شہرت کے لئے
شعبدہ بازی پر کمربستہ ہو جاؤ۔ ایسا کرنا منع ہے ہمارا مطلب یہ ہے
کہ اعمال خاص سے ترقی کرتے کرتے [illegible]
اور اگر اعمال خاص میں بھی ترقی کرنی منظور ہے تو بہتر ہے اس سے

بعض وقت مطلب آخر کو حاصل ہو سکتا ہے مگر جو کسی کو دکھانے [illegible] ہو وہ پانی پر دلی کرنے کی خاطر دکھلاؤ تاکہ لوگوں کو شوق ہو۔

پانی پر چلنا

یہ بہت ہی مشکل ذرا مشکل ہے [illegible] [illegible] ہے کرنا شروع کرے [illegible] برس کا [illegible] [illegible] ہر روز میں ایک پیپل کے درخت کے نیچے ان [illegible] [illegible] تھا کہ یہ گو [illegible] ہیں اور ہر وقت [illegible] [illegible] پہلے کئی دفعہ ہر روز میں آ بیٹھے ہیں [illegible] [illegible] کسی [illegible] گزارتے ہیں بیٹھے ہوئے نظر آتے ہیں [illegible] خوبصورت ہیں اور کسی طرح سے [illegible] ہوتے ہیں [illegible] [illegible] دیا ہے کہ جاؤ [illegible]۔

ہم دیکھتے کیونکہ [illegible] [illegible] [illegible] بیشمار لوگ گواہی دیتے ہیں کہ [illegible] [illegible] لوگوں نے دیکھا ہے اور ایک [illegible] [illegible] بات کی مضبوطی کرتا ہے [illegible] ایک دوست [illegible] صاحب ملازم محکمہ جنگل کا ایک خط میرے پاس آیا تھا [illegible] ایک فقیر پانی کے دریا پر سے [illegible] اور [illegible] [illegible] تمام [illegible] میں سادھو لوگ [illegible] کی طرح [illegible] میں [illegible] ہیں جب [illegible] ہیں اور جس میں ہو [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] طرح [illegible] کی سمت [illegible] ہوتا ہے۔

پانی آہستہ آہستہ پر [illegible] کی طرح [illegible] دم کھینچنا شروع کرے یہاں تک مشق کرتا جاوے کہ دم [illegible] کے علاوہ وہ بدن بہت ہلکا ہو [illegible] ایک دوست جو ایک [illegible] سوسائٹی کے پریذیڈنٹ [illegible] اس مشق کو [illegible] یہاں تک بڑھ گئے کہ [illegible] بدن نہایت ہلکا نظر [illegible] کے علاوہ وہ پانی کے ایک [illegible] کے بل [illegible] ہو سکتے ہیں اور مشق جاری رہی تو جلد ہو [illegible]

جس وقت [illegible] [illegible] ہو جائے پہلے ایک پاؤں کے پھر ایک پنجے کے بل اور [illegible] کے سہارے [illegible] ہوا کرو [illegible] [illegible] منزل مقصود [illegible] جلد ہوگی [illegible] وقت ایک [illegible] چھتری ہو اور ایک [illegible] کے کنارے اونچی جگہ سے پانی [illegible] دم [illegible] اور چھتری [illegible] [illegible] [illegible] کے بعد چھتری کے ساتھ [illegible] اور [illegible] سے جلدی جلدی چلتے جاؤ اور دونوں [illegible] [illegible] اس طرح [illegible] اپنا [illegible] کا پورا [illegible] جاتا کر [illegible] ہے۔

مشق کرنے [illegible] پانی پر سے چل سکو گے اور آخر ہوا میں [illegible] کے قابل ہو جاؤ گے۔ یہ مشق زیادہ عرصہ [illegible] [illegible] مستقل مزاج اور [illegible] قائم رکھنے والے حاصل [illegible] کریں۔

تمام شد حصہ اول

خزانہ کرامات

حصہ دوم

مصنفہ

برہم و دیا

ہے کہ پاس بیٹھنے والا اس کو بلاوے یا چھیڑے تو وہ کچھ نہیں سنتا۔ بس اس وقت اس کے سننے کی شعاع کسی اور طرف پڑی ہوئی ہوتی ہے کاوشا متر میں لکھا ہے کہ واقعی صحیح بھی ہے کہ وقت جماع اگر کان پورے طور سے بچوں سے ہوں تو اولاد بہری پیدا ہو اور اگر پوری توجہ سے آنکھیں دیکھتی ہوں تو اولاد اندھی پیدا ہو وغیرہ۔ اس کا سبب یہ ہے کہ جو سب جسم سے چھنکر بطور عرق کے آتا ہے وہ جسم کے ہر حصے کی طاقت یا شکتی بھی ساتھ نکال لے آتا ہے وہ حصہ جس کے اندر کی شعاع یا شکتی جسم سے باہر اپنے خاص رشتہ سے اپنا تعلق توجہ خاص سے قائم کر کے ہے لیکے بیج کو زور سے پیدا ہوئی گرمی کہاں پگھلا سکتی ہے اور کب اس کی شکتی کو اندر سے نکال سکتا ہے۔

اس اوپر کے احوال و اگر یہی طرح سمجھ جاؤ گے تو اس یوگ کی حکمت عملی خود بخود معلوم ہو جائے گی کہ جوگی کس طریقے سے تمام رات بیج کو روکے رکھتا تھا اور ہندو ویشنو مت کے پیرو [illegible] اور خوب [illegible] کر دیتی ہو کر مرا کیونکہ عورتیں اس طرح فنا ہو کر سب [illegible] وقت [illegible] کی نظر کرتی تھیں۔

اس عمل حیرت انگیز کو خود دیکھئے [illegible] اس واسطے یہاں تحریر نہیں کیا گیا کہ بجائے اس کے ہم لوگوں کو راہ راست پر لاویں لوگ گمراہ ہوں [illegible] دل ہو کر ہر شخص بر راہ راست بہ طریقہ ہم سے سیکھ سکتا ہے۔

من کا تعلق عقل یا بدھی کے ساتھ ہے ایک [illegible] سے لاکھ گنہ [illegible] وقت اور من کے درمیان لگی ہوئی ہے اسی طرح [illegible] پانچ [illegible] یا بدھی سے مثلاً ناک کان آنکھ زبان اور جسم [illegible] ہوئی ہوتی ہیں جن کے ساتھ ادھر ادھر [illegible] میں کی خواہش [illegible] کی [illegible] ہوتی ہے جو دنیا کا کام کرے

پھر بھی کو وہ دکھ [illegible] ہوتی ہے من کو بار [illegible] ہوتی ہے۔ [illegible] من کا ساکھی [illegible]

[illegible]

پر حیرت ہے کہ جس کو عقل [illegible] فوراً سمجھ لیتی ہے۔ [illegible] یہاں بھی ظاہر [illegible] سب معلوم ہوتا ہے [illegible] اور [illegible] خلاف [illegible] ہیں [illegible] من بھی کسی [illegible] کا [illegible] جوہر ہے [illegible] اوپر پردوں سے [illegible] ہوتی ہے۔

ہر انسان کی عقل اس لئے نہیں [illegible] سکتی کہ اس کی شعاعیں باہر کی طرف لگی ہوتی ہیں جب باہر شعاع لگے رہنے کی صورت میں اچھی آوازیں بھی وہ ادھر متوجہ نہیں ہوتا تو اس [illegible] کو کہاں سمجھ سکتا ہے۔ بس جب

پانچوں اشنا عیں باہر جانی بند ہو جائینگی اس وقت ہدایت کی پرورش کو تمہارکہ
عقل سمجھ سکیگی اور بجلی سے بھی جلد کی رفتار کر ترقی کرتی ہوئی اعلیٰ مقلوب
میں شمار ہوگی۔ ایک سخت پردہ اٹھ جاویگا اور ایک دوسری نظارہ دلفزا دیکھ
اسٹ یوگی کھٹ چکر کا عمل کرکے سب بروں کو روک کر یہ آنند لیتے ہیں۔
یوگ سادھن سے نظارہ پانے کا اختیار رفتہ رفتہ ہوتا ہے کیونکہ انسان ہرگز
نہیں بھرمتا اور ہر روز نئی ترقی کئے جاتا ہے مگر ہر شخص اس کے بھوگے
اور خشک ویدانتی وکرم کانڈی کے دل تب ہر وقت تنگ رہتا ہے۔ کہ
روحانی دنیا یا نرا کار برہم کوئی ہوا نہ ہو کوئی پوشیدہ پردہ ہو یا نہو جس طرح کہ
آج کل ایک فرقہ ہوگیا ہے جو صاف کہتا ہے کہ یہ مذہبی پابندیاں سب اپنے
ہی فائدے کیلئے صرف اسی جسم تک ہیں مرنے پر خاک ہی خاک ہوتی اور
ترقی اور زیادتی کچھ نہ۔ میت دانا ہو۔ جس طرح حالت خواب میں انسان
کسی طرح حالات دیکھ رہا ہوتا ہے اور دیکھتے دیکھتے اس کے پیچھے چور دوڑ
رہے ہوتے ہیں اور سخت گھبراتا ہے کہ اب مرا اور اسی وقت ہی ہوا کے
جھونکے یا سخت آواز سے جاگ مل جاتی ہے ایشور کا شکر بجا لاتا ہے۔ کہ
چھٹکارا ہوا۔ حالت غم سے نجات پائی۔ خیال کرتا ہے کہ جھوٹے کھیل کو
سچ ماننے سے کیسا دکھ ہوا! اسی طرح یکلخت جب اندر کے دوسرے غلاف
کا نظارہ پڑیگا تو پچھتاؤگے کہ جھوٹ کو سچ مان لیا اور بے فائدہ آنند اعظم
کو چھوڑ کر دھوکے کے گھر میں جگہ لی۔

مہا ودوان ہے جو مرنے سے پہلے مرے دانا وہ ہے جو پردہ اٹھنے سے
پہلے ہی صرف عقل کے زور سے اسکی اندرونی حالت کو جانکر عمل درآمد شروع
کرنے خوش قسمت یا قدرت رہا یا ہمیشہ اسی طرف دوڑتی ہے کہ جس سے دورا
یا دنیا پائیدار طور پر ہمیشہ ہی رہے تمہاری ہر خواہش کی اندرونی چالا کی

قدرت کی طرف سے ہی ہوگی کہ وہ تم کو خوب جکڑ کر باندھے رکھے قدرت کی
[illegible] کی وجہ ایسا [illegible] پیدا کی ہے قدرت ہی بیٹھے بیٹھے شہوت کا
غلبہ پیدا کرکے جسم انسان کو حرکت دیتی ہے قادر ہر وقت اسکے برخلاف
[illegible] کرتا رہتا ہے مرض کے [illegible] کس وقت عقل نہیں رکھتی مگر اس کا
سب کی قدرت کا ظہور ہوتی ہے۔

اب رہی یہ بات کہ لاکھوں جنموں کے چکر ایک جنم میں کیونکر [illegible]
[illegible] سے سیانا جو [illegible] دھرم اور جیوتا سمجھتے ہیں اور جب [illegible]
دوراندیشی کے رو سے متعلقات وہاں معلوم پڑتے ہیں بعض اوقات
ہماری [illegible] وہ حالت کے [illegible] اس کی حالت ہوتی ہے۔
[illegible] اور خوشیوں کے [illegible] اس جگت سے چھٹنے سے کچھ نہ
ہے کیونکہ دونوں پہنچتے ہیں دوسری دنیا میں جہاں کی خلاف [illegible]
ایک دوسرے کے اوپر آتے ہوتے ہیں [illegible]
حالت خواب میں جب آنکھ کھل جاتی ہے اور جاگ ملتے [illegible]
ہوا ہوتا ہے تو مان لیا۔ دونوں خلاف حالتیں ہیں تب [illegible]
وقت حالت خواب میں انسان [illegible] سب احوال [illegible]
حالت خواب میں ہی جاگ رہا ہوتا ہے اور اس کو سمجھ ہوتی ہے
جب حالت خواب میں ہوں۔ اور خیال سویا ہوں اور [illegible]
رہا ہوں [illegible] جسم [illegible] آنکھوں کو برابر دیکھتے [illegible]
لے برہم ودیا [illegible] آنند [illegible]
اگر اس مرد [illegible] چادر کو بھی اٹھا کر دیکھو تو [illegible]
یہ دونوں حالتیں ایک اوپر [illegible] پردہ اٹھنے سے علاوہ [illegible]
کو بھی فائدہ پہنچا سکتے ہو۔

پانچوں شعاعیں باہر جاتی بند ہو جائینگی اس وقت ہر وقت کی ہر ہر نفس کو تمہاری
عقل سمجھ سکیگی اور بجلی سے بھی جلدی دوڑ کر ترقی کرتی ہوئی [illegible]
میں شمار ہوگی۔ یک لخت پردہ اٹھ جاویگا اور ایک اندر کی نظارہ دلفزا آویگا
[illegible] کھٹ چکر کا عمل کر کے سب برتوں کو دور کر کے آنند لیتے ہیں۔
لوگ سادھن سے نظارہ پانے کا [illegible] یہ ہے کہ پھر انسان ہرگز
نہیں بھولتا اور ہر روز نئی ترقی کئے جاتا ہے مگر برعکس اس کے بجو کے
اور خشک ویدانتی و کرم کانڈی کے دن [illegible] ہر وقت تنگ رہتا ہے۔ کہ
روحانی دنیا [illegible] کوئی ہو یا نہ ہو کوئی پوشیدہ پردہ ہو یا نہ ہو جس طرح کہ
آج کل ایک فرقہ ہو گیا ہے جو صاف کہتا ہے کہ یہ مذہبی پابندیاں سب اپنے
ہی فائدے کیلئے صرف اسی جسم تک ہیں [illegible] ہی صرف ہوتی اور
ترقی اور زیادتی کچھ نہ [illegible] جب خود حالت خواب میں انسان
کسی طرح حالات دیکھ رہا ہوتا ہے اور دیکھتے دیکھتے اس کے پیچھے چور دوڑ
رہے ہوتے ہیں اور سخت گھبراتا ہے کہ اب مرا اور اس وقت کسی ہوا کے
جھونکے یا سخت آواز سے جاگ اٹھ جاتی ہے [illegible] کا شکر بجا لاتا ہے کہ
چھٹکارا ہوا۔ حالت غم سے نجات پائی۔ خیال کرتا ہے کہ جھوٹے کھیل کو
سچ ماننے سے کیسا دکھ ہوا! اسی طرح یکلخت جب اندر کے دوسرے غلاف
کا نظارہ پڑیگا پچھتاؤگے کہ جھوٹ کو سچ مان لیا اور بے فائدہ آنند اعظم
کو چھوڑ کر دھوکے کے گھر میں جگہ لی۔

بہادر وہ ہے جو مرنے سے پہلے مرے دانا وہ ہے جو پردہ اٹھنے سے
پہلے ہی صرف عقل کے زور سے اسکی اندرونی حالت کو جانکر عمل در آمد شروع
کر دے خوشقسمت ہے [illegible] قدرت [illegible] ہمیشہ اسی طرف دوڑتی ہے کہ جس سے [illegible]
یا دنیا پائدار طور پر ہمیشہ ہی رہے تمہاری ہر خواہش کی اندرونی چالاکی

قدرت کی طرف سے ہی ہوگی کہ وہ [illegible] خوب جکڑ کر باندھے رکھے قدرت ہی
[illegible] پیدا کرتی ہے قدرت ہی [illegible] بیٹھے ہوئے کو
نغمہ پیدا کر کے جسم انسان کو حرکت دیتی ہے قادر ہر وقت ہے [illegible]
[illegible] کرتا رہتا ہے مگر ان کے سننے کی وقت [illegible] رکھتی مگر اس کی
جس کی قدرت کی تقدیر ہوتی ہے۔

اب رہی یہ بات کہ لاکھوں جنموں کے برابر ایک جنم میں کیونکر سادھن
ہو سکتی ہے [illegible] چھوٹا سمجھتے ہیں اور جس میں [illegible]
[illegible] کے [illegible] سطر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حالت خواب میں جب [illegible]
[illegible] ہوتا ہے تو [illegible] دونوں [illegible]
وقت حالت خواب میں انسان [illegible]
حالت خواب میں ہی [illegible] ہوتا ہے اور [illegible] سمجھ ہوتی ہے
میں حالت خواب میں ہوں۔ اور خیال [illegible] ہوں اور [illegible]
رہا ہوں [illegible]
[illegible] خوشبو جس طرح [illegible]
اگر اسی طرح [illegible] چادر کو بھی اٹھا کر دیکھو تو [illegible]
یہ دونوں حالتیں اپنے اوپر قائم کریں تو پردہ اٹھنے کے [illegible]
کو بھی فائدہ پہنچا سکتے ہو۔

جس طرح ایک غلاف میں سے بیچ گیا تو دوسرے کا بھی چلا گیا۔ اسی طرح جب اس موجودہ غلاف اور غلاف اعلیٰ سے تعلق ہو جاوے گا تو تمہارے گرد سے وہاں بھی بجلیاں بجلی کر تمہارے دشمن کو نیست و نابود کر دیگی اگر کسی پر رحم کروگے وہ سرسبز ہو جاوے گا تم اندیا ہو جاؤ گے عجیب و غریب۔ اچانک .... اور مقدمات میں فتحیابی کرانا تمہارے لئے معمولی رمز ہوگی اگر دوسری حالت میں کامیاب ہو جاؤ گے تو ہوگی واں۔ کیونکہ اس غلاف کے متعلق سے نظارہ خاص ہوتا ہے اور پیشین گوئی وغیرہ بھی اسی حالت سے ہو سکتی ہے۔

آپنے یہ بھی اچھی اور پڑھا ہے کہ انجاش باعکس پرماتما کا ستوگن پر دہان کے اوپر پڑتا ہے اور مثال سورج کے عکس کی دیکھی ہے مگر یہ صرف صاف صاف سمجھانے کی خاطر تحریر کیا گیا تھا ورنہ جس طرح سرب ویاپک نرنکار اگنی ایک اندھیرے مکان میں لعل کو روشن کر رہی ہے اور باہر کی نراکار اگنی کا اسکے ساتھ تعلق نہیں صرف اسی جگہ کی اگنی جہاں لعل ہے اسکو روشن کر رہی ہے اسی طرح من جہاں جہاں جاتا ہے وہاں کے برہم سے شکتی پاتا ہے۔

جس طرح مچھلی پانی کے تالاب میں چھپ جاتی ہے ہر طرف اسکو پانی ہی پانی میں نظر پڑتا ہے اور جس حصے میں جاتی ہے اسی حصہ کا پانی اس کی مدد کرتا ہے اور سہارا اسکی زندگی کا ہوتا ہے اسی طرح من جو نہایت سوکھم تتوں سے بنا ہوا ہے انسان کے گوشت دل کے اندر ذرا سی جگہ چھپے ہوئے ہے اس لا محدود نرلیپ ایک رس بناشی برہم سے ہو جاتا ہے انسان جب ریل پر سوار ہو کر دوڑتا میں کوسوں نکل جاتا ہے تو من بھی ساتھ ساتھ نئے برہم (سب ایک رس [illegible] سمجھانے کی خاطر کیا گیا ہے) سے گزرتا جاتا ہے جس طرح چراغ کی روشنی جس طرح مکان کو روشن کرتی ہے اور آئینہ میں اپنے عکس کو اگلی پہنچتی

ہے وہ جواب [illegible] سبب [illegible] تو بھی [illegible] بار سب [illegible] کو چھپا دیتا ہے اور جواب [illegible] سب صفت پاس [illegible] ہے [illegible] کے دھوپ [illegible] سایہ [illegible] وہ [illegible] سایہ [illegible] دوسرے [illegible] معلوم نہیں [illegible] کی سو [illegible] حالت [illegible] کے [illegible] بڑے [illegible] اس [illegible] والے برہم کا [illegible]

[illegible]

دنیا [illegible] کے ساتھ تعلق [illegible] اگر [illegible] اسکی محبت و جوانی وغیرہ کا اثر [illegible] تمہارے دماغ میں عکس [illegible] تمہارے من پر اس عکس کو کھینچ کر [illegible] اور پھر لینے [illegible] تصویر [illegible] لینے کا [illegible] اصول پر ہے [illegible] ہے اور ایسا [illegible] انسان [illegible] وغیرہ کے [illegible] عکس [illegible] ہے [illegible] مختلف شکل [illegible] آپ ایک [illegible] کسی [illegible] دوسری طرف کے [illegible] اندر [illegible] سے [illegible] کر [illegible] بعد [illegible] کسی [illegible] آواز [illegible] دوسرے [illegible] سے [illegible] رنگ [illegible] مختلف [illegible] پھر [illegible] آواز کی [illegible] ہوگی [illegible] اندر بند ہو گئی ہے عکسی تصویر کی بھی اسی طرح [illegible] سیاہ [illegible] آخری حصہ میں بند کیا جاتا ہے اور اندھیری [illegible] اندھیرے [illegible] سیاہ [illegible] اندھیرا [illegible] اندھیرے [illegible] رکھا جاتا ہے اور [illegible] اندھیرا [illegible] کرنے کی خاطر [illegible] کا [illegible]

رہتا رہتا ہے جب دنیا کا سب بادہ تیار کر کے شیشے میں رکھ دیا جاتا ہے اور یہ
وجس طرح انسان کا عکس نظر پڑتا ہے اسی طرح ہر شے کا عکس
اس کے پیچھے رکھے ہوئے شیشے پر پڑتا ہے اور یہ میں اپنے آپ ادھر ادھر
ہے اور وہاں اسی طرح تصویر کھنچتی ہے کیونکہ سورج کی شعاعیں برسنے سے
ادھر ادھر ہوتا ہے شیشے تک پہنچ جاتی ہیں مگر وہ یہاں کی طرح
بھی گرتے یا آدمی کے مجسم شکل سے نہیں مگر تشتی اس کو سایہ اور عکس
کی صرف روشنی پڑتی ہے۔

بس یہی حال من کا ہے مگر یہ عکس پڑتے رہتے ہیں جو صرف نور شعاعوں کی
شعاعوں کا عکس ہوتا ہے اور جیسے بعد از یہ بات خواہش سے کوئی چیز
اپنا اثر دکھاتی ہیں یہ سب عکس جیسے وہ شے بڑھتی ہیں اور بعد وہ من پر پڑتے
رہیں یعنی من پر عکس کا اثر جس عکس پڑتا ہے بڑھتی سے کئی گنا زیادہ ہے
تصویر جس پر اثر سے برھ کے جس شخص یا زمین پر اکاش ہے یہ کام اور دنیا
ہوتی ہے اس حصہ کا کوئی تعلق جو من کا ہے کیا اپنے بنا دیا ہے اس کو
عکس کی طرح اپنے میں لے لیتا ہے اس کا ظہور کب ہوتا ہے ہر چیز کے بننے والا
فرشتہ کہتے ہیں ہم ان سب کی مجسم شکلوں سے بھی منکر نہیں ہو سکتے کیونکہ جو
روگی جہاں بس شکلی کی اور استھان یہ جہاں یہ جس کام کیلئے کریگا اسی چیز
طلسم (برہم) سے ہو بہو ویسی شکل مجسم ہو کر اس کا کام پورا کریگی۔
اس کا پورا حال ہمارے پیر گرنتھ میں دیکھو جو اگلے صفحوں میں درج ہے۔
یہ من کا عکس آگ سے جلنے یا تلوار سے کٹ جانیوالا نہیں ہوتا جب تک
انسان مکتی (آزادی) کے لائق نہیں ہوتا۔ تب تک من اور آکاش پر
یہ عکس برابر بنے رہتے ہیں۔
جس کیمرہ یا آواز کے گلاس کا ذکر اوپر کیا گیا ہے انکی طرح بے ڈول دنیا

ہمارا کیمرہ نہیں ہے بلکہ ہمارے من پر وہی صاف شفاف ہوتی ہے
عکس ریت کے باریک ذرے کے لاکھویں حصے سے بھی کم ہوتا ہے اور پیشہ
پڑتے پڑتے ہمارے شیشے یا من پر ضرب نہیں ہوتی جیسے گزرا کی شیشہ
اور دوسری مشینوں کو اس کی ضرب ہوتا ہے۔
اسی طرح ریت کے ذرات سے باریک بیج میں اس کے سارے گذشتہ اور
آئندہ درخت کی تصویر موجود ہے یہی حقیقت بیان والے محسوس کے علیحدہ
طبیعت اور جسم کا ؤ کے اصل ہی ہے۔ انسان اور دوسرا جو خاص اور یہ ایک شے کے
تعلق کے وقت تک اس کی آنکھ ہی مخفی ہوئی ہے۔
سرشتی کئی طرح کی ہوتی ہے بعض جاندار صرف پانی میں ہی رہ سکتے ہیں اور بعض
پانی میں بھی اور باہر بھی دریائی گھوڑا جو اسی گھوڑے کی طرح ہوتا ہے جو بہت سا
عرصہ پانی میں بھی رہ سکتا ہے اور بہت دیر تک پانی کے بغیر بھی رہ سکتا ہے زیادہ
پانی میں عجیب عجیب اشیاء ملتی ہیں سمندر خشکی سے کئی گنا زیادہ بڑی ہے سمندر
میں کئی طرح کے محل اور امکے بنے والی دریائی قومیں آج بھی سمندر میں شہر
آباد ہے سمندر میں جواہرات کے ڈھیر ہیں سمندر میں سونے چاندی کی کانیں
ہیں اسی طرح ہماری باہر کی سرشتی کا بھی پتہ ابھی تک نہیں لگا۔
بحر شمال نے اپنی تحقیقات کرا دی ہیں یورپ کا سب روپیہ وقت اور عقل لے لیا
ہزاروں جہاز غرق ہوئے کروڑوں جانیں تلف ہوئیں ہزاروں ہوائی جہاز بنائے
گئے لاکھوں کا نقصان ہوا اگر جو ہوائی جہاز چڑھ کر اور کچھ آگے بڑھ کر حال بیان کرے
انجام ہوا ہے کوسوں تک سفید برف اور اس پر کچھ پھرتے نظر آئے آخر ایک
اخبار میں دیکھا کہ یورپ کے جو افسر حوصلہ کر کے آگے بڑھے کالے رنگ کے
دیو کی طرح ہزاروں آدمی بڑے بڑے لمبے گرز ہاتھوں میں لئے ہوئے اس
طرف آنے دیکھے جو نزدیک آ کر بے کہ انسان کا اس طرف کا آنا منع ہے

[illegible]

[illegible]

نظر آتا ہی، وہ سب صحیح ہوتا ہے اور کسی نہ کسی انسان پر کسی جنم میں سے اپنے پر گزرا ہوگا جب خواب شروع ہوتا ہے تو دماغ کسی اور غلاف کے اندر گھسا ہوا ہوتا ہی اور اسکی شعاعیں تمام ویرات میں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں اور پر گزشتہ اور آئندہ سب کارروائی کے عکس کھینچے ہیں جس کے ساتھ وہ شعاعیں ملتی ہیں اس کا وہ عکس اپنے میں لیکر اپنا عکس وہ عکس اس میں کھینچ دیتی ہے سو کم حالت سے اس سب مگر وہ سب کارروائی کا عکس تین منٹ میں دیکھ لیتی ہیں دراصل اصلی انسان نے وہ کارروائی دس برس میں گذاری ہوتی ہے پس ادہر اسی طرح دس ہی برس معلوم پڑتے ہیں۔

یہی حالت نرک و سورگ کی ہے چوراسی لاکھ جونیاں قالب ہیں اور ہر جونی میں ٹڈی دل کی طرح بے شمار جیو ہیں۔ مگر کرم تھوڑے ہیں یہی وجہ ہے کہ ویرات میں بہت جیون کے کرم نزدیک نزدیک بالکل وہی ہیں کہ آپ نے دیکھا ہوگا کہ بہت لوگوں کی شکلیں آپس میں ملتی ہیں۔ اور بہت کی آواز بہت کا وصف بہت کا خطاب وغیرہ وغیرہ دیکھنے جو اس طرح کی کئی جوڑیاں ایک ہی شہر میں دیکھی ہیں۔ اور یہ بھی ساتھ ہی روشن ہو گئے دنیا انادی ہے ایک ہی طریقہ پر کئی جیو نرک یا سورگ میں پہلے بھی رہ چکے ہیں۔

پس اس ذرا سے وقت میں انسان کی روح اپنی ہم جنس کرم کی روح کے آسمانی عکس سے تعلق پیدا کر لیتی ہے یعنی عکس ماترا اس سے روحانی تعلق کر کے جھانکی سے لیتی ہے۔ اور جتنے عرصہ میں وہ نرک یا سورگ میں رہا ہے یا اس نے رہنا ہے۔ اتنا ہی عرصہ روح کو معلوم ہوتا ہے۔ اپنی ہم کرم روح کے عکس پر خود بخود یکلخت ہی سب سے پہلے روح کی نگاہ پڑتی ہے۔ اور یہ سب

کارروائی کا عکس بعینہ وہاں ہی ہوتا ہے۔ اور وہاں ہی قائمی طور پر رہتا ہے۔ جہاں وہ کارروائی ہوتی ہے اسلئے نرک یا سورگ میں جانے سے روح ادہر ادہر کی روحوں کا بھی نظارہ دیکھ لیتی ہے جن کا اس کی ہم کرم روح سے جی لیا تھا۔

اس کو ذرا صحیح سمجھانے کیلئے ایک مثال دیتے ہیں راجہ بکرماجیت جسکو یوگ ودیا کا نہایت شوق تھا۔ اجین میں راجا تو اس رکھتا تھا کہ ایک دن ایک جوگی جو آویش یوگ سے واقف تھا اجین میں وارد ہو کر راجہ کے پاس آیا۔ اور بیان کیا کہ میں یوگ ودیا جانتا ہوں مگر آویش یوگ کی مجھ کو خبر نہیں اگر آپ کوئی کرشمہ یوگ آویش کا دکھلا دیں تو بدلہ میں بھی کئی کرشمے دکھلاؤں گا۔ راجہ نے یہ جان کر کہ آویش یوگ تو جانتا نہیں جو مجھ کو نقصان پہنچاوے گا۔ آؤ اس کو یہ کرشمہ دکھلا کر اس سے کچھ اور سیکھ لیں۔ راجہ یہ بچار کر جوگی کو ایک مکان کے اندر لے گیا۔ اور وہاں جو ایک مرا ہوا طوطا پڑا تھا اس کو اٹھا کر پاس رکھ لیا اور عمل کرنا شروع کیا۔ جوگی کے دیکھتے دیکھتے راجہ کا جسم مردہ ہو گیا۔ اور طوطا بولنے لگا جوگی نے جو نہایت چالاک تھا اور اسی مطلب کیلئے آیا تھا فوراً اپنی روح راجہ کے جسم میں ڈال لی۔ اور طوطے کو مارنے کے لئے اٹھا مگر طوطا اڑ گیا اب نئے راجہ کے سینکڑوں خزانوں کے حالات خزانوں کی گنتی زمین میں دفن کئے ہوئے لعل وجواہر محل کے حالات اور کئی پوشیدہ اشیا اسی وقت اس نقلی بکرماجیت کو معلوم ہوئے نہیں بچپن سے اس بڑھاپے تک کی سب باتیں ایک لحظہ میں بالکل ایسی ہی معلوم ہونے لگیں کہ گویا یہی روح تھی مطلب کیا کہ بکرماجیت ہی ہو گیا اسی طرح روح بھی سب کچھ دوسرے کے لا ہے معلوم کر لیتی ہے۔

افعال نیک یا بد پہلے من میں پیدا ہوتے ہیں پھر زبان پر آتے ہیں، اور پھر زیادہ غلبہ کے سبب عملی طور پر استعمال ہوتے ہیں ان تینوں حالتوں کی سزا جیل وغیرہ اس جنم درمیانی و نگلے میں ملتی ہیں۔ دل میں سوچے ہوئے خیالات کی سزا وغیرہ جو زیادہ سوکھم ہے اور روح سے نزدیک ہے اگلی نرگ و سورگ کی حالت میں ملتی ہے۔

اب سوچئے کہ ان خواہشوں اور آنے جانے سے آزادی ہونے کا کام کتنی ہے عام قاعدہ تو یوں ہے کہ جس جنم میں جو خواہش روح کی ہوئی وہ خواہش تب تک ہی رہیگی کہ جب تک اپنا دورہ پورا کرکے ختم نہیں ہوئی یا جب تک اس کا خارجی فوکس نہیں لیا گیا۔

خارجی فوکس اس کو کہتے ہیں کہ ایک نفسی تصویر پر ایک آلہ دور سے اس نیت سے لگایا جاوے کہ اس کا فوٹو سے تصویر زائل ہو جاوے اور آگے میں بھی نہ آوے۔

عام آدمی کی ہر خواہش سے بیج خواہش پیدا ہوتی ہے جس کو کرم کی جڑ پھیلانا کہتے ہیں۔

اگر آئندہ تمنس کھینچنا بند ہو جاوے اور پچھلا کمیوں اپنا دورہ پورا کر کے یا بذریعہ خارجی فوکس کے زائل ہو جاوے تو خود بخود مست بہت آنند ہو۔ اور بس۔

دنیا بھر میں جتنے ریت کے ذرات ہیں اُن کو اتنی ہی تعداد میں ضرب دی جائے اور حاصل ضرب سرودر پرہ تاکی سن سوادمی کچھ بھی نہ ہے تو دنیا کا سب آنند عیش و عشرت اُس ایک ذرے کے لاکھویں حصے کے عکس تر سے برابر بھی نہیں ہے۔

انسان کام اور پاشنا یا کرموں کے پھل کے تیاگ سے آنند دیکھنے سے بے خطر ہو کرشن کی طرح جیتی اور یا سا کی طرح آزادی بننے کا کام ہی میں کا حساب ہے اپنی خواہش سے کچھ نہیں کیا جاتا۔ صرف سادھن کے شعر ہوا، اگر کوئی دوسرا اگر مجبور کرے کہ کچھ کھانا پانا چاہتا ہوں تو وہ اس کی خواہش ہے اس کے ادھکاری کی وجہ سے خرچ ہوتے جاتے اور ایسے وقت میں تم پچھلا اثر ہو اسی طرح سب کرم جیسا سکے لینے کی خواہش کے کرو۔ لاکھوں برسوں میں بھی ختم نہ ہونے زوروں کا چکر اس طرح مہینوں میں تم ہو جاؤ گا کیونکہ جس طرح نئے پیدا شدہ کرموں سے تم آزاد ہوتے جاتے ہیں اسی طرح بھی نئے کرموں میں جو پہلے کرموں سے پیدا شدہ خواہشیں ہیں ان کو بھی ہمیشہ رہے ہو۔ اس سادھو کی سدھی کی آزمائش یہ ہے کہ یار لغو ہو بیٹھنے کی سادھی

پانشر کے نقارہ کو جو سو دیکھنے کیلئے زندہ سپر اور الیقین کرنے سیکھ مار سکتے ہیں۔ نے سو دھن کی تلاش کرو۔ تاکہ ۔۔۔ بات کر لیوں گی بعد میں سب یکو مار سکتے ہیں جا بجا دیکھو اسی سے خارجی فوکس کا تہہ بھی نظر آوے گا۔ شاستر وساکھی خارجی فوکس کوئی خوب بیان کیا ہے اور ایک جگہ اس طرح بھی منع ہے کہ سادھی والے اور دیت وگی کے پیچھے رہے کہ امرس کو لگتے میں جو ان کی خندیا کرتا ہے اور اچھے کرموں کو دہا ہے جو اس کی تعریف کرے یا ان کی سیوا کرے تیسرا طریقہ کا کی بہت ادھکی ہے یعنی تیری کو آپ کی میب مرنے سے مٹی ملتی ہے لوگ نانی و مسرا زکے کہ جس کا سیوا سلئے کسی کو دیں وہ کام پورا ہو جاتا ہے۔ جو ہوتا اس کو لی اور مست پاتا ہے۔ کی اچھا درستے میں اگلی یوگ ہمیشہ کیلئے ڈیرہ بھر سکتے ہیں اور جادوں کو سب سے رشیو جی نے وہ

زمین مسمار کردی ہے کہ جو میرا لغمنڈ اجاری ہے وہ مکتی پاوے وغیرہ وغیرہ یہ
ہے کہ ازلی ابدی وید شاستر اور پران کے اربوں تعداد کے ہندو ماننے والے
اس کو مانتے آئے ہیں اور اب مان رہے ہیں جس سے کہ وہ زمین دوبارہ ساتھ
ہی ساتھ مسمار ہو لی جاتی ہے۔ سوم وجہ یہ ہے کہ شیو جی ہر شخص کے کان
میں اس کے شریر چھوڑتے وقت رام تارک منترا کا اپدیش کرتے ہیں جو یوگی
کے منہ سے نکل کر بغیر ارتھوں کے اس کو سنائی دیتا ہی یہ وہ وقت ہوتا ہے
جب انسان نہ ادھر اور نہ ادھر پھنسا ہوتا ہے اس وقت صرف دوسرے نظارہ
دیکھنے میں لگا ہوتا ہے کہ اوپر سے یہ اپدیش کارگر ہو کر اس کو آزاد کر دیتا ہے
لمحے کے لاکھویں حصے کیوقت کے برابر وقت میں بھیرو مکس یا نرک یا سورگ
کی دکھلا کر ایک بجاری لزوم پر جیسے ہی جرمانے کی سزا کافی سمجھتی۔ یہ بیرونی ارتھ
تھا اب یوگی اس کے گپت ارتھ اس طرح کریں گے کہ ایک اعلیٰ یوگی کے درشن
اس کے پھیلائے ہوئے شانتی اور مکتی کے دینے والے اور ایسے کاشی میں
مرتے وقت جب ذرا ادھر کی جاتی ہوتی ہے سب فیصلہ اسی مکتی دینے والے
اور اسکے ذریعہ ہو کر نش مکت ہو جاتا ہے۔

بسٹ ہوگی جس طرح کھٹ چکر دور باطنوں کو اور پھر ہمارے سمادھی لیتے ہیں جو آج
کل ہمارے درمیان کے دیش میں آب و ہوا خوراک وجہ نا موافق ہونے سے
خطرناک ہی مانسک یوگی بھی اسی طرح مکتی آسان تو ہو جاتے اور طریقے اپنے پاس
رکھتے ہیں مانسک یوگ کا ہمیشہ ہر طریقہ بے خطر ہوتا ہے وہ ایسا سمادھی بھاتی جانتے
ہیں نظارہ خاص پاکر ہمیشہ کا بھر دست جاتا ہی اور بلبلہ کو تنفس کا ہیچ ناش
ہو کر صرف ترقی ہی ترقی رہ جاتی ہے دنیا کے ہر کام میں لگ سے مدد دے
سکتا ہے عامل کا بوقت سمادھی سب جسم سن و بے حس ہوتا ہی اگر نشتر لگا دیں یا
آگ کی چنگاری بدن پر رکھیں تو اس کو ہرگز معلوم نہیں ہوتا۔
ابتدائی حالت میں بعض وقت خود بخود ہی کچھ کم عرصہ بعد (جس کی کوئی
مدت مقرر نہیں) عامل جاگ پڑتا ہی وہ وقت جو سمادھی میں لگتا ہے روح اور
جسم کے تعلق کیوقت (عمر) شمار نہیں ہوتا جس آدمی کی عمر وہ جوتشی جو بارہ
برس پہلے ہی چاند اور سورج گرہن کا پتہ دے دیتے ہیں۔ اسی برس کی کہیں تو
ان کا یہ مطلب ہوگا کہ روح اسی برس تک جسم کے ساتھ وصل کرکے ہر لحظہ
پچھلی خواہشوں کے موافق کچھ نہ کچھ حرکت کرتی رہیگی کہ اگر دس برس کے
بعد اس کو کسی یوگی نے سمادھی کا رستہ بتایا اگر وہ عامل ہو کر ۲۰ برس سمادھی
میں رہا تو یہ بیس برس اس کی اصل عمر میں شمار نہ ہونگے جب سمادھی سے اٹھیگا اس
کا گیارہواں برس شمار ہوگا یہ صرف اس لئے کہ ہر انسان کی عمر مختلف تعداد
کے سانس گن کر مقرر کی گئی ہے جس کے سوانس جلدی خرچ ہو جاوینگے اسکی
روح کو جلد جسم چھوڑنا ہوگا اور جس کے دیر کے بعد آہستہ آہستہ خرچ ہونگے اس
کی روح دیر کے بعد جسم کو چھوڑیگی چونکہ سمادھی کے وقت حرکت دل قبض اور
سانس نکلنے بند ہو سکتے ہیں اسلئے وہ وقت عمر میں شمار نہیں ہوتا۔

سکھوں کے زمانے میں جسکو ابھی تھوڑا ہی عرصہ گذرا ہے ایک سردار بہادر شکار
شکار کو جنگل میں جا کر ایک غار میں جا گھسے اور دلاوری کر کے دور تک اندر
چلے گئے شکار تو نہ ملا صرف ایک مردہ کھینچ کر باہر لے آئے جب اس کو غور سے دیکھا
تو ایسا معلوم ہوا کہ کوئی انسان نوجوان [illegible] سو رہا ہے مگر مٹی اور گرد و غبار کے پڑنے
سے اس کا چہرہ اور بدن کی جلد نہایت سخت ہو گئی تھی پہلے آہستہ آہستہ جگانے
کی کوشش مگر وہ نہ اٹھا پھر یہ خیال کر کے کہ شاید مردہ ہو زور سے کھینچ کر دور
پھینک دیا کہ دور گرتا تھا کہ [illegible] اس کی سمادھی کھل گئی۔
اٹھتے ہی بولا [illegible] سے تسلیم۔
تب وہ سردار [illegible] حیران ہوئے کہ [illegible]۔

مانسک یوگ کے طالبو

یہ شخص ذات کا ہندو [illegible] تھا جس نے [illegible] روٹی کمانے کیلئے کسی سادھو
کی خدمت کر کے سمادھی کا [illegible] سمادھی سے [illegible] طریقہ
بھی سیکھا [illegible] خوشی میں مست رہا
اب ہمیشہ کی روٹیاں صرف ایک ہی جگہ سے کماؤں گا۔ اگر بادشاہ کو یہ تماشا
دکھا کر [illegible]۔

بس وہ [illegible] کہ میں سمادھی لیتا ہوں حضور
میرا تماشا دیکھیں [illegible] میرے بدن پر رکھیں یا [illegible] میرے
بدن پر [illegible] تکلیف نہ ہوگی [illegible] دن [illegible] ایک
[illegible] زمین [illegible] رہونگا اور ہوا
[illegible] ہوا کے رہونگا یہ سنکر اکبر نے اپنا

[illegible] آب حیات کو اپنے [illegible]
وہی کرامات جو وہ ہو گئے [illegible] سادھو ہوتے [illegible] فائدہ [illegible] نہ ہوا۔
جو اس کے لائق نہ تھا اس لئے اس کو فائدہ [illegible] نہ ہوا
[illegible] سمادھی [illegible] اس وقت بیداری کو یاد کیا اور [illegible] بیداری کا عمل
[illegible] سمادھی میں ہو گیا۔
اکبر نے اپنے ہاتھ سے [illegible]
[illegible] زمین میں گڑوا [illegible]
[illegible] اس کے [illegible]
[illegible] میدان میں [illegible]
[illegible]
[illegible] اس وقت [illegible]
بیداری کے نام [illegible]
[illegible]۔

[illegible]
[illegible]
[illegible] ہوئے تھے۔
[illegible]
[illegible] کے نقصانات کا [illegible]
[illegible] سمادھی میں [illegible] کوئی فرق نہ تھا [illegible]
[illegible] فرق پڑ گیا بس [illegible]
[illegible]

طریقہ

[illegible] میں رہنے والے [illegible]

ہو سکتا ہے ... تو تم اس کی بائیں آنکھ کی
پتلی میں ... تمہاری دائیں طرف ہوگی
معمول کے عکس کی آنکھ کی پتلی میں نظر جمانے اور اپنے عکس کی پتلی میں نظر
جمانے میں ... فرق ہے اول یہ کہ معمول کے خیالات عامل کے اختیار میں
ایسے نہیں ہوتے جیسے کہ اول دوم دوسرے شخص کے دماغی ذرات
و خیالات اس کے افعال کے موافق غلبہ پر ہوتے ہیں یعنی مقناطیسی اور طرح

ایسا ہی کام کرتی ہیں ہدایت اپنا دھن میں دل لگتا خیال رکھنا ضروری ہے
کہ روشنی کا عکس جو آئینہ پر یکلخت پڑتا ہے اس کی چمک آنکھ میں نہ لگے جو ضرر
رساں ہے۔
دویم اکیلی جگہ نہ ملنے سے اگر عام جگہ پر بیٹھو تو پہلے کوئی ذکر نہیں کرنا
چاہیئے تاکہ اس وقت واویلا نہ ہو۔

ترکٹی دھیان

یہ سادھن سویرے چار بجے صبح کے اٹھکر کی جاتی ہے ایک کمرہ ہی جو اس
مطلب کیلئے تیار کیا جاتا ہے خوشبودار اشیاء اور کافور دھوپ وغیرہ سے معطر
کیا ہوا ہوتا ہے جب سب کام تیار ہو ایک پاک صاف نرم گدیلا آسن بچھاؤ
اور آنکھیں بند کرکے اس جگہ کو دیکھو جہاں شیوجی کا تیسرا نیتر مانا جاتا ہے۔
جگہ سنگ کے درمیان میں جہاں بندو تلک لگاتے ہیں ہوتی ہی آنکھیں بند
کرکے اوپر کی طرف دیکھنے سے دماغ کی ایک خاص پر بیچ دیر پڑتی ہے جو حس من
دماغ پر پڑتی ہے۔
اول ہی اول بہت عرصہ تک نیلی سی روشنی نظر آتی رہتی ہے جب اس روشنی
کو دھیان لگا کر دیکھو گے عجب نظارہ نظر پڑیگا اور عجیب طرح کا آنند اور شانتی
آویگی تمہارا دل ہمیشہ یہی چاہیگا کہ ہمیشہ اس کی طرف دھیان لگا رہے
اگر کوئی اس دھیان کیوقت میں تمہارا خلل انداز ہوگا تم اس کو دشمن خیال
کروگے اور کہو گے کہ افسوس تمنے غضب کیا سکھ اعظم سے دکھ اعظم میں لا ڈالا
اندھیرے میں جب انگلی آنکھ پر لگتی ہے اور ایک روشنی سی معلوم ہوتی
ہے یہ وہی روشنی ہے بس اس طرح اختیاری طور پر تم اس نور کے عکس کے

شمس کو دیکھ رہے ہو آخر کو یہ روشنی آہستہ آہستہ سفیدی سے بدلنے لگے
اور جب نور [illegible]
اور [illegible]
اور چہرہ پر روشنی آتی جاویگی۔
[illegible]

تسخیر شمس

ہیومینزم اور کلچر [illegible]

[illegible] کوشش [illegible] کا [illegible] کہتے ہیں۔ [illegible]
[illegible] اس [illegible] سے سورج [illegible] سورج کا [illegible]
[illegible] نہایت [illegible] سکتی ہے [illegible] بھی ہوتی [illegible]
[illegible] دونوں [illegible]
[illegible] ہے وہ سے [illegible]

[illegible] وقت [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] ہوتی [illegible] ہوسکتا [illegible]
[illegible] کا [illegible] بھی [illegible]
[illegible] طاقت [illegible] وہ [illegible] ساتھ [illegible]
موجود ہوتی ہے [illegible] جتنی وقت یا تیز ہوتی [illegible]
اسے سایہ میں [illegible] تیز ہوتی ہے۔

[illegible] کہ [illegible] دیوتا چاروں طرف دوسرے
دیوتے اس کے سایہ کو پکڑلیں [illegible] کھڑا ہوگیا عمل جب یا [illegible]
وغیرہ [illegible] اس واسطے [illegible] کی تصویر [illegible] ہوتی ہے کیونکہ کسی تصویر انسان
کے سایہ یا سانے کی تصویر کا نام ہے اس تصویر پر جو عمل کروگے فوراً اس پر
کہ جس کی وہ تصویر ہے تاثیر پیدا ہو [illegible] سے خاص [illegible] کا بت
اپنے مطلب کے مطابق بنا کر اس کا تعلق [illegible] وغیرہ سے کرلیا کرتے تھے اور
[illegible] وغیرہ و دیگر کارروائی کیوقت سوئیوں یا کانٹوں سے
تمام اس کا بدن پرو دیتے تھے جس طرح کہ جنگل کے [illegible] والے [illegible]

[illegible] سے [illegible] ہوا [illegible]
[illegible] موجود [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] لکھنے لگے ہیں
[illegible]
[illegible] کی تشریح کی [illegible]
[illegible] مصور یا [illegible]
[illegible] تصویر [illegible]
[illegible]
[illegible] مجسم [illegible] ہو وہ بھی [illegible]
جب [illegible] تصویر [illegible] معمولی [illegible]
[illegible] تشریح [illegible] منسوب [illegible]
[illegible] ہیں۔ [illegible]
[illegible] مجسم [illegible] دیوی [illegible] نے اول [illegible]
منسوب کی تصویر [illegible] مجسم بنا لیا تھا بعد کو نہایت [illegible] اور مستی اور صاف
دلی سے اسکی [illegible] کے ہر بیان میں [illegible] اور ساتھ ہی [illegible]
[illegible] یا کسی خلاف مجسم کرکے دکھلانے کی مثال جو [illegible] اس [illegible]
[illegible] سب [illegible] کے بننے میں موجود ہونے [illegible]
[illegible] وغیرہ میں ہوتا ہے۔

پس کرشن کی مورتی ہر جگہ میں بڑی بڑی چلی آئی ہے مثلاً شنکر اچاریہ کی گرد دیکھ
دیکھ کر دوسری بنا لیتے ہیں اگر کوئی ایسا طریقہ ہو کہ دشمن کا طالب اپنے معلوم
کے اس عکس کی تصویر جو اس کے دل میں بن رہی ہے کسی یوگی یا راجہ یوگ
سمجھا نگہ پہنچا دیوے تو صحیح کام نکل سکتا ہے۔

غرضکہ انسان بوجہ کثیف ہونے کے خود کچھ بھی نہیں کر سکتا جب ہمزاد کا
عامل کامل بنتا ہے تو وہی دوسرا روحانی انسان جو دراصل ہر طرح وہی ہی
اور ہر طرح طاقت و تاثیر وہی رکھتا ہے بوجہ سوکشم تتوں کے ہونے کے دنیا کی ہر چیز
لاتا ہے چشم زدن میں کابل و قندھار کے میوہ جات لے آ موجود کرتا ہے وغیرہ
وغیرہ۔ اس ویراٹ کا کچھ حال خزانۂ کرامات حصہ اول میں بھی آ چکا ہے اور
باقی سب حصوں میں موجود ہے دیکھ لو اب ہم سورج کی اُپاسنا جس کو
بہت سی اور نیز کرتے آئے ہیں تحریر کرتے ہیں سب لوگ ویراٹ اعظم کے
نمونہ پر چھوٹے ویراٹ بنائے گئے ہیں جس طرح پیٹ اندر سے خالی۔ اسی
طرح ویراٹ اعظم کا یہ سب آکاش کا پولا پیٹ ہے جو خالی ہے اور جس طرح
ہم میں خون کی بھری ہوئی نالیاں موجود ہیں اسی طرح اس میں سمندر ندی
نالے بہ رہے ہیں جس طرح ہماری دو آنکھیں ہیں اسی طرح اس کی چاند اور
سورج دو آنکھیں ہیں غرضکہ ہر شے کا نمونہ ہم میں موجود ہے جو وہی تاثیر
رکھتا ہے ہمارے جسم کے بہت سے دروازے ہیں اور بیشمار مساموں کی
باریک سوراخیں بھی ہیں مگر ایسے سوراخ شاید آپ کو آج تک معلوم نہیں کہ
جس سے جھانک کر دیکھنے سے اندرونی حالت معلوم ہو اور آخری سوکشم
تہ کا نظارہ ہو کر صرف آنندی ہو جاوے اور پتہ دیویں اس کا بیان پہلے ہی
کسی حال میں بھی آیا ہے جہاں آئینہ پر سادھن کرنا لکھا ہے اصلی بات یوں

[illegible] آنکھ کے بغیر سمان جیسے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تن پر پڑتے ہوئے عکس کو اپنے ساتھ لا رہی ہے۔

ظاہر کر چکے ہیں کہ لایق آدمیوں کے نزدیک عکس دراصل میں کوئی فرق نہیں
عکس کے پاس ہی عکس والا ہوتا ہے اور عکس اس کے دیکھنے میں دوئی
نہیں رکھتا جس طرح اس چھوٹے ویراٹ کا منبع معلوم ہو گیا اسی طرح بڑے
ویراٹ کا منبع و شعاع یا اعضا قلیں نکلنے کا رستہ بھی معلوم کرنا چاہئے پس
ویراٹ اعظم کا منبع سورج ہے اور یہی ویراٹ کی آنکھ ہے دنیا کو موسم دار دار
ہماری آنکھ پر ہے ویراٹ اسی سے ہرا بھرا رہتا ہے خارج کو جیسے دن
گزرا ہفتہ بعد زمین اور ماہ بعد شیریں ایسی کی کرتب بنا لی زمیں [illegible] اور
رنگ انہی کرنوں کے ذریعہ ہو جاتا ہے یہ ویراٹ جب اپنا [illegible] کے خاتمے
سوکشم میں ہو جاتا ہے اور جیو اپنے کرموں کی خواہش کرتے ہوئے
اس کے اندر لے ہو جاتے ہیں تو اسی آنکھ سے دوبارہ مجسم بنتے ہیں۔
دنیا کی سب اشیا اسی سے بنتی ہیں اب ہم سادھن کا طریقہ لکھتے ہیں دنیا کی سب
زبانیں اکھر و شبد بے قاعدہ ہیں صرف ایک سنسکرت اکھروں کے شبد
اپنی نراکار آزاد کو اس نراکار تک پہنچاتے ہیں یعنی جو تار خیال کے ذریعہ روانہ
کی جاوے بغیر اٹکائے کے فوراً وہاں پہنچ جاتی ہے۔ ہاں بیشک کچھ دیری بعد
اس شخص کی بھی خواہش سنی جا سکتی ہے کہ جو صرف آواز کا اور اس کے مطلب
کا خیال کرے اور الفاظوں کی تحریر سے کچھ کام نہ لے سکے۔

[illegible]

پرشناولی یافہ نامہ

[illegible]

تسخیر مطلوب

[illegible]

[illegible]

پس جس طرح یہ سب اشیاء ایک میں سے الگ ہو کر [illegible] گئے ہیں اور
آہستہ آہستہ فنا ہو کر [illegible] ہیں اسی طرح چاند اور سورج جو شکلی کے [illegible]
سے جدا ہونے سے سب اشیاء کو [illegible] تقریباً [illegible]
[illegible] کی دوری [illegible] ہیں اور تمام اشیاء [illegible] باقی [illegible]
[illegible] انسان کے دماغ میں جب [illegible] کی طاقت کم ہو جاتی ہے
[illegible] اور جو [illegible] کی طاقت کم ہو جاتی ہے
[illegible] سامان [illegible] تیار کر دیتی ہے اور مادہ [illegible]
[illegible] کا سلسلہ [illegible] ہے اس طرح چاند سے [illegible]
یا سورج سے چاند جب جدا ہوا تو سب [illegible] گیا [illegible] جاتی رہی اگر
[illegible] پر جو حالت [illegible] بیان سے باہر ہے
[illegible] ہو کر اپنا [illegible] کی طرف
[illegible] جاتا ہے۔

چاند اور سورج جب گہن میں آجاتے ہیں یعنی جب ایک کا عکس (سایہ) دوسرے
پر پڑتا ہے تو اس وقت تمام جاننے والے ماہر [illegible] ہے حمل والی
عورت اس وقت قینچی سے کچھ کاٹے اور خیال نہ رکھے پیٹ کے اندر بچہ
[illegible] اس وقت [illegible] کا عضو کٹ جاتا ہے [illegible] چندن کا دیا
پر [illegible] کر کے [illegible] اولاد کے ماتھے پر ہمیشہ کیلئے سفید
نشان رہتا ہے یہ کئی بار تجربہ خود دیکھ چکے ہیں اگر کسی کے مکان سے پہلے نہ
جاتے ہوں تو چاند یا سورج گرہن کے وقت ایک پیالہ لیکر باہر پھینک دے اور
نیت کرے کہ [illegible] ہرگز پہلے دوبارہ اسکے گھر میں پیدا نہ ہوں گے اور
ایک دو روز میں سب چلے جاویں گے اگر ہماری یہ سب باتیں آزما کر دیکھو گے

[illegible]

قاعدہ [illegible]

[illegible]

علاج .... [illegible] میں جاوے۔
پہلی بار مطلوب کا [illegible] اور ساتھ [illegible]
یا وصل کی خواہش [illegible] اس کا مطلب [illegible]
ہو گا اور [illegible] مطلوب جو [illegible] سامنے
ہے میری خواہش سے [illegible]

آ رہا ہے آ رہا ہے آ رہا ہے آ رہا ہے آ رہا ہے آ رہا ہے آ رہا ہے۔ نزدیک آیا نزدیک آگیا۔ آنکھیں کھلی رہنے سے اگر تصور کا سلسلہ ٹوٹتا سمجھو تو بند کر لینی بہتر ہیں۔ اور خاص کر مبتدی کے لئے تو بند ہی بہتر ہوتی ہیں چاند گرہن سے اول ہی اول یہ کام شروع کر دو اور بعد بالکل اترنے کے عمل ختم کر دو۔ [illegible] [illegible] ہو جاؤ گے اور مراد دل پا کر خوشی مناؤ گے۔

ضروری اطلاع: جو صاحب اس عمل کو بری نیت سے کریں گے اس کا اجر وہ فوراً بھگتیں گے جس طرح مصنف نے یوگ ودیا کی بزرگی ظاہر کرنے کی خاطر یہ عمل ہوشیار اور آسان تحریر کیا ہے جو اس طرح کریگا دونوں جہاں میں بھلا ہوگا اور مصنف کتاب ہر طرح کی مدد کرنے سے ان سے دریغ نہ کریگا۔

خواب کا جواب

اگر کوئی سائل تمہارے سامنے آکر اپنی خواب بیان کرے تو تم اس کا نام دریافت کر لو اور حساب ابجد اس کے نام و دن و ساعت کے حرفوں سے عدد نکالو اور حاصل جمع کو گیارہ جگہ تقسیم کرو جو باقی رہے اس کا پھل نقشہ ذیل سے بیان کرو

باقی	پھل
۱	مراد ہرگز حاصل نہ ہو۔ بے مراد رہے۔ محنت برباد ہو۔
۲	رنج میں مبتلا رہے کسی سے کوئی ملے مگر نقصان سے بچے۔
۳	دشمن آدمی دوست بنیں اور مدد کریں۔
۴	کسی طرح کا فکر رہے۔
۵	سپاہ و لشکر کا افسر ہو ہتھیار رخت ملیں۔

۶	چھ دن یا چھ ماہ یا چھ سال میں دولت و مال حاصل ہو اور ترقی اقبال ہو۔
۷	اپنے یا پرائے سے دولت ملے۔
۸	پری و جنات و آفات و بلیات سے تعلق ہو۔ [illegible] خیال کرے۔
۹	مذہبی و دنیاوی نقصان کو [illegible]
۱۰	[illegible]
۱۱	سرداری پائے [illegible]

طریقہ پنچ پکھی

پنچ پکھی کا پورا طریقہ خزانہ کرامات حصہ چہارم میں درج ہے اسکی سیر کریں۔ یہاں صرف تھوڑا سا حال [illegible] [illegible] اور [illegible] مشغول ہو سکتی ہے [illegible] پنچ پکھی ایک بڑا اجاری شاستر ہے جس کے جاننے والے [illegible] دیکھ کر اس کا سارا احوال کہہ دیتے ہیں ہمارے ایک دوست [illegible] ایک سادھو کو دیکھا ہے ایک عجیب طرح کا ماہر ہو [illegible] جواب بغیر حساب کرنے کے دیدیتا تھا [illegible] علم کے ماہر بہت پھرا کرتے ہیں اور جاتریوں کو دیکھ کر انکا سارا احوال کہہ دیتے ہیں [illegible] دوسری بات ہے کہ چالاک پنڈے [illegible] پانڈوں کی بہیوں سے جاتریوں کی سکونت اور ان کے چھوٹے و بڑوں کے نام دریافت کر لیتے ہیں اور ایک عجوبہ شکل بنا کر رستہ میں جا بیٹھتے ہیں جب جاتری سامنے آتا ہے تو اپنی مستی ظاہر کر کے اسکی طرف مخاطب ہوتے ہیں کہ فلاں کے بیٹے اور پوتے ہو فلانی جگہ تمہارا گھر ہے تمہارے اپنے

لڑکے لڑکیاں میں اتنی دفعہ آگے یہاں آچکے ہو تنی دفعہ پھر آپ [illegible]
لکھے پڑھے ہوئے ہرڑ پوپو کتابوں [illegible] اڑا دیتے ہیں اور کتب پر [illegible]
ہر شہر کا تازہ بتازہ نوٹ کر دیتے ہیں ذرا سا جسے پینے پر اس [illegible]
[illegible] کہہ دیتے ہیں اور آگے جو سے بھولے یہ سنکر حیران ہوتے ہیں [illegible]
ہرڑ پوپو کو کرامتی اور غائب کی خبر دینے والا جانتے ہیں۔

پیارے ناظرین- کس کس علم کی نقل نہ ہوا اور کس کس کی تمہید [illegible]
ہزاروں تماشہ اور جو قدرت نے بھی سے تماشہ کرتے آپ مشہور کر رہے ہیں [illegible]
یہ تماشہ مسمریزم کا کرتے ہیں بلکہ جھینگن یا جادو کی سرگباشی اور اس سے [illegible]
کے تماشہ گر اب بھی اپنے کو مسمریزم مشہور کرتے ہیں اور سب لوگوں کے آگے [illegible]
کر کے سارٹیفکٹ حاصل کرتے ہیں مو ماتہ مسمریزم کا انکو نام تک معلوم نہیں
مگر یہ سب باتیں لوگوں کو دھوکا دینے کی ہیں۔ [illegible] ایک ندی کی تہ ہے
اس کے جاننے والا اچھا اور بیگانہ [illegible] علم وزدن میں ہر چیز کو کہہ سکتا ہے
بڑی کتابوں میں لکھا ہے کہ ایک سے سوال کیا گیا کہ ہمارے کوئی ایسا علم بتانا
کہ جس کے جاننے والا ایک [illegible] حساب و کتاب کے سب غائب [illegible]
پر گٹ کر دیوے یہ سنکر [illegible] اپنی انگلیاں زمین کے اوپر لکھیں اور [illegible]
کرنی شروع کی۔

چونکہ اس جلد میں تنگی گنجائش ہے اس لئے تھوڑا سا بھید ظاہر کرتا ہوں

موٹا بھید

[illegible]

[illegible]

پہاڑی ڈاین

وہ کون ہوگا جس نے یہ نہ سنا ہو کہ ڈاین کلیجہ نکال لیتی ہے یا [illegible] بیمار کر دیوار سے لگا دیتی ہے ۔ اور یہ بات بالکل صحیح ہے ڈاین کسی اور قسم کی نہیں ہوتی یہی عورتیں جو جنتر منتر اور منتر جانتی ہیں ڈائنیں کہلاتی ہیں پہاڑی دیسی عورتیں بھی تھوڑا بہت اس کا عمل جانتی ہیں مثلاً ایک دھاگہ ہوتا ہے جس میں ایک منکا پرو دیا ہوا ہوتا ہے ۔ وہ دھاگہ پہاڑی دیسی ڈاین کی کمر میں ہر وقت بندھا رہتا ہے اس منتر جیسی منکا کا یہ فائدہ ہوتا ہے کہ منکا والی کے اپنے گھر میں سایہ اور نظر لگنے وغیرہ کا خطرہ نہیں رہتا اور جب وہ [illegible] جاتی ہے اس گھر کے بچوں کو سایہ وغیرہ نہیں [illegible] ہے اور ایک بچہ میں [illegible] عجیب طرح کی بیماری ہو جاتی ہے اگر اس کو [illegible] کرنا چاہیں تو وہی منکا بچہ کے گلے میں [illegible] [illegible] ہو جاتا ہے جس طرح پہاڑی ڈاین عورتیں دوسرے کا [illegible] [illegible] ہمارے دیسی ڈائنیں کرتی ہیں اور یہ پہاڑی [illegible] ڈائنیں کسی کے گھر سے [illegible] آتی ہیں اور اپنے گھر کے دودھ میں [illegible] کر دیتی ہیں اور پھر اس کا مکھن [illegible] ہیں اور باقی [illegible] میں [illegible] اس طرح [illegible] ڈاین کا [illegible] جاتا ہے اور [illegible] اس طرح کی [illegible] دی گئی [illegible] [illegible]

کرتی ہیں اور مرد کو اپنے اوپر فدا کر لیتی ہیں اور وہ ان کے پیچھے ایسا ہر دم ہو جاتا ہے جیسے کتا اس کے پیچھے لیٹا۔ گویا وہ ولیا بن جاتا ہے اور بعض [illegible] بڑا اس کی خاطر یہ منتر عمل میں لاتی ہیں۔

عجیب تلمتر

[illegible] کے دنوں میں اپنی اندام نہانی میں ایک تیلیا سیاہی کا بر برسات [illegible] رکھ لیتا اور بعد ازاں اس کو پیس کر اپنے پاس رکھ چھوڑتی ہیں۔ بوقت ضرورت کسی شے میں ملا کر مرد کو کھلا دیتی ہیں تب وہ ان کے عشق میں فریفتہ ہو جاتا ہے [illegible] ہوش و حواس سے متنفر اور بیقرار رہتا ہے کہ [illegible] کو [illegible] کی جڑ ایسی کہتی ہیں اور [illegible] بتا [illegible]۔

سوتی کا ٹوٹکہ

[illegible] بہت [illegible] پر بہت [illegible] اور [illegible] ہے اور [illegible] برسات [illegible] ٹوٹوں کے ساتھ [illegible] بیٹھا [illegible] کسی شے [illegible] دونوں اچھی طرح مخلوط ہو جاویں تو [illegible] کر [illegible] ہے کو اس [illegible] مطلوب کو کسی شیرینی شے میں کھلا دے محبت ضرور پیدا ہوگی اگر زیادہ فریفتہ کرنا ہو تو سات چاند [illegible] ایتوار یہی کل کارروائی کرے ضرور کامیابی ہوگی اب آپ کو یقین دلانے کے لئے مثال دی جاتی ہے بھینس ہمیشہ پانی میں بیٹھ جاتی ہے اور گھوڑا ہرگز نہیں بیٹھتا لیکن اگر گھوڑی کے بچے کو بھینس کا دودھ پلایا جائے تو وہ پانی میں بیٹھ جاتا ہے اور بڑا ہو کر بھی برابر بیٹھتا رہتا ہے پس

معلوم ہوا کہ بھینس کے بیٹھنے کی پرکرتی دودھ کے راستہ گھوڑی کے بچہ میں آگئی۔

جس طرح ہمارے وطن میں غصہ اور بدلہ لینے کی طاقت اور پرکرتی ہے [illegible] پٹھانوں میں اس سے بالکل کم تھی [illegible] خوشنودی [illegible] کے [illegible] ہوا اور عام قاعدہ بھی ہے کہ سرد ملک والے خفیف [illegible] خوبصورت ہوتے ہیں کہ جیسا کہ کشمیر کا حال ہے [illegible] علی نے [illegible] کا گوشت کھانے کی اجازت پٹھانوں کو دی [illegible] وان سے ان کا غصہ [illegible] اور بدلہ لینے کا خیال بھی اسی وان سے پیدا ہے [illegible] اونٹ کی پرکرتی اخیالات [illegible] اونٹ [illegible] غصہ نہیں [illegible] کرتا ہے [illegible] غصہ کی [illegible] بدلہ لینے کا خیال [illegible] ہمیشہ جوش مارتا رہے [illegible] برس بعد جب کبھی موقع پاتا ہے تو اپنے دشمن پر وار کرتا ہے بس جب آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ جب اسی طرح ایک کے خیالات [illegible] دوسرے کے اندر داخل کر سکتے ہیں عملی کارروائی کر سکتا ہے تو کیا ان سے بھی قیمتی اور اعلیٰ اور اکسیر کی کوئی شے اپنے خیال [illegible] ترقی اور اس سے عملی کارروائی [illegible] اور پہلے لڑکے کی کنجی ہے خوب سمجھ لیویں۔

عامل کو پورا دلی شوق ہونا چاہئے یہاں تک کہ عامل بیتاب ہو جاوے اور اسی کے تصور میں محو رہے اور بوقت خاص ایک جان و قالب ہو جاوے اور تصور میں بھی یہی خیال کرے کہ تو مجھ سے وصل کر یا اس کی آنکھیں بند ہونی چاہئیں اگر ہر دم میرے پاس رہے اور اس کو کہتا جاوے کہ

گویا معشوق وصل کر رہا ہے تصور [illegible]

بھوک و پیاس نہ لگنے کی ترکیب

[illegible] اب شن کی پچھلے ہونے کے [illegible] پنجاب کے [illegible] دکانوں پر مکانوں میں لگی ہوئی [illegible] اور ہر بندہ کا گھر [illegible] سے خالی نہیں ہے یہ وہی ست گرو [illegible] مقدار قدر ہوتی ہے کہ مختلف رنگوں سے چھپکر [illegible] بطور متبرک کے چھپاں ہے۔

اس یوگی نے جب ایک بھائی سے اپنا [illegible] کا درشن کر لیا، اور اس کی پیدا کی ہوئی سرشٹی کو غیر و تبدیل ہوتے دیکھا تو خود بخود دائمی خواہش کا زور ہکلکر دنیا کا رہنا ہمیشہ بیٹھے ہوئے لیا یعنی صرف ایک کرتار ست ہی اور سب اسٹ ہے ست کا پلہ پکڑنا چاہئے تاکہ دھوکا نہ ہو یہ تھا تمام جن کا پور شبد ہمیشہ دنیا کا اور بیشک رہیگا کچھ کھانے پینے نہ تھے صرف کچھ دنوں کے بعد تھوڑا سا دودھ پی لیا کرتے تھے۔

ہری پور کے کمپنی باغ کے بنگلہ پر ان کے اور ہمارے درمیان سلسلہ گفتگو کا رہا مگر اس وقت انکی زبان میں گفتگو کرنے کی طاقت بہت کم تھی کیونکہ بہت عرصہ زبان نہ ہلانے سے سست ہو گئی تھی بلکہ نغرے سے ادھر خیال کرکے اگر کچھ بولتے تو صرف یہی کہ ست کرتار۔ بیشک بیشک سب حاضرین بھی ست کرتار کہتے تھے

[illegible]

[illegible] لہذا [illegible] ہم بھی اس وقت [illegible] کھڑے تھل رہے تھے کہ یہ [illegible] راز سنی۔

ہمارے گرو دیو مہاراج [illegible] جب آٹھ سال ست کرتار جی کے ساتھ رہے ہیں اور ۱۲ سال تک انہوں نے کچھ نہیں کھایا پیا اور نہ ہی اس عرصہ میں وہ بولے ہیں یہ ابھیاس صرف اس لئے کیا گیا کہ من جو بڑی بڑی ساد [illegible] کے بعد بھی بڑے بڑے یوگیوں کا قرار [illegible] چنچل ہو جاتا ہے اس کا

قطعی فیصلہ کیا جاوے اور اپنے درشن دے کر ہم سے اپنے کو اپنے میں لین
پوری طرح یاد رہے وملا دے کہ باقی سب تر رہے اور ہمیشہ ہمیشہ کیلئے انالحق کہنے اور
بدھ مکت وجیون مکت کے بندھنوں سے چھٹکارا ہو۔

دیوراج سوبھا ماڑی جی اپنا منتا کوئی نہیں رکھتے ان چودہ برسوں
میں ہر روز صبح سے شام تک [illegible] سورج کی طرف دیکھتے رہتے [illegible]
دل میں گورو نانک دیو مہاراج [illegible] صاحب پر [illegible] جاری
رکھا [illegible] تب تین دن آخر ہمارے [illegible] اور درشن دیکر [illegible] کیا
جس جس سوکھم باتوں کا ہم کو اپدیش کیا ان کو آنکھوں [illegible] جسم حالت میں ہم
نہیں لا سکتے۔ ورنہ بھی وہ تحریر ہو سکتی ہیں۔

دیوراج سرقندہ ماڑی جی [illegible] کو دھکا کر [illegible]
گورسنگھ [illegible] ہے جس وقت [illegible]
تھے اسی وقت زمانہ ساز [illegible] دیوراج سرقندہ ماڑی جی
سے [illegible] اور [illegible] حالانکہ دیوراج سرقندہ
ماڑی جی [illegible] ورنہ ہی ان کے دل [illegible]
کی [illegible] سے صرف [illegible] کی خوشی سے [illegible]
کرتا تھا [illegible] ہم کو اپنی موت کے دن کی خبر اب
بھی ہے یعنی اس ساڑھے [illegible] سندھ ہے وہ جو ہم کو معلوم
ہے پس یہ بات کسی طرح زمانہ ساز لوگوں تک پہنچی اور فوراً سارے شہر میں مشہور
ہوگئی اور لوگ باجے گاجے کے ساتھ [illegible] پہنچے اس وقت کو قریب دس
سال کے گزر گئے۔

دیوراج [illegible] جی [illegible] ذرہ خالصہ میں [illegible] گیا

کے وقت کسی بدمعاش نے چار پیسے [illegible] سرا اتار ہو جاوے چنانچہ اس اور
تے چلا گیا [illegible] کاٹ ڈالی مگر دوست سے رہتے ہیں شور
کو کوئی تکلیف نہیں [illegible] چارج بھی حالت سمادھی میں کیا گئی ہوئی
ہمت خونخوار شیروں کے سامنے پڑے رہتے اور کسی طرح کے شیر کی توجہ نہ
تھی کیونکہ سوائے حق کی حالت و وحدت تھی [illegible] آتا [illegible]
اور شہر کے کسی پرانوں کا تعلق دوسرے شہر کے پرانوں سے [illegible]
رہتا تھا یعنی شہر کے پرانوں بھی آزادی پر تھے۔

اسی طرح دیوراج سرقندہ ماڑی جی ہر طرح آزاد و بے تعلق اور بے خواہش تھے
ان کے تعلقات دنیا سے ختم ہو چکے تھے اول تو اودھ بت پرشوں کو کوئی ضرر
نہیں پہنچا سکتا کیونکہ [illegible] خواہش یا پرانوں کا تعلق ان کے
پرانوں سے نہیں رہتا [illegible] اگر وقت ابھیاس عامل کی
طرف سے کوئی ایسی [illegible] شعاع ویرات میں ہمیشہ کیلئے پیدا بھی
ہو تو قریب ہے [illegible] جسم ہو کر [illegible] اور [illegible]
تو عامل کی بے تعلقی کے سبب [illegible] نہیں کر سکتی۔

اس وقت اس بدمعاش نے یہ دیکھا کہ چکر [illegible] ہو گیا مگر
پھر زندہ دیکھ بھی [illegible] سوائے دیوراج سرقندہ ماڑی جی جس کا نتیجہ یا ہوا ایک منتر
آگے لکھا جاوے گا جس سے معقولات میں نتیجہ حاصل ہوتی ہے اور ہمارا آزمودہ
ہے۔ اب سنت گورمکھ سنگھ کا حال سنیئے یہ سنت ضلع راولپنڈی کی تحصیل
اٹک کے ایک قصبہ [illegible] میں ایک گھپا میں رہتے ہیں جو دریائے
سندھ کے قریب ہے یہ فقط ہر اتوار یا پورنماشی کے دن گھپا سے باہر نکل کر
ہزاروں لوگوں کو درشن دیتے ہیں اور لوگ اتوار یا پورنماشی سے

ایک دن پہلے ہی وہاں آ جمع ہوتے ہیں سچ پوچھو تو جنگل میں منگل ہو جاتا ہے
یہ مہاتما کچھ بھی کھاتے پیتے نہیں ہیں صرف ہر دوازدہم اور بوقت [illegible]
پی لیتے ہیں اور آٹھویں دن صرف [illegible] ہوتا ہے [illegible] گذشتہ زمانہ کا
نیا لباس پہن کر پرانا اتار دیتے ہیں گپھا کے نزدیک کی بہت سی زمین وقف
دان کر دی ہے مکانات عالیشان تعمیر ہو گئے ہیں [illegible]
جو آتا ہے اس کو روٹی دال وغیرہ ملتے ہیں ہمارے دیوراج مہر [illegible]
جی کا وہ کھیل جو چند اشخاص کی پرار بھتا پر انہوں نے کیا عجیب طرح سے
موثر ہوا یہ صرف لوگ دنیا کی [illegible] دکھلانے کی خاطر کیا تھا عام لوگوں کو
اس کا بھید معلوم نہیں ہے کہ اس کی اصل کیا تھی لوگوں میں صرف یہی شور
مچا رہا کہ صاحب ضلع نے حکم بھیجا ہے کہ چونکہ موہن پور میں خلقت کا ہجوم بہت
ہوتا ہے جس سے بیماری اور چوری چکاری کا خطرہ ہے لہٰذا سادھو گورکھ
سنگھ جی اس گپھا سے نکالے جاویں اصل میں یہ دیوراج مہر [illegible] جی نے
کھیل کیا جو چند لمحہ کی سمادھی کے بعد نمودار ہو گیا۔ اور ہم نے اسی دن سنا
کہ موہن پور والے سنت گورکھ [illegible] چل دیے دریائے [illegible]
کے کنارہ کسی دوسری جگہ جا بیٹھے ہیں کہ چند دن کے بعد ڈپٹی کمشنر صاحب
بدل گئے تب تو لوگوں میں خوب کھلبلی مچی آخر کو سنت جی اسی گپھا میں آ گئے
اور اب آگے سے بھی زیادہ وہاں رونق ہوتی ہے ہر روز نئی نئی باتیں
سننے میں آ رہی ہیں کہ جو جاتا ہے مراد دلی پاتا ہے اور بہت باتیں سچ مچ دیکھنے میں صحیح
نظر آئی ہیں غرضیکہ یوگی سب کچھ کر سکتا ہے ہندوستان میں اس وقت برہمو
کا سماج اور اس کے چار فرقے اور سوامی کے متوالے جو کسی کو کے
نرنکاری سناتن دھرمی آریا سماجی [illegible] رام داسی [illegible]

جوگی [illegible] کئے۔ [illegible] درشنو [illegible] کی [illegible] مسلمان
[illegible] جاتا [illegible] چند سی گلاب [illegible] پیتے
[illegible]۔ اور اس کے بار و قبے وغیرہ وغیرہ قریب [illegible] ہے
اور کئی منتوں کے ہاتھوں کا کوئی خاص منشا ہوتی ہے [illegible]
وہ کسی فرد کا ہو۔

یہ تین طریقے بھوک و پیاس نہ لگنے کے لکھے ہیں

۱۔ [illegible] بھوک و پیاس جاتی رہتی ہے [illegible] کچھ
کھانے کی ضرورت نہیں اور ہم کچھ کھاتا پیتا نہیں گیہوں اناج [illegible]
[illegible] اکاس کے پرانوں اور ہوا کے ذرات کے ذریعے خور و نوش
[illegible] طرح جاری رہتا ہے [illegible] اسی طریق اعلیٰ پر آ گیا۔

۲۔ [illegible] ہر روز خوراک کم کرتا جاتا ہے اور یہاں تک کہ دودھ پر آ جاتا
ہے اور پھر جنگل [illegible] صرف [illegible] سے پیتے
[illegible] رہ جاتا ہے [illegible] ایک نے صرف ڈیڑھ
[illegible] کی غذا [illegible] ہوتی تھی۔

۳۔ چونکہ کے بیج پنساری کی دکان سے یا جنگل سے لے آؤ اور گائے
کے تازہ دودھ میں کھیر بنا کر زمین میں دفن کر دو۔ جتنے دن یہ زمین میں رہے
اتنے دن بھوک و پیاس نہ لگے گی پھر نکال کر کھا لو [illegible] بیٹھ جاؤ
اگر چونکہ کے بیج نہ ملیں تو بڑ اور پیپل کے چھوٹے بیجوں میں بھی یہی
خاصیت ہے ان کو بھی اسی طرح سے تیار کر کے کھانا ہوگا آزما کر ضرور دیکھنا چاہیے

کراماتی منتر

خدانخواستہ جب تم پر یا کسی تمہارے دوست پر کوئی مقدمہ سخت بنا ہو تو تم اس کا آتی عمل سے فائدہ اٹھا سکتے ہو جس روز مقدمہ پیش ہونا ہو صبح طلوع ہونے سے پہلے ہی اس کا کوئی دوست یا رشتہ دار دم بند کر کے یکسو قلب ہو کر حاکم کا تصور باندھے اور حاکم کا نام لیکر ایک لوٹے کا سوا سیر [illegible] گاڑ دیوے اور آگ اس کے [illegible] شروع کرے کہ صبح سے لیکر شام تک برابر آگ جلتی رہے بوقت سوا گاڑنے کے اپنی خواہش بڑی خوب زور رکھنا چاہیئے کہ یہ [illegible] فلاں کے منہ میں آوے اور وہ ہمارے فلاسفے دوست کے ساتھ ہرگز بری طرح پیش نہ آوے۔ اور بری طرح اس کو بری کر دیوے بس ایسا ہی ہوگا کہ ہمارا اپنا آزمودہ عمل ہے کر کے دیکھ لو اور پھر جس کسی کے پاس سونا پایا جاوے درخت کی لکڑی ہوگی ہر مقدمہ میں وہ فتح پاویگا یہ لکڑی قیمتاً فروخت نہیں ہو سکتی صرف جو صاحب واپس دینے کا اقرار کریں اور ہماری تسلی کر دیں تو ہماری سوسائٹی روانہ کر سکتی ہے۔

انہد شبد

انہد شبد کے معنی نہ فنا ہونیوالی آواز کے ہیں یہ شبد جو آکاس کے پوانو کے ذریعہ پیدا ہوتا ہے صرف آکاس بننے کے بعد پیدا ہوا مگر انہد شبد ازلی ہے اور ہمیشہ سے اصلی ابدی ہے من اس شبد پر ایسا عاشق ہے جیسا ناگ بین کی آواز پر یا مرگ راگ پر۔ انہد شبد کے سنتے ہی من استھر ہو جاتا ہے جب من استھر ہو گیا تو ست سروپ دیکھنے میں آتا ہے ایک فلاسفر کا قول ہے کہ سنتی پرشن انہد کا باجا [illegible] جیسے راجا اور گورو نانک صاحب بھی ذکر کرتے ہیں کہ تین بند لگانے کے انہد سنے تکو غرضکہ ہر اسرار کی کتاب میں

اس انہد شبد کی [illegible] ہے اور [illegible] اس کے سننے کے طریقے دیکھے گئے ہیں لہذا ہم بھی اس کا طریقہ اگلے صفحے پر لکھتے ہیں

بیٹھک اور طریقہ

صبح سویرے اٹھ کر اول اشنان سے فارغ ہو جاؤ اور جائے خاص پر آسن [illegible] دونوں کان کی طرف سے آواز سننے کی خواہش رہے [illegible] کی سبھا میں اور زیادہ ہو گئی ہے یہ شبد آکاس بانی کے [illegible] آکاس بانی سے پیچھے کی تار رکھتا ہے اس کے عامل [illegible] اور وہ برابر غائب سے آنے والی بات کو پہچان لیتا ہے [illegible] کے اشارے و کنارے کا عکس جس طرح آکاس میں [illegible] بالکل اسی طرح اس کی ایک گونج دار آواز بولتی ہوئی ہمیشہ آکاس میں ہوتی ہے اور اپنے اندرونی اور اس کے ذریعہ آئندہ ہونیوالی بات کا شبد کرتی ہے جس طرح انسان کا خون آکاس میں رہتا ہے اسی طرح کل ورات کا عکس آکاس میں رہتا ہے اور اسی سے آواز پیدا ہو کر آکاش بانی کہلاتی ہے جس طرح آنکھوں میں من سے طاقت پہنچ رہی ہے اور دونوں کا ایک تعلق ہے اسی طرح کانوں کا خیال ہے یعنی من سب کا سب صرف داہنی کان کی طرف ہی کھنچا ہے اور اس کی باتیں ادھر ہی پھر جاتی ہیں اول ہی ایک

آواز آوے گی جیسی بھی کی جھنجھناہٹ پھر یا خدا سامنے [illegible] ہو جاوے
ہی رس سے ہوتی ہوئی سنائی دیتی ہیں [illegible]
موفقوں کی نگاہ میں صرف خیالات کا مجموعہ ہے [illegible]
اور ہر ای لگ جاتا ہے پھر فوراً [illegible] اور [illegible] آنند ہی آنند۔

پانچ پیر سدھ کرنا

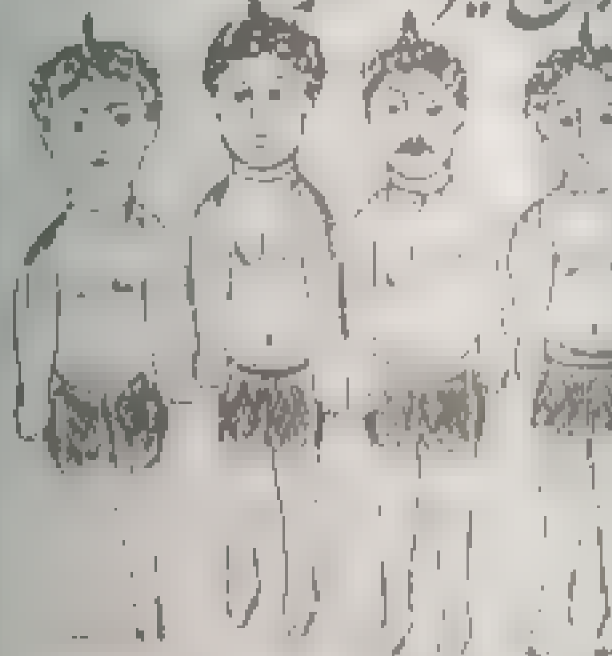

پانچ پیر سدھ کرنیکو بعض لوگ پانچ منتر سدھ کرنا کہتے ہیں اس کا عامل ہر جگہ عزت پاتا ہے اور دونوں جہان میں نیک نام مشہور ہو جاتا ہے اور یہ سادھن وقت بھی کم [illegible] دودھ اور [illegible] کی کمائی ہوتی اور یہ بھی ظاہر کیا جاتا ہے کہ [illegible] ہرگز کبھی بھی کسی طرح کا خوف نہ ہوگا آپ صبح کے تین بجے کے قریب اٹھ کر [illegible] صاف ہو جاویں اور معطر پاک صاف جگہ میں [illegible] ہو کر بیٹھیں اور آنکھیں کھول

[illegible]

چوتھیہ بخار کا منتر

[illegible] آنکھ [illegible] اس شخص کا نام [illegible] کا بخار ٹوٹ جاوے [illegible] بیمار کو کھلاوے [illegible]

[illegible] ہوا دیتے۔

بھوت ودیا اور بھوت

[illegible] بھوت [illegible] بچے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیپل کے درخت [illegible]
[illegible] درخت کی طرف [illegible]
[illegible] منتر کو پڑھتے جاؤ [illegible]
کر گیا ہو تا بت منتر کے پڑھنے سے موت حاضر [illegible]
سادھن کے وقت [illegible] اور [illegible]
میں پورا حال لکھنے کی گنجائش نہیں

اگلے حصوں میں انکا بیان کریں گے
شکل اس طرح ہوگی
دیکھو تصویر

پیپل کا درخت

منتر ......

جو صرف اس کی سادھن کرنے
والوں کو [illegible]
ہر شخص اپنے غور کرے [illegible]

[illegible]

معمول کو ہوا میں معلق کرنا

ایک جنگل کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] معمول [illegible]
[illegible] معمول [illegible]
[illegible] معمول [illegible]
[illegible] اور ہوا میں معلق ہو جاویگا۔

محبت کرنا

اگر کوئی مرد عورت کے ساتھ [illegible] اور عورت اس کو اپنے بس میں لانا
چاہے تو اس کی یہ ترکیب ہے کہ عورت اپنے سر کے بال کان کی میل [illegible]
[illegible] سب کو ایک جا کرے اور [illegible] ناخنوں کو کاٹ کر ان میں جلا دے اور
[illegible] پھر [illegible] میں یا کسی اور شے میں مرد کو کھلا دے مرد عورت کی
محبت میں گرفتار ہو جاویگا۔

ایک روپیہ دینے والی یکشنی

یہ سادھن [illegible] خطرناک ہے کیونکہ [illegible] دیتا ہے ایک [illegible] کو جلا کر
[illegible]

کو شروع نہ کرو اگر خواہش ہو تو اول اپنے میں عامل کی سی صفتیں پوری دیکھ لو
جب جانو کہ بیشک دل صاف ہے اور طاقت یکسوئی کی پوری ہے تو کام شروع کرو ورنہ
نہیں اور خطرہ ہے استادوں کو تو مطلب ہے کامل ہونے والا ہر گز دغا نہ کھائیگا

ترکیب منتر سادھنے کی

بینگ کلینگ جو منتر ہے کسی جل کے کنارے بیٹھکر سوا لاکھ بار
جپ کرنا ہوگا گھی کی جوت اور دھوپ پاس رکھنا ہوگا خواہ کسی معبد کے
اندر کرو مگر ہرگز نہ ہوگا بلکہ جس دن ایک جگہ بیٹھو گے جوت اور دھوپ وقت
رکھنا ہوگا اور دن رات کو اسی کام میں مشغول رہنا ہوگا شاغل کیلئے
ضروری عمل یہ کرنا ہوگا کہ اس کی لنگی ہمیشہ پانی میں رہے تب پانی نہ
لگے تو اس کو پونچھ کر پھر اسی طرح کسی صاف میدان میں یا کسی جگہ بار
اسکو شروع کرے اور اکاس کی طرف لنگی باندھ کر بیٹھا رہے چند چھوٹے
چھوٹے بھنورے پیدا ہو کر ادھر ادھر رستے ہوئے نظر آویں گے اور بہت سے
جمع ہوتے ہوئے نظر آوینگے اور انکی استھول شکل سی بننی شروع ہو گی
اور اسی عرصہ میں تمہاری سادھن بھی ختم ہونے پر ہو گی پھر ایک ایسی جگہ
کے ہونے کے پاس مٹی دیگ یا پیچھے اپنے پھرو اور تیل سیاہ جو پہلے ہی
گھر سے ساتھ لے گئے ہو اس سے وضو کرکے وہی پانی آگ کے درخت
کی جڑ میں ڈالو تبھی نمودار ہو گی جو ایک خوبصورت زمانہ کی شکل کی ہو گی اسی
ترکیب سے ایک برہمن نے یکھنی سدھ کی ہوئی ہے جو اصلی باشندہ شہر دہلی کا ہے
اور اب ایک راجہ کے پاس دربار میں رہتا ہے اور اسی ترکیب سے ہری پور
کے برہمن شو رام نے (جسکی عمر ۲۲ سال کی تھی) اسکو سدھ کرنا شروع کیا

[illegible]

دوہا بیر سدھ کرنا

ہر سادھن میں بعضے باتیں ایسی ہوتی ہیں کہ دوبارہ مصنف کتاب سے پوچھنے
پڑتی ہیں اپنی طرف سے ہم نے تو خزانہ کرامات کے چاروں حصوں میں سب

پچھ لکھ دیا ہے اور اپنی طرف سے کچھ نہیں چھوڑا ہے بہت روز لیا
کی ہر سادھن میں ضرورت ہوتی ہے مگر ہر سادھن میں اگر ان کو
کے سمجھے کے صفحے بڑھ جانے کا خطرہ ہے اس لئے عامل کو چاہئے
سادھن شروع کرنے لگے تو کتاب کی چاروں جلدوں کو بخوبی دیکھ
مصنف کی بدنامی اور عامل کی محنت رائیگاں نہ جاوے۔

قاعدہ ۔ جہاں بھابیر کی موتی بہت پرانی ہو اور پورے طریق پر
کی لگی ہو وہاں اسکو شروع کرے سوا لاکھ منتر درنگ
پس صرف یہی رنگ رنگ رنگ کہتا جاوے اور بھابیر کی
درمیان بیٹھا ڈالے اور ہر وقت کنگنی باندھے رکھے کیونکہ وہاں

روز کی خوراک مرکب خوراک چاول دہی دودھ کی ہو وسے
کھی کی سرخ مالا پہنے اور کپڑے بھی سب سرخ ہوں
ہو جب خوب تھک جاؤ تو جلدی تمام باہر آ کر
کہنے جیسے اپنے کام پر جا بیٹھو اور اس عرصہ میں وہاں کوئی شخص

نہ ہو جاتا تو ہے کہ جو کہ سبب ہو جاتا ہے مگر عامل کو بھی دے کر اپنے اور
گرد و پیش کے شرک سے بچتے ہوئے ہوکے نظر ہے

آویش یوگ

...شہروں کے سب سے

[illegible]

دیکھئے اب نظر سے غائب ہونے اور بند مکان سے باہر نکلنے اور [illegible]
وغیرہ کا فائدہ لیتے رہیں۔

سوکھم شریر نکالنا

رات کے ۹ بجے کے قریب جب سب سو جاویں اور کسی طرح کی آواز [illegible]
رہے تم کسی بات کے خیال میں سو جاؤ اور مستقیم ارادہ کر دو کہ میں رات کو [illegible]
جاؤنگا اگر طاقت یکسوئی پوری ہووے تو چند دن میں تم رات کو [illegible]
ہوگے اور چاند کی روشنی کی طرح تمہیں اپنا بدن نظر آویگا اور باغ کی سیر
کروگے اور آسمان پر اڑو گے بدن بالکل ہلکا سا معلوم ہوگا اور شیشہ کی طرح
چمکتا نظر آویگا جس طرح ہم نے رسالہ سوامی [illegible] مصنف [illegible] کا بیان
کی ہے اسی طرح اس میں بھی کامیابی [illegible] اگر قوت ارادی کمزور ہے
تو بیشک اول اول کچھ یاد نہ رہیگا اور پھر آہستہ آہستہ خواب کی طرح یاد
ہونے لگیگا اور بعد کو بالکل کامیاب ہوگے یہ بھی ظاہر ہو کہ سوکھم شریر ہر کام
کر سکتا ہے اور ہزاروں کوس پر جا کر نظارہ دیکھتا ہے مگر وہ یاد صرف

[illegible]

بند مکان سے باہر نکلنا

[illegible]

نظر سے غائب ہو جانا

پھر جب مشق اس سے بھی زیادہ ہو جاویگی تو تم ہزاروں کے سامنے
[illegible] سے غائب ہو سکتے ہو یعنی [illegible] دوسری جگہ کو [illegible]
آ جسم لطیف و [illegible] کے ذرات ایسے جلدی [illegible] ہو جاتے کہ جدا ہو [illegible]
[illegible] کو معلوم نہ ہو [illegible]

ہمارے شاگرد اور ہم

[illegible]

نظربندی

ہپناٹزم

خزانۂ کرامات

حصہ سوم

مصنفہ

جناب گوسائیں سوامی دیال جی ...

جملہ حقوق محفوظ ہیں

حسب فرمائش ...

در مطبع بلالی سٹیم پریس ساڈھورہ باہتمام منشی کرم بخش ... چھپا

[illegible]

[illegible]

بارہ برس سے کم عمر کے لڑکے کو ایک الگ مکان میں [illegible]
مت تم کو ان میں بھوت نظر آویں گے اور تمہارے سامنے [illegible]
تم جانتے ہو اس عبارت تمہارے جواب میں [illegible]
کرنے تم کو سناویں گے یہاں آسمان سے [illegible]
کے درشن کرو گے یہ کہ کر ایک تھالی میں [illegible]
لونگ، پنج، الائچی، [illegible] کستوری اور پھول [illegible]
ہے اور تھالی کے درمیان آٹے کا چراغ بنا کر اس میں [illegible]
جلا کر جلاتے ہیں اور لڑکے یا لڑکی کو حکم کرتے ہیں کہ دیکھو [illegible]
جو دیکھتا ہے بولتا جاتا ہے۔

اگر وہ چالاک ہو اور اس کا دل [illegible]
اگر اتفاق دوسرا نہیں ملتا تو خود مستقل ہو کر [illegible]
خواہ وہ [illegible]
ہم اس کی [illegible]
[illegible]
عامل بھی سریزم کے عمل کی [illegible] ہونا چاہیے۔

اہل لنکا کے طریق پر دایرہ بھرنا

وقت [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

آنکھوں کی بینائی تیز کرنیکا طریقہ

[illegible]

دیگر

[illegible]

بھیا ساتھ کیا کا کیا کر لیں گے۔

مگر ایسے ساحروں میں اتنی بات ضرور ہے کہ وہ اپنے گھر کے رشتہ دار [illegible]
کے کسی شخص کو یا اپنے کسی عزیز دوست کو ضرور بچا لیں [illegible]
بچنے کی ساحروں کو راہ ہوں اگر کسی ان میں بچے پڑا ہوا آپ کی نظر [illegible]
سے نہ نقش یا طلسم سے [illegible]
نہ کریں خواہ ہفتہ گزر جاوے میں خود بخود [illegible]
اسی طرح کئی لوگ اطلاع دینے کے بغیر ساحر [illegible]
موت اپنے ہاتھ لیتے ہیں اگر عامل ہندو ہو تو آگ کی تپش سے [illegible]
سب مگر مسلمان اور دیگر مذاہب کے لوگ تو آرام سے قبر میں سو [illegible]
ملنے پر بلا کسی میں دفن کئے ہوئے آواز کس کو دیویں اس [illegible]
اور حرکت دل بند ہو تی ہے۔ بالکل مردہ نظر آتا ہے۔

مختلف طرح کے دائرے کے طریق

(۱) ایک کانسی کی دھات کا چمکیلا اور صاف برتن یا کٹورا صاف پانی سے بھر کر
اس میں روشنائی چھوڑ دی جاتی ہے یا روپیہ ڈال کر لڑکے کو اس کی طرف دکھایا جاتا
ہے (۲) پنساری کی دکان کے سفید کاغذ کے چمکیلے ڈبے سے گتا لے کر اس کو
گول قرص بنایا جاتا ہے ایک طرف اس کی چند رہویں کے منتر سے اور کلمہ
یا منتر سے پڑھی جاتی ہے دوسری طرف دوات کی سیاہی سے نقطہ
بنا کر لڑکے کو اس کی طرف دیکھنے کا حکم دیا جاتا ہے۔

(۳) بعض اہل مصر کے طریقہ کی طرح ناخن پر سیاہی لگا کر کام نکال لیتے ہیں۔ مگر
سیاہی چمکیلی اور آبدار ہونی چاہئے۔

[illegible]

حاضرات

[illegible]

[illegible] اٹھایا اور کہا کہ بیٹا حال بیان کر کہ تم پر کیا مصیبت پڑی ہے [illegible]
[illegible] اس قدر آہ و زاری کی۔

[illegible]

گھر بنایا مگر کچھ ہاتھ نہ آیا۔ آپ کا آسرا نظر آیا اب غریب آپ کی شرن آیا ہے۔ تو جواب اب کچھ فکر نہ کرو کل تم کو ایک ٹوپی اور سوئی دوں گا۔ جب ٹوپی سر پر پہنو گے تم کو کوئی نہ دیکھے گا۔ جب سوئی ہاتھ میں ہو گی تم سب پریاں دیووں اور جنوں کو دیکھنے لگو گے اور مراد دلی پاؤ گے۔

اب اس سوئی کے بنانے کا قاعدہ تحریر کرتے ہیں جس کے ہاتھ میں رکھنے سے سب بیماریاں کافور ہوتی ہیں اور اس کی طرف نگاہ کرنے سے نگاہ کشف سے لطیف ہو جاتی ہے اور عجیب طرح کی حالت روشن ضمیری کی ہو جاتی ہے اس سوئی سے آپ مسمریزم مطلوب کا کام بھی لے سکو گے اور حیوانات کو بھی قابو رکھ سکو گے مسمریزم میں اور ہپناٹزم میں یہ جادو کی چھڑی بڑا کام دیگی۔ ناظرین پر واجب ہے کہ ایسی چھڑی تیار کرکے اس کا امتحان کریں خزانہ کرامات کے تقریباً پچاس حصہ تم زندگی میں ضرور دیکھیں گے ایک سے ایک بڑھ کر۔ ہو گا کسی حصہ میں ہم ضرور جادو کی ٹوپی کی ترکیب بیان کریں گے اب چھڑی کا پورا حال جادو کی چھڑی بنانے کی ترکیب کے بیان میں ملاحظہ فرماویں۔

مسمریزم کے ذریعہ ہر بیماری کا علاج

علم طب میں یونانی انگریزی اور ویدک علاج میں بڑا فرق ہے اور وہ بات یونانی گروہی کی اشیاء کی تاثیر بنانے اور امراض کی تشخیص ہیں، خلاف رکھتا ہے ولایت میں علم مسمریزم کے ذریعہ مدت سے علاج شروع ہے ہمارا اپنا قاعدہ ہے کہ جہاں ہم خود موجود ہوں وہاں خواہ کسی طرح کا مہلک مرض کیوں نہ ہو دوائی ہرگز نہیں دیتے صرف باطنی توجہ سے علاج کرتے ہیں بیماری خواہ گرمی سے ہو یا سردی سے ہم کو کیا اس کی پہچان کی کوئی ضرورت نہیں۔ بلکہ یہاں

[illegible]

[illegible]

کرن پشاچنی

مدت ہوئی کہ حسن ابدال میں ایک پنڈی برہمن آیا تھا اس کا بیان تھا کہ ...
مجھکو ... جب کوئی سوال کرنے آتا تھا وہ اسکو کہتا تھا کہ اپنا سوال ...
مجھے لکھو جب سائل لکھ کر کاغذ کی جیب میں ڈال لیتا تو برہمن ...
کاغذ پر پنسل سے کچھ حروف تحریر کرتے اور سائل کو کہتے کہ ...
سائل نے جو سوال کیا ہوتا حرف بحرف ... کاغذ پر لکھا ہوتا ...
دیکھ کر حیران ہوتا کہ ... سوال ... برہمن نے کاغذ پر ...
پھر وہ برہمن ان کی آئندہ زندگی کے واقعات کا احوال تمام بیان کرتا ...
خواہ جھوٹ ہی ہو لیکن سائل ... ہو کر ...
لکھا کر اس کو قابو آ جاتا ...

[illegible]

خاتمہ

[illegible]

[illegible] کا ایک عجیب طریقہ تحریر کیا جاتا ہے جو کریں گے ضرور فائدہ [illegible]
[illegible] ایسا عمل کرو جو عمل مسمریزم کے قابل ہو گا اور اول [illegible]
کی بناوٹ کو اپنا بستر زمین پر [illegible] تمام مکان [illegible] فرش [illegible]
صاف کرنے والے [illegible] جس طرح چھت پر کمانی مانند [illegible]
اسی طرح ایک قدرتی ٹیڑھی بنی ہوئی کمانی کسی جگہ سے پیدا کر کے [illegible]
عورت کے بال آپس میں جوڑ کر اس کے دونوں سروں پر [illegible]
اس کو پوری غلیل کی شکل اس طرح بناؤ اور بال کے بیچ [illegible]
کی جگہ اور بال آپس میں جوڑ کر باندھ دو اور کمانی کو چھت پر باندھ [illegible]
کے بیچ کے سرے میں لوہے کی ایک سوئی کا ٹکڑا توڑ کر اس کو بال [illegible]
سامنے اس طرح درمیان سے [illegible] ہو کر ترازو کی طرح [illegible] شکل [illegible]
عامل اپنا سنوارہ آسن مار کر بیٹھ جاوے اور ہاتھ دونوں سوئی
کے پاس لے جا کر انگلیوں کے سروں سے مقناطیسی بجلی خارج کرے نظر
اور بھاپ سے بھی کام ہووے مگر سوئی نہ بنے۔ جس طرح چمک پتھر سوئی کو
کھینچتا ہے اسی طرح عامل خواہش کرے کہ سوئی میری طرف ہاتھوں کے
پیچھے پیچھے چلی آوے پس بہت جلد یہ معاملہ حل ہو جاوے گا جو حل کریں وہ
جان لیں کہ پورے یوگی ہو گئے ہیں۔

سوہنگ اور پرانایام

ایک ایسے مکان میں یا کھلی جگہ جہاں کی ہوا نہایت صاف ہو اور دل و دماغ
بشاش ہو عامل پرانایام کرے۔ جب دم اندر کھینچے لفظ سو کہے اور جب
دم باہر نکالے لفظ ہنگ یعنی ہم کہے دم ناک کے ذریعہ اندر کھینچے اور باہر

[illegible]

تمہارے خیالات کا [illegible]
کسی نے [illegible]
تسخیر کرنے والے [illegible]
عمل دم روک کر کرتے ہیں اور منتر میں دم تراوی سے کام لیتے ہیں۔
عاملوں کو چاہئے کہ ہمیشہ ہر عمل [illegible] سے کام لیں۔

مصالحہ کی انگوٹھی

عامل ایک پیتل کی انگوٹھی بازار سے لے کر اس میں مصالحہ بھر لیوے [illegible]
[illegible] سنکھیا [illegible] سے ہو [illegible]
[illegible] عامل گرہن کے دن [illegible] انگوٹھی تیار کروائے [illegible]
[illegible] مقناطیسی [illegible] لیتے ہیں [illegible]
[illegible] برابر [illegible] سب کے برابر [illegible]
[illegible] ان سب کے [illegible] انگوٹھی کی [illegible]

ترکیب بنانے کی

ایک لوہے کے برتن میں اول [illegible] خشک کر ڈالیں اور نیچے [illegible]
کی آگ کریں۔ جب وہ [illegible] پانی سا ہو جاوے تب [illegible]

اشیاء ہلکت پھوڑ دویں اور ذرا ہلا کر نگینہ کی جگہ پھر یہ یہ وہی چاور [illegible] حاضرات کی انگوٹھی بن گئی ہے جس کی قیمت بہت لوگوں سے [illegible] رکھی ہوئی ہے بنا کر فائدہ اٹھاویں دیکھو خزانہ کرامات حصہ اول۔

سپنا بچار یعنی تعبیر خواب

جتنی اشیاء سفید ہیں اگر سپنے میں نظر آوے تو ضرور رنگ میں ہووے اگر کپاس لسی یا چھاچھ جسم بھات یہ چاروں سفید اشیاء منحوس ہیں [illegible] دکھ دیتی اور جتنی سیاہ اشیاء ہیں اگر سپنے میں نظر آوے تو ضرور [illegible] گرگو ہاتھی۔ دیوتا برہمن اور گھوڑا سیاہ اگر خواب میں نظر آوے تو ضرور اچھا اور نیک پھل دیں گے۔

خط میں تاثیر ڈالنا

سیاہی قلم اور دوات پاک و صاف لیکر عامل پاکیزہ ہو کر ایک جگہ آسن جما دے اور اپنے سب خیالات دل سے دور کرے صرف جائے مقصود کا خیال دل میں لاوے اور دل میں خوب مصمم ارادہ اپنے دلی مدعا کا کرے اور ہر لفظ جو لفظوں کے جوڑ سے بنتا ہے اس کے ہر لفظ پر اپنے مطلب کی چابی لگاوے یاد رہے کہ اگر عامل باعمل ہے اور قدرے بھی طاقت رکھتا ہے تو خط میں اگر یہ تحریر کر رہا ہے کہ یہاں ہرگز نہ آنا اور تاثیر ڈالے جاتا ہے کہ مطلوب بدیدن خط میرے پاس آجاوے تو بیشک مطلوب خط کے دیکھتے ہی طالب یا عامل کے پاس آجاویگا۔ لیکن پہلے پہل یہ ضروری ہے کہ عامل خط اس طرح برعکس نہ لکھے جیسی

[illegible]

جن یا بھوت کو کوزہ میں بند کرنا

[illegible]

وغیرہ وغیرہ۔

راز

جب کسی عورت یا مرد پر کسی کی دلت ناری جلی ہوا اس وقت تم وہاں جاؤ اور ایک کوزہ منگوا دو اور ایک چاقو یا چھری پاس رکھو مریض کے کان تک [illegible] تک یہ آواز پہنچا دو کہ پکڑ کو دور کرنے والا عامل کال آگیا ہے جب وہ دلیری تمام سمجھ لیوے تم کہو کہ تم کون ہو اس کو چھوڑ دو ورنہ کوزے میں بند ہو کر آگ میں جلائے جاؤ گے [illegible] اگر بعض عورت کے اندر کوئی [illegible] شئے کا سایہ مرد کا ہے تو مرد کی

طرح وہ عورت باتیں کرے گی گویا وہ عورت بے جان ... شدہ روح کی ہے اگر مریض مرد ہے اور پڑ کسی مونث کی روح کا سایہ ہو تو سمجھو کہ مرنا ... ہوگی تم مریض کو متوجہ کرکے چھری زمین میں گاڑ دو اور اس سے کہو کہ اب کہاں بچ کر جاؤ گے نکل جاؤ ورنہ ... پر بیٹھ مار دو جو کچھ ہوگی جن ہو یا بھوت ... اقرار کرے تو خیر ورنہ گندھک کے دانے دم کرکے ... ٹھہر کر بند کر دو خوب واویلا ہوگا اور ہمیشہ کی کا خاتمہ ... آئندہ۔

(نوٹ) دم سے مراد قوت امداد کی یا مونث جیسے ہیں۔ مریض کی ... وقت بہت تیز ہوتی ہے کیونکہ روحانی شے سے تعلق ہوتا ہے تم مونث بغیر زبان کے بولنے کے صرف دل کی توجہ سے سب کچھ کر سکتے ہیں۔

ہمزاد کھیل

ہمزاد دیکھنے والوں کیلئے یہ ضروری بات ہے کہ درمیان میں کسی دن ناغہ نہ کریں کیونکہ اس طرح کھیل تاثیر نہیں رہتی اور مستقل طبیعت ہو کر دیکھتے ہیں جب رنگ بدلنے شروع ہوں تو ان کا کھیل دیکھیو سیاہ رنگ یعنی شام رنگ دیکھے ترجمہ ماہ پورا ہو دے اگر زرد رنگ دیکھے تو کچھ خوف ہو اگر نیلا رنگ دیکھے مانی جائیں اور جو بہت طرح کے رنگ ملے ہوئے دیکھے تو وہ عامل جلدی کامیاب ہوگا مشکل آسان ہوگی اور ویرانہ جلدی حل ہو جاویگا اگر چھایا یعنی ہمزاد کے پاؤں گھٹنے اور پیٹ نہ دیکھے یا دونوں بازو کٹے دیکھے تو ضرور اپنی موت ہو یا بازو کٹا دیکھے تو عورت مرے دائیں بازو کو کٹا دیکھے تو بھائی مرے۔ سر نہ دیکھے تو ایک ماہ بعد آپ مر جاوے آنکھیں نہ دیکھے تو آٹھ ہی دن میں مرے۔ اگر گردن ...

[illegible]

... خیال رہے

ہر قسم کے بخار اتارنے کا عجیب ٹونا

[illegible]

... سو بخار کی جاتی رہے گی۔

مقناطیسی قرص

سورج گرہن کے دن ایک نیک چلن زرگر کے پاس جاویں اور ... دھات اور تانبا تینوں نہایت خالص تلاش کرکے ساتھ لیجاویں اور اس سے اونچی کے برابر کے سانچے تیار کروا دیں جب گرہن لگ جائے فی قرص سوا تولہ جست خالص اور سوا تولہ پارہ کے حساب سے لیویں۔ جب

[illegible]

نئے علم کی ایجاد

[illegible]

جست کی شعاعوں میں کل جاوے [illegible]
دواں سرد ہونے پر سانچہ کو توڑ کر اندر [illegible]
کا باریک [illegible]
[illegible]
باریک اور [illegible]
طرف [illegible]
[illegible]

تانبے کی [illegible]
کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آدمی [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
اول تجربہ کرو کہ [illegible]
[illegible]
گیا ہے جب تمہارے [illegible]
اول تم ان سے اس طرح تجربہ کرو کہ دیکھو میرے ہاتھ پر کتنے روپے ہیں۔ بس
سب کو روپے نظر آویں گے اور اگر تم تعداد بتاؤ گے تو سب اتنی ہی تعداد
کہیں گے۔ پھر تم کہو کہ دیکھو اس باغیچہ میں کیا خوبصورت درخت ہیں۔ بس

مسائل کا تماشا

جادو کی چھری

چھڑا اور درخت کی لکڑی اگر پاس ہو سامنے [illegible]
یا جادو درخت کی لکڑی اگر پاس ہو وہ عجیب برکتیں نازل ہوں [illegible]
فتح پاوے لیکن یہ سوئی مصنوعی ہوتی ہے اس کو جادو کی چھری [illegible]
لکڑی خواہ کسی درخت کی ہو اس کی [illegible] بن سکتی ہے [illegible]
کا ایک ٹکڑا مہیا کرو اس کا امتحان اس طرح کرو کہ [illegible]
لیوے اور اگر صندوق میں بند ہو تو آپ گزشتہ ایک لکڑی [illegible]
کر کھینچ لیوے جس میں ایک لوہے کا ٹکڑا جڑا ہوا [illegible]
تماشا کرتے ہیں۔

دستہ کی جگہ [illegible] کا دستہ بنوا کر
لگواؤ اور اس میں اس [illegible]
بطور [illegible]
میں رکھ لو [illegible]
کی سی [illegible]
ہاتھ میں [illegible] حالت ہو جاوے [illegible]
اور [illegible]
کا [illegible]
[illegible]
[illegible]

واپس آجانے والا روپیہ

[illegible]

مہتاب

[illegible]

کروگے تب لطف دیکھو گے۔

گورو منتر

شاید آپ نے بھی کسی سے سنا ہوگا کہ آجکل صرف اہل اسلام کی کلاموں میں سنت۔ اسے یعنی وہ موثر و ٹھیک ہیں۔ اہل ہنود کے منتروں میں تاثیر مطلق نہیں۔ یہ بات اہل اسلام تو خود بھی تعصب سے کہتے ہی ہیں مگر لاکھوں ہندو بھی یہ اپنی زبان سے کہتے ہیں کہ آج کل کل جگ ہے ہمارے پوتر اور پاک منتروں میں تاثیر مطلق نہیں ہا

ہم ہر طرح کے تعصب سے بری ہیں۔ اہل اسلام کے غلام ہیں اور اہل ہنود کے خاکپا ہیں۔ صرف سچائی ہمارا مذہب ہے جھوٹ سے نفرت ہے۔

سچ تو یہ ہے کہ قوت ارادی ہر کلام اور منتر کی جان ہے یہی تاثیر ہے اس کے بغیر سب کلامیں اور منتر بھو کے ہیں۔ منتر سایتری باطل بے معنی اور من گھڑت بنائے ہوئے ہیں خرابٹ سے جب کوئی ان سے کام لینا چاہتا ہے تو برابر چلتے ہیں اگرچہ ان کے چلانے والا منتروں کی تاثیر جانتا ہے در اصل یہ اس کی اپنی تاثیر ہے ہالا ہما اور بھی تحریر کرتے ہیں کہ بعض منتروں اور کلاموں کی بناوٹ باقاعدہ ہے اور وہ مختلف عاملوں کے سمرایز شدہ ہیں سایتری منتر ٹونا چمیاری کے وید منتر اور دیگر سنسکرت کے منتر مختلف رشیوں کے اور آیتیں اور کلامیں مختلف پیشوایان اہل اسلام کے سمرایز

شدہ مذہب۔ گایتری منتر جس کو گرو منتر بھی کہتے ہیں اس کی بزرگی تب ہر ایک اہل ہنود مانتے ہیں اس کی بناوٹ باقاعدہ مانتے اور اس کو منتر [illegible] مانتے ہیں یہ بیان ہے کہ علاوہ اس کے اصلی رشی کے وقت سب رشیوں نے اس کا جاپ کیا اور اس کو سمرید کیا دفعن ویسی کی ایک کہاوت مشہور ہے کہ وہاں کے ایک برہمن نے اس کا کئی برس تک اور دل میں [illegible] دکھا کر وقت گزرا مگر کچھ نہ ہوا تو وہ دنیا سے عبادت سے دور ہو کر اسی منتر کے ذریعہ سے تب پورا محو ہو گیا اور بندے بن میں باس کرنے۔

ایک دن اتفاقاً گایتری خود بادشاہ کے روبرو سامنے آ کھڑی ہوئی کہ تب دیوتا جتنی دولت چاہے لے لو مگر وہ برہمن بولا جب مجھ کو ضرورت ہی تب پوچھا اب میں بے خواہش ہوں تب گایتری نے اصرار کیا برہمن نے کہا کہ اس دکھن ریت میں سونے کی بارش کر تب سونے کی بارش ہوئی۔

ان باتوں کا جھوٹ ہو یا سچ ہمیں اس سے کیا مطلب۔ ظاہر یہ کرتا ہے کہ خیر گرو اہل اسلام بھی کامل اور دکھاوے کے جو لوگ ہندو ہو کر اس کا جاپ شروع کر دیتے ہیں مذہب کی سخت توہین کر دیتے ہیں اور اپنے کو گنہگار بناتے ہیں اگر اس طرح جلدی کچھ چمتکار نظر آیا تو گایتری کی بزرگی ختم ہوئی اور لوگ اس سے بے خبر رہتا

حسن ابدال میں ایک مہاجن برہمن مدت دراز سے اس کا جاپ کر رہا ہے سویرے ۴ بجے اٹھ کر جاتا ہے اور لب تالاب اس کا سادھن کرتا ہے مگر اب تک جن کا نے ہیں ویسی کی ویسی

ہے اور من ویسے کو وسیلہ [illegible]
جیسے کہ ہم بھی بڑے ہیں پوری [illegible]
[illegible] نہیں تو جان لیویں کہ [illegible]
ہے۔ ایسے لوگ ہرگز اس سادھن کے لائق نہیں ہوتے [illegible]
کاموں میں مشغول رہتے ہیں [illegible]
شخص دان اس نیت سے دیتا ہے کہ اچھا کام کر رہے ہیں وہ شخص
مہاپاپی ہو جاوے گا۔

اگر کسی شدہ کل کا برہمن یا کسی کل کا ترقی یافتہ شخص ایک ماہ
گائتری کی سادھن باقاعدہ کرے تو مطلب پورا ہو۔ ایسا نہ اگر [illegible]
ماہ کریں یا کسی کو کرا دیں سب شخص دور ہوں اور دنیا کو چمتکار دکھلا [illegible]
جو کوئی چمتکار نہیں دکھلا سکتا وہ سچ جانو ٹھگ ہے اور مہاپاپی ہے اور
دھوکہ باز ہے۔

ڈاین کا سایہ ڈالنے والا دھاگہ

ہماری شہروں کے علاوہ دیہاتوں میں اب بھی ہر چھوٹے بڑے قصبہ
دگاؤں میں دس بارہ دھاگے [illegible] ڈائنیں ہوتی ہیں جن کے پاس دھاگہ
ہوتا ہے اگر وہ مشہور ہیں تو لوگ ان کو گھر میں نہیں آنے دیتے۔ اگر
نامعلوم ان کے پاس دھاگہ ہے تو جس گھر میں جا دیں اس گھر کے
بچوں کو اسی دن سے کچھ بیماری ہونے لگتی ہے اور سوکھنے لگتے ہیں
سایہ تو بڑے لوگوں پر بھی پڑتا ہے مگر وہ برداشت کر لیتے ہیں چھوٹے
بچے جھلس جاتے ہیں بنانے کا قاعدہ یہاں صاف صاف اس لئے نہیں

[illegible]

سورج کے ساتھ [illegible] کر دو اور تب [illegible]

نظر کا لگنا

[illegible] رنگ روپ کے ذریعہ بے ہوش کر دینے کا سبب ہوتا ہے [illegible] کی
مقناطیس نکل کر معمول کے بدن [illegible] پیدا کر دیتی ہے
معمول بے ہوش ہو جاتا ہے [illegible] کئی درجے ہیں مگر ان کو ذکر
چھوڑ کر [illegible] انسانی اور جاندار [illegible] سے نکل کر انسان کے بدن
میں داخل ہوتا ہے۔

(۱) منہ کی ہوا کے ذریعہ سانس وغیرہ کے۔
(۲) ہاتھوں کی انگلیوں یا بذریعہ مساموں کے۔
(۳) کسی چمکیلی شے کے ذریعہ۔
(۴) بذریعہ نظر کے

واضح ہو کہ مقناطیس کم و بیش ہر انسان میں موجود ہے اور زندگی
کا دار [illegible] ہے بلکہ یہی روح کا لطیف اڑتا ہوا جوہر ہے ہر شخص
بشرطیکہ مستقل طبیعت ہو ہر شخص کو قابو میں لا سکتا ہے اور اس

کو نمر اندازہ کر سکتا ہے ابتدائی حالت میں اگر کامیابی نہ ہو تو پھر انتہا
چاہیے ضرور کامیابی ہوگی۔ کامل عامل ۵۰ فیصدی معمولات پر
کامیاب ہو سکتا ہے مبتدی کے لئے ۲۵ فیصدی کامیابی کافی ہے
بعض اشخاص میں قدرتی طور پر مقناطیس از حد زیادہ ہوتی ہے اور
ان کی آنکھوں کے ذریعہ خارج ہوتی رہتی ہے ان کا قیافہ یہ ہے
کہ قد کے کم اور بہت چپٹے ہوتے ہیں آنکھیں موٹی اور پیشانی چھوٹی
ہوتی ہے ایسے لوگوں کی نظر بحالت خوشی زیادہ لگتی ہے اگر کسی
جوان کو دیکھ کر خوش ہو وے جوان اسی وقت بیمار پڑ جاوے اگر
گھوڑے کی چال کی تعریف کریں گھوڑے کا بچنا محال ہو جاوے
اس میں گمان ہرگز نہ کرنا ایک شخص حسن ابدال میں ہو گزرا ہے جو سات
سال ہوئے مر گیا ہے اس نے تقریباً تیس کے حسن ابدال کی بھینسوں
کا خون اپنے سر پر لیا اور ایک پنساری کی دکان پر بوتلیں پڑی تھیں
دیکھیں جن میں گلاب بھرا تھا اور دیکھ کر خوش ہوا کہ پٹھان چند بھی یہ
بوتلیں کیا آنند جا رہی ہیں۔ یہ کہ کر تھوڑی دور گیا ہوگا کہ سب بوتلیں
ٹھس ٹھس کر کے پھٹ گئیں اور گر کر ڈھیر ہو گئیں حضرو میں ایک
حلوائی کی دوکان پر ایک سوا دو من کی بڑی موٹی پتھر کی سل پڑی
تھی تحصیل نوشہرہ کے علاقہ ڈاگی کا ایک پٹھان اس کے پاس آ کھڑا
ہوا۔ اور کہا کہ کیسا خوبصورت پتھر ہے ابھی وہ یہ کہنے بھی نہ چکا تھا کہ
سل کے دو ٹکڑے ہو گئے یہ دیکھ کر لوگ اکٹھے ہوئے اس نے
بیان کیا کہ ہم جاہل اور جٹ لوگ ہیں منتر جنتر کچھ نہیں سمجھتے ہمارے
علاقہ میں بہت لوگ ایسے ہیں جو اپنے گھر بیٹھے بیٹھے شرط لگاتے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرتے ہیں
ان کی نظر کے بچاؤ کے لئے ... مریض کو اس کا دھوپ دیا کرو
(۱) ان کے پاؤں کی مٹی سے ... آگ میں ڈالنا
مریض کے بدن پر سے سرخ مرچیں سات عدد وار کر آگ میں ... مریض سے
(۳) پھٹکڑی جسم پر سے وار کر کوٹھوں میں دفن کرنا (۴) مریض کے
جسم پر سے گندم کو پیلا آٹا وار کر اس کو دریا میں پھینکنا (۵) کوئی تعویذ
نہ معلوم ہونے کی صورت میں جوتے کی مٹی کا دھوپ دینا
بس جو مکان پر آئینہ لگانے سے مکان محفوظ رہتا ہے آئینہ بھی
کی ضرب اور نظر کو اپنے میں جذب کر لیتا ہے اسی طرح یہ جیوب
ہو سکتی حسن ابدال نے بچوں کی حفاظت کے لئے بڑی ہوشیار
ایجاد کیا ہے ایک پنجہ دو کانچ زیور کا زیور اور علاج کا علاج
بچے کے گلے میں پہنا دو۔ نظر لگنے رونے سایہ پڑنے اور ڈرنے
سے نجات ملی ہوگی۔

بھوت ودیا اور دایہ اچھی

دایہ اچھی قوم کی مسلمان پنجابی ہے اور دایہ کا کام کرتی ہے
اور اس وقت ہری پور ضلع ہزارہ میں رہتی ہے نہایت غریب

اور سکینہ ہے اگر کوئی امیر اس کو کرایہ دو خرچ اور کچھ لاگی زر
دے۔ تو ہندوستان کے ہر شہر میں جا سکتی ہے۔ ... یا ...
کمپنی کے پاس جو میڈم عتی یہ ان سے کئی درجہ بہتر ہے عمر قریب
ساٹھ سال کے ہوگی۔ اگر تھیوسوفیکل سوسائٹی ... اس
کی پرورش کی ذمہ دار ہو کر اس کو جلا دے تو عجیب عجائبات
نظر آویں اور نیا تجربہ حاصل ہو یا کوئی اور سوسائٹی اس کام
میں ہاتھ بڑھا دے۔ ہم نے اپنے اخبار نگی اور تار نمبر ۵۰۰ اگست
سنہ ۱۸۹۹ء میں اس کے کرشموں کو لکھنا شروع کیا تھا۔ مزاج کی
ناموافقت نے ہماری قلم کو پکڑ لیا اور بڑھنے نہ دیا۔ ہم سب
خزانہ کرامات میں ذکر کریں گے کہ یوگ ودیا نے ہماری کس
نازک وقت میں مدد کی۔ اور کس طرح ہم دشمنوں کا منہ
پھیر کر صحیح وسلامت مقدمات سے بری ہوئے۔ دایہ جنتی کا حال
سننے۔ زیادہ خوشی یا غمی کی حالت میں اس پر ایک حالت طاری ہوتی
ہے جو وہ ہوش میں بیان کرتی ہے۔ کہ مجھ کو بھوتوں نے پکڑا ہے
اور حالت بیہوشی میں اس کے منہ سے جھاگ نکلنی شروع ہوتی
ہے۔ سر کے بل کھڑی ہو کر ٹانگیں اوپر کر کے اور ہاتھ زمین
سے ہٹا کر گھومتی ہے گویا اس کو کوئی گھما رہا ہے۔ کبھی سامنے
کے درختوں میں بہت سی بلیاں میاؤں میاؤں کرتی نظر آتی
ہیں۔ اور کبھی دروازہ کی آہٹ میں کتوں کے بچے پھرتے نظر آتے
ہیں تماشبین یا کوئی لڑکا کہے کہ ابھی اماں خربوزے دے تو
بھاری خربوزے آسمان سے گرنے شروع ہوتے ہیں

اور کبھی گنے۔ غرضیکہ اس وقت ملک بھر میں جس شے کا موسم نہ ہو
وہ موجود ہوتی ہے خربوزہ گرتے وقت بڑی آواز دیتا ہے مگر
صحیح وسلامت آ کر پڑتا ہے جو چاہے آکر امتحان کرے۔

حصہ سوم تمام شد

خزانہ کرامات

حصہ چہارم

مصنفہ

جناب گوسائیں سوامی دیال جی ایس پی

مسمرائزر مالک کارخانہ [illegible]

جملہ حقوق محفوظ ہیں

سنہ ۱۹۱۱ء

حسب فرمائش لالہ نانوں مل گروور سابق مالک
قیصر ہند پریس لودیانہ
بلالی سٹیم پریس سادھورہ میں باہتمام منشی کرم بخش
پرنٹر چھپی

یوگ دھرم

[illegible]

ہوتے ہیں

اب ایسا کوئی مذہب نہیں ہے کہ جو ٹکڑے ٹکڑے نہ ہو چکا ہو زمانہ آب
وہوا طبیعت اور سمجھ کی تفریق کے علاوہ نئے نئے ریفارمروں کی خود غرضی
اور ہدایات سے [illegible] پیدا ہو رہا ہے بعضے اصول جو لاثانی [illegible] افسوس
کہ سب مذہب میں ایک جا جمع نہیں ہیں تقسیم ہو گئے اور اسی طرح بڑے

اصولوں کا حال ہے جو سب میں کمی بیشی سے داخل ہیں۔ مذہب وہ اچھا ہو
سکتا ہے جو سب کا سب لاثانی اصولوں کے ذریعہ سے پڑھا اور گنا ہے
دبُرے اصول سے بری ہو مگر یہ بھی خیال رہے کہ اصول ایسے
غیر محدود ہوں زمانہ آب و ہوا، طبیعت اور سمجھ کی ان میں کوئی قید نہ ہو جیسا
روحانی مذاہب کے ہوتے ہوئے پھر معمولی قواعد وغیرہ سے بنانے کی کوئی ضرورت
بدلی۔ زمانہ آب و ہوا کی تفریق سے ہو تو محدود اصول وہ یا بعد کو اگر بنائے
جاتے ہیں ان سے خالص روحانی مذہب کو کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکتا ہے بلکہ
نقصان ہے اور جس مذہب کے اصول بدلتے رہیں یا جو اس لائق ہو تو
محدود مذہب ہے اور کسی جاہل کا بنایا ہوا ہے لیکن یاد رہے کہ صرف کسی مذہب
دھرم یا مت کا بانی بن جانا بھی کوئی خالہ جی کا گھر نہیں۔

مذہب چلانے والے تو سب کے سب لائق ہوتے ہیں ہم صرف اس لئے
انکو جاہل کہتے ہیں کہ عرصہ دراز تک انہوں نے ایک کثیر تعداد گروہ انسان
کو سبز باغ دکھا کر رکھا ہے اور ان کو گمراہ کیا۔ اور نیز لائق سے مراد ہماری عام
معاملہ کے دانا سے ہے نہ کہ خالص روحانی ترقی یافتہ لائق سے۔

بدھ یا گوتم پر لوگ سخت اعتراض کرتے ہیں کہ اس نے انسانی طبیعت
کے موافق مختلف اصول قائم نہ کئے بلکہ صرف ایک ہی راستہ سب کے لئے بنایا
لیکن یہ اُن کی غلط فہمی ہے وہ مذہب جو سب کیلئے یکساں ہے فوراً ترقی کریگا
اور ہمیشہ جگہ پکڑ رہیگا یہی وجہ ہے کہ بدھ دھرم بہت جلدی دنیا بھر میں پھیل
گیا اور روئے زمین پر جابجا کروڑہا اس کے ماننے والے قائم ہو گئے۔
لیکن بدھ کے مت کو بھی ہم خالص روحانی مذہب نہیں کہہ سکتے کیونکہ
بعض اصول اس کے بھی محدود ہیں اگر سب کے سب اس اخلاقی مذہب

کے اصول غیر محدود ہوتے۔ تو دنیا پر آج اسی دھرم کا جھنڈا لہراتا نظر آتا اور
دیگر مذاہب کی طرح گوتم کی زندگی کے بعد اس کے مختلف فرقے نہ ہو جاتے۔
علم نشان یا حروف صرف حافظہ کی مدد کیلئے بنائے گئے ہیں کیونکہ آج
کل لوگوں کے حافظہ کمزور ہیں ورنہ پہلے زمانہ میں بغیر حرفوں کے نشانات
کے کام چلتا تھا اہل ہنود کا بھی عقیدہ ہے کہ وید الہامی ہیں زبانی لوگوں
کو یکے بعد دیگرے یاد رہے کہ لنکا اور مصر کے لوگ اب بھی سب کچھ زبانی
بناتے بناتے اور سب کاروائی کرتے ہیں اور بہت سے ابھی تک موجود ہیں
خزانہ و دولت کی طرح اس روحانی خزانہ کو جمع کرنیکی کوئی ضرورت نہیں
اور سب پرہیزگار کے دماغ میں یہ خزانہ ہمیشہ جمع ہی رہتا ہے اور سب کوئی
اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

پھر اس خالص روحانی مذہب کے بھی دو حصے سمجھنے چاہئے۔ اہل مذاہب
اپنے پاک اصولوں کو شاگردوں تک ظاہر نہیں کرتے اور اگر کوئی سوال
کرے اس کا جواب خاموشی ہوتا ہے دوسرے فرقہ والے ہر سوال کا
جواب برابر دیتے ہیں اور اپنے دماغ کا عکس دوسرے تک پہنچاتے ہیں
اس سے یہ نہ سمجھنا کہ اس روحانی مذہب کے بھی دو ٹکڑے ہو گئے ہرگز
نہیں۔ صرف سمجھانے کیلئے یہ فرق دکھلایا گیا ہے۔

موجودہ مذہبی کتب میں مختلف اصول مختلف آدمیوں کیلئے مقرر ہیں جس
سے سب کی طبیعت بھرم جاتی ہے اور نیز ہونے والی بات کا جب حال پہلے
معلوم ہو گیا تو وہ ہرگز نہیں ہو سکتی ہے اور نہ ہی اُس کی قدر و شوق رہتا
ہے یعنی وہ بے اثر ہو جاتی ہے۔

روحانی مذہب کے سینہ بسینہ تعلیم دینے والے گورو اسی واسطے جلد کا نیا ب

ہوتے تھے کہ جوں جوں شاگرد آہستہ آہستہ بڑھتا جاتا تھا اس کو گہری سے
گہری روحانی تعلیم دیتے جاتے تھے۔ اسی واسطے عام لائق لوگوں میں
مشہور ہے کہ اب سادھوؤں و جنتر منتر میں اثر نہیں رہا۔ واقعی یہ بات
سب سے بڑے یوگ سوسائٹی حسن ابدال کے میرے شاگرد ہو کر ممبر جو ہیں سے تعلیم
پاتے ہیں اس بات کا ہمیشہ خیال رہتا ہے کہ جس سادھو کا جس مرشد کا
نام بھی سنا ہو دیکھ اس کو کر دیں اور اس کو ہدایت ہوتی ہے کہ
بغیر ہمارے کسی سے اس کا ذکر نہ کرنا دیگر یہ بات سب ادنیٰ و اعلیٰ جانتے
ہیں کہ موجودہ زمانہ میں پنج قوموں میں سدھیان زور پکڑ گئی ہیں اور وہ
لوگ یوگ کے بڑے بڑے کرشمے دکھلا سکتے ہیں اس کی یہی وجہ ہے کہ
تعلیم یافتہ گروہ اور تو معاملات میں ہر طرح ان سے جلدی ترقی کر سکتا ہے
لیکن یوگ کی تعلیم شروع کرتے ہیں اپنی دماغی چالاکی سے جلدی کرنا چاہتے
ہیں اور کتابیں منگوا کر دیکھنا اور ہر ایک سے پوچھ پاچھ کرنا چاہتے ہیں
جس سے تاثیر کم ہوتی جاتی ہے۔

مصرعہ

انگشتوں سے حمل ہوتا تو شوہر کب روا ہوتا

ادھر ناخواندہ بچارے کمر باندھ کر جیسا گرو یا مرشد دکھلاتا ہے یقین
کر کے شروع ہو جاتے ہیں یہی وجہ ان کی ترقی کی ہوتی ہے جب پہلا حصہ
ختم کر چکتے ہیں دوسرا تب بتلایا جاتا ہے۔ اور وہ کامیاب ہو جاتے ہیں
ایک اصول ہوتا ہے اور ایک عقلیہ اصول ہوتا ہے اصول اس کو کہتے
ہیں کہ دل و عقل سے جس کو سیدھا طریقہ مانا گیا ہو۔ اور عقلیہ اصول
اس کو کہتے ہیں کہ دل سے اس کو اور طرح مانا گیا ہو اور عقل سے اور

طرح مانا گیا ہو یعنی اپنے اور اپنے گروہ کی بہتری کیلئے اس کو کچھ اور
جا کر اور ثابت کیا گیا ہو۔
سبحان تیری قدرت ایجو نے عقل بخش کر اپنا نام آپ گم کرایا۔ اور
عقلیہ اصول ایجاد کرائے۔
ناظرین حیران ہوتے ہوں گے کہ بدھ جو منکر خدا تھا اور آتما یعنی روح کو بھی نہیں
مانتا تھا لائق و فائق شخص ہوتا اس کے مذہب کو قبول کر لیتے ہیں اور
کیوں اس مذہب نے اب تک دنیا کو گھیرا ہوا ہے اور اب چھوڑ دیا رہ کیوں چکے
لگے ہیں۔
واضح ہو کہ گوتم آتما کو بھی نہ مانتا تھا اور خدا کو بھی حدت عقلیہ اصول انسانی
کی طبعی حالت کو روکنے کے لیے جاری کیا۔ اس کا عقیدہ تھا کہ دل کی طبعی
حالت دبی ہوئی ہے۔ شاگردوں سے کہا کہ تم دنیا سی کو آتما کہتے ہیں کہ جب
اگر میں خیالات کا مجموعہ کہتا ہوں یقین اس کو آتما کہتے جیتن مانتے اور خدا
تک سلسلہ پہنچانے سے میں نقص دیکھتا ہوں کیونکہ انسان خواہشات
نفسانی کے تابع ہو کر یہ خیال کرتا ہے کہ میں ہوں میں ہوں گا اس سے وقت
نفس ترقی میں پڑتا ہے مگر جو لوگ بدھ دھرم کے تعلیم یافتہ ہیں وہ ایسی جہالت
سے بری ہیں اور ان کے دل میں میں ہوں کا خیال نہیں گذرتا ہے۔ کیونکہ
میں نے وہ سلسلہ ہی توڑ ڈالا ہے۔
روح کو الگ یا علیحدہ و حرکت کرنے والا و تغیر ہونے والا صوفی بھی
نہیں مانتے ہیں بدھ کا بھی یہی قول تھا کہ آتما پیدا نہیں ہوتا بلکہ ایک جسم
سے ذہنی قابلیت اور کر جہات کے جنم لیگا۔
میں کہتا ہوں کہ یہ بڑی بھاری فلاسفی ہے جس کے ماننے والے کا

بیڑا پار سمجھو اور اس کو مکت جانو لیکن بدھ کے بعد اس عقیدہ سوال کو جو
سمجھ بیٹھے ہیں مطلب قرآن کا بھی حل اچھی طرح ہو سکتا ہے
ان کو ناسک بھی کہہ سکتے ہیں مگر اس میں ان کا کوئی ہرج نہیں ہے نا علم لوگ
کے بانی کا اعتقاد ہے کہ بادی النظر میں جو چیزیں ہم محض سے نفیست دیکھتے
ہیں اگر بغور دیکھیں تو انسان بہت بڑا سبق ان سے حاصل کر سکتا ہے اور
خود بخود عالم ہو سکتا ہے جس طرح طالب علم مدرسوں میں ایک مدت تک پڑھنے
اسی طرح ہیچ دنیا کی کتاب کا مطالعہ کرنے سے معاملہ باریک سے باریک
پڑھنے سے حاصل ہوتا ہے نہ کتابوں سے نہ دوسروں کے سمجھانے سے بلکہ
دانش سوچ بچار اور باطنی ترقیوں سے بعض لوگ کہتے ہیں کہ گوتم بدھ نے
یعنی ہٹ یوگ کی سادھن کی بعد اس کا بھی کھنڈن کیا اور کہا کہ اس سے
کچھ حاصل نہیں ہو سکتا لیکن یہ ان لوگوں کی غلطی ہے گوتم نے
عمیق میں غوطہ مارنے سے سب کچھ حاصل اور دفعتاً منہ سے نکل گیا کہ دنیاوی
خواہشات و غلطیوں پر فتح پاؤ۔ تمہارے لیے حیات ابدی کا دروازہ کھلا ہے
غرضیکہ جو مسائل بدھ کے ہیں وہی اعلیٰ اور آزاد ویدانتیوں کے ہیں
اور وہی صوفی صاحبان کے گھر کے گر ہیں۔ وہ بھی ان ہی مسائل کا قائل
ہے۔ فرق اتنا ہے۔ کہ قدیمی برہمن اور صوفی لوگ جن باتوں کو پوشیدہ رکھتے
تھے ان میں سے ان دو باتوں کا بدھ نے اظہار کر دیا ہے۔
حالانکہ یوگیوں اور صوفیوں کے گھر کی ایسی ایسی پوشیدہ باتیں اور بھی
ہیں جہاں تک بدھ صاحب بھی نہیں پہنچے۔
مسٹر میکس مولر ویدوان یورپ ان آزادی کے اصولوں کو ہی دیکھکر
کہتا ہے کہ اخلاقی مجموعہ بدھ کا ایسا جامع و مکمل ہے کہ شاید دنیا میں کوئی مجموعہ

ایسا نہیں ہے۔
تقریب قریب دنیا کے سب مذاہب جو آواگون کو مانتے ہیں۔ کرم
یعنی اعمال کو بھی مانتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ جب انسان کے سابقہ اعمال
ضائع ہو جاتے ہیں اور نئے پیدا نہیں ہوتے۔ تو دل کے اصلی آرام کی
حالت ہوتی ہے جس کو ہندو نروان کہتا ہے اور دیگر مذاہب مکت یا نجات کہتے
ہیں۔ سب کا بیان ہے کہ زنجیر ٹوٹ جائے تو سب فیصلہ ہوا۔
درخت سے بیج پیدا ہوتا ہے اور بیج سے پھر درخت پیدا ہوتا ہے اور یہی
طرح سلسلہ چلا جاتا ہے اگر درخت کاٹ ڈالو اور بیج ضائع کر دو تو آن کا
خاتمہ ہوگا۔
اسی طرح بیج انسان کے اعمال ہیں۔ دیا جب تک تیل ہوتا ہے چراغ
برابر جلتا رہتا ہے اور چراغ سے چراغ پیدا ہو جاتا ہے لیکن اگر چراغ کو گل
کر دو یا تیل کو پھینک دو تو آن کی نجات ہوگی۔
بس جس کو لوگ پنر جنم لینے والا کہتے ہیں۔ یہی خیال کرم یا اعمال یا
وہ بات ہے جو جنم لیتی ہے۔ اس روح کو بے شک نفس اعظم اصلی سے کوئی تعلق
نہیں یعنی نہ وہ اس کی مدد کر سکتی ہے اور نہ وہ اس کی مدد کر سکتی ہے
ہم دوبارہ اشارہ سے سمجھاتے ہیں کہ لوگ دھرم والے اپنی اصلی تعلیم
کسی کو نہیں سمجھاتے اور نہ ہی کوئی عبارت میں باریک مسائل کو سمجھا
سکتا ہے۔ صرف ابتدائی رخ چلانے کیلئے اور لوگوں کو اپنے میں شامل کرنے
کے لیے کچھ الٹے ترچھے اصول دکھلائے جاتے ہیں ورنہ جواب خاموشی
یا تعلق خاص کے ذریعہ ملتا ہے۔
ہم مانتے تو کچھ اور ہیں لیکن ظاہر کرتے ہیں کہ بدھ کے موجودہ پیرو

عمل کرتے ہیں کہ مثلاً جا کر بابا کسی مرد کے جنم لیتا ہے [illegible]
ہو سکتا۔ دوسری جگہ جنم نہیں جا سکتی اور نہ ہی جنم سے نکل سکتی ہے [illegible]
وقت ان اعمالوں کو اس نوا عظم سے بغیر اس کی خواہش کے [illegible]
اثر دکھاتی ہے اور اعمال اسی کے مارے ہیں۔

لوگ وہی کرم کو بھی نہیں سمجھتے [illegible]
اور ہر وقت کرموں سے آزاد ہوتا ہے اور موت کے بعد [illegible]
[illegible] میں زائل کر سکتا ہے اور ہمیشہ آزاد ہے ہاتھ پاؤں اس [illegible]
پہنچ کر یہ اس کے کرنے کی خواہش سب سے بڑی ہے کیونکہ دوسرے
کے کہنے کے اشارے کی حرکت سے وہ ہاتھ اٹھاتا ہے اور کرموں
کے سلسلہ کو ترک کرنی بابا کا سلسلہ مانتا ہے یہ فلاسفی کرم کی فلاسفی سے
بھی کسی درجہ بار یک ہے اور اس فلاسفی کے منہ کو خوب کھٹکارتی ہے
کیونکہ اس فلاسفی سے بھوک کی پرواہ نہیں رہتی اور عجیب مستی کی حالت
موجود ہوتی ہے اور فوراً قتل ہو جاتی ہے

بعد ازاں یہ اعتراض کہ آہستہ برہم یعنی انا الحق یا میں خدا ہوں کا بھی جاتا
رہتا ہے اور یوگی اس بات کے سمجھتے ہی چند لمحہ میں گیان وان ہو جاتا ہے
دنیا داخلال کا اور کرم کا جھگڑا ہی توڑ ڈالتا ہے۔

یوگی دھیان کرتا ہے کہ میں ہمیشہ سے ہی تھا۔ یہ نہیں کہ ہو سکر
بھولا تھا۔ اور اب خدا ہو گیا۔ دیگر یہ دنیا کا سلسلہ بھی ہمیشہ سے ہے اور
ہمیشہ رہیگا جب یہ خیال کرتا ہے۔ خود بخود خواہشات غائب ہو جاتی
ہیں کیونکہ ڈوری کٹ جاتی ہے۔ ایسی ایسی باتیں اس واسطے لکھ
ضرور نہیں ہوتیں کہ یہ لوگوں کو نئے خیال معلوم ہونگے۔ دراصل یہ بیشک

بابا کی موجودگی کی خلاصی کو کاٹنے کے لیے ایک اصول
بتلاتے ہیں:
پھر سے [illegible] جلاتا ہے بعض انسان جو کچھ دیکھتا ہے
چند [illegible] معرفتوں و دیوتوں [illegible] ان سے [illegible] عقل میں
واصل [illegible] نہیں ہے جو لوگ [illegible] کو قتل کرتے ہیں [illegible]
[illegible] ہے اور وہ خوب سمجھ سکتے ہیں ورنہ [illegible]
[illegible] اٹھانے کی
[illegible] کرنے اور بچانے کی [illegible] چند عمل طور پر تجربہ کر کے [illegible]
سادھو کے درمیان [illegible] جس شے کی طرف نظر کرتا ہے مختلف رنگ
شے [illegible] اس کے پاس بستی ہے جس رنگ کو دیکھتا ہے وہ رنگت
آنکھوں کے سامنے چاروں طرف دیکھتا ہے مثلاً اگر [illegible] نے ایک
پانی دیکھی تو [illegible] نظر آوے گی۔ اگر سیاہ یا درخت دیکھا تو
تو ہرا یا درخت نظر آوے گا علیٰ ہذا القیاس خیرہ پوشیدہ باتیں علم [illegible]
کی ہیں:
اب دنیا کے سلسلہ کی طرف چلتے ہیں کیونکہ عام لوگ پرا کرم اور آواگون کی زنجیر
میں جکڑے ہوئے ہیں۔

اندھے لڑکے کی تصویر

اندھا لڑکا

یہ اندھا اس واسطے پیدا ہوا ہے
کہ پچھلی زندگی میں یعنی پچھلے جنم میں
اسنے آنکھوں کی طبعی حالت کو نہ
روکا یعنی جدھر وہ جاتی رہیں ادھر
استعمال کیا۔ اس طرح کرنے سے

اس کی بھی ولی حسن بڑی بخشی گئی اور باطنی
کم ہوتی گئی یعنی بہ ہر دو دیکھتا اندر کی۔

بہرے کی تصویر

مقناطیس آنکھوں سے نکل کر اس شخص میں
بیجا داخل ہوئی بس اسی وجہ سے
موجودہ جنم میں اس کی مقناطیس کم
ہے اور رو اندہ ہے۔

بہرا آدمی

یہ اس لیے بہرا ہوا کہ اس نے ہر طرح
کی طرح اپنی قوت سامعہ کو بے سبب
خرچ کیا

لنگڑا آدمی

یہ اسلیے لنگڑا ہو گیا کہ پچھلے جنم میں
ٹانگوں سے بے جا کام لیا اور یہی
ستی شکتی اب ختم ہونے میں وقت
پر ٹانگ ٹوٹ گئی۔

گونگا آدمی

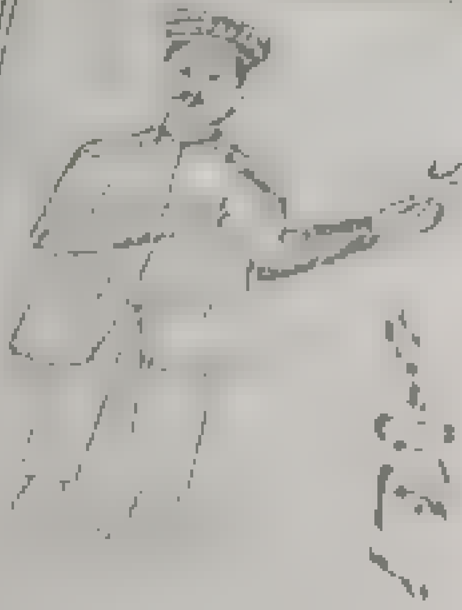

یہ اس لیے گونگا ہوا کہ پچھلے جنم میں
زبان سے ناجائز کام لیا تھا

ہرن

[illegible]

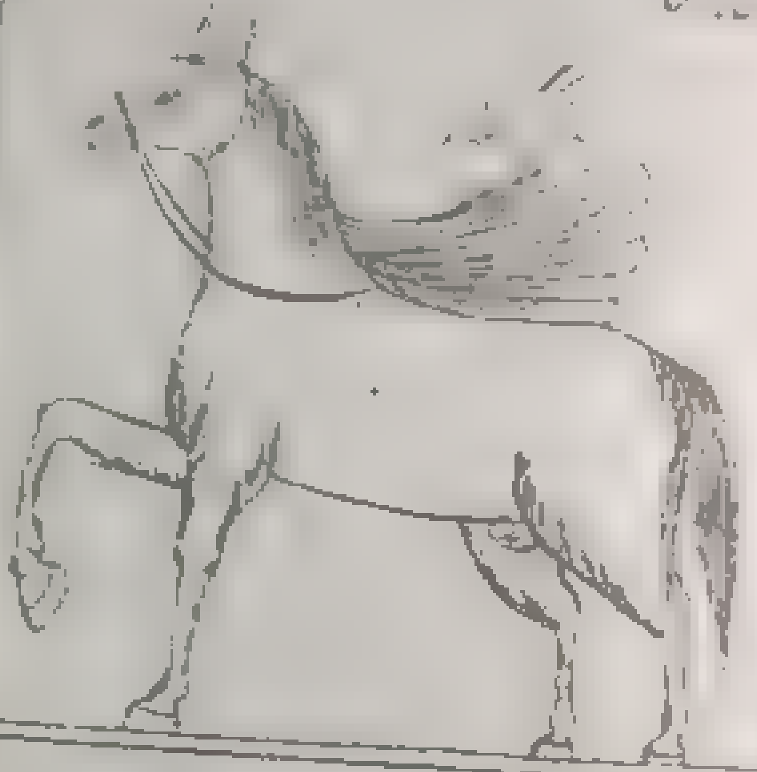

یہ اس بچے پر ان ہوا کہ پچھلے جنم میں ایسا چالاک [illegible]
تھا خوشبو یہ خواہش اس کی بہت زبردست ہو گئی [illegible]
دگر یہ پچھلے جنم میں بہت چالاک و تیز جمع تھا [illegible]
رہتا کبھی دوسری کو ادا [illegible] اور [illegible]
[illegible] کے سبب اس [illegible] خوشبودار نافہ ہوا۔

اونٹ

درختوں سے پتے کھانے کے وقت اس کو جو وقت [illegible]
اگر میں اونچا ہوتا تو اس درخت کو چھو لیتا [illegible]
[illegible] ہوتے ہوئے اور بڑے بڑے [illegible] اونچا [illegible]
[illegible] اونچا ہو جو میوہ جات میں منہ ڈال دوں

مختلف رنگت

[illegible] ان کی سوئم خواہش سے ایک پر کرتی [illegible] کے ساتھ ایک رنگت کو کپڑے کی [illegible] اور بنے لگی جا بجا پیدا ہوتا گیا جس [illegible] رنگت کے ساتھ جکڑی ہوئی رہتی ہے۔

رنگوں کی تبدیلی

[illegible] لوگ جانتے ہیں کہ ساتوں ستاروں سے جو ستارہ جس [illegible] اشیاء کی طبیعت و رنگت اپنے جیسی [illegible] جس طرف جاتا ہے اس وقت زرد رنگ کے [illegible] وغیرہ پیدا ہوتے ہیں جہاں سورج جاتا ہے۔ گندم [illegible]

گھوڑا اور [illegible]

[illegible]

اس کو تیر سے ڈال بنایا اور [illegible]

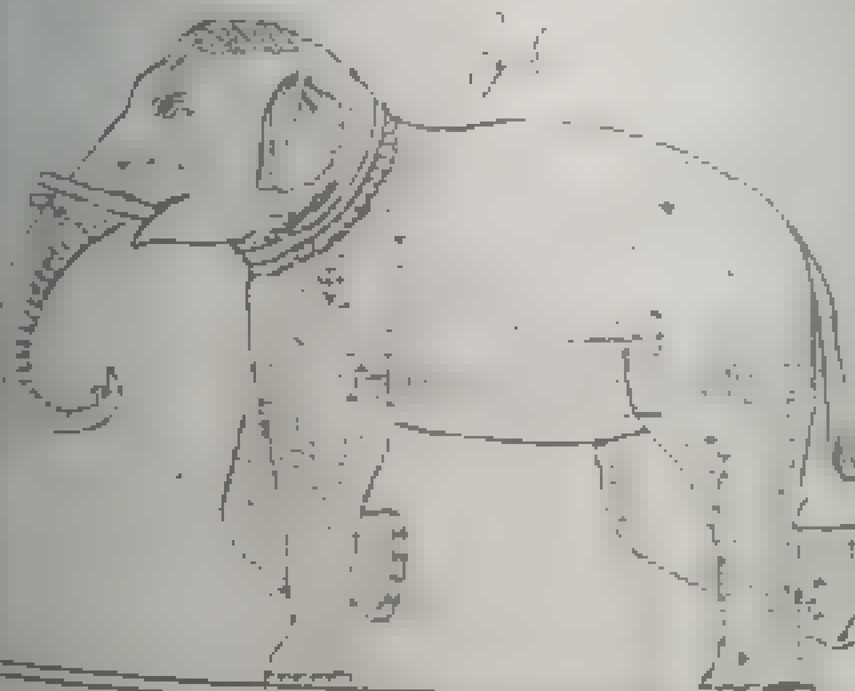

ہاتھی

اہل ہنود مانتے ہیں کہ گنیش جی ہاتھی کے چہرے کی شکل [illegible]
اور میں باطنی صفات پائے گئے ہیں اس کا غالب [illegible]
پر اس کی حت بہت ہے یعنی ہوا ہے جنگل کا دیوتا [illegible]
بہت باریک ملی ہیں کیونکہ جب اس کی آنکھیں [illegible]
تھیں تو یہ جانوروں کو دوست دیکھ کر ان کو تکلیف دیتے [illegible]
تھا اور بہت شکار کرتا تھا۔ ہاتھیوں کے راجہ [illegible]
کر وہ خدا کو نہیں مانتا تھا لیکن تجربے اس کے [illegible]
نقصان کو انتظام دنیا کا خلل انداز جان کر اس کی آنکھ [illegible]

خرگوش

یہ خوبصورت جانور شکل تبدیل کرتے کرتے جب خرگوش کے نام سے [illegible]
یعنی گدھا ہے جیسے کان دار جانور معلوم ہوتا ہے کہ گدھا اس سے پہلے [illegible]

[illegible] ہے جو گرم ہے خشک بلکہ
[illegible] سی ہے اور جان دوستا رو جاتا ہے جو معتدل ہے اور
[illegible] ہے جو گھی کی دال پیدا ہوئے گھٹی ہے جو [illegible]
معتدل ہے لیکن بعض مکوں میں [illegible]
[illegible] بھی ہوئی ہے اس سبب [illegible]
[illegible] ہوتی ہیں [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] کی حقیقت [illegible]
[illegible] کی [illegible] ہوتی با رنگ کی [illegible]
[illegible] کم یا بیش ہوتی [illegible] کی کتابوں [illegible]
[illegible] سے آزاد ہیں ان کا ذکر ہوگا [illegible]
[illegible] ان لوگوں کا حال تحریر ہوتا ہے جو لوگوں کے [illegible]
[illegible] اور چھ آخر میں ایسے لوگوں کا حال [illegible]
[illegible] دل کی طبعی حالت یعنی من کو روح مانتے ہیں ایسے [illegible]
[illegible] کے قائل ہیں۔ ایسوں کو ان کی مختلف دل خواہش
[illegible] مختلف سزا بہشت و دوزخ میں ملتی ہے۔ اچھے
[illegible] قسموں پر بانٹے گئے ہیں سب سے پہلے [illegible]

وجہ یہ ہے کہ مرگ جب ... [illegible]

[illegible] ... اور جب ... [illegible]

کام کرتے وقت اس کو ... [illegible]

اس سے باز ... [illegible]

دنیا کے تمام مذہب ... [illegible]

اور ایسے بھی ہیں جو اس سے ... خیال رکھتے ... [illegible]

ہمیشہ کے لیے ... [illegible]

الماست ... ان کا قول ... [illegible]

میں باقی ہے اور ... کا ... مگر کوئی خاص ... [illegible]

... [illegible] ...

کرتی ہے اور بڑی خوشی ہوتی ہے ... [illegible]

ورخت بھوت ... [illegible] ...

دنیا پر ... متعلق ہے

مگر یہ خیال پہلے خیال سے بھی ... خام ہے ... مذہب ... [illegible]

سے بھی واپس آنا مانا گیا تو ایسی خراب شے کی تلاش ہی کیوں کی جاوے

سچ یہ تو ہے کہ دنیا کے تمام موجودہ مذاہب کوئی حصہ کسی خیال کا لیے

ہیں اور کوئی کسی خیال کا دراصل جو جوان کا خیال ہے وہ سچ ہوگا۔

اور ان کی روح ضرور ان کے خیال کے تابع رہ کر وہی کارروائی کرے گی کیونکہ

سینکڑوں اصول اس خیال کی تائید کے لیے موجود ہوتے ہیں جن کی تمام

کوشش روح کو گھیر گھار کر ویسی ہی جگہ اور حالت نصیب کرتی ہے۔ بس اگر

آپ ان خام خیالوں سے اپنے کو آواگون سے بچا کر دائمی مکتی چاہتے ہیں

[illegible]

... اخلاق

... ایک ... [illegible]

دنیا میں ان کی ... ترقی ہو جاتی ہے

میرا یہ مطلب نہیں ہے کہ کسی مذہب کا تیاگ کرو یا گورکھ ناتھ کے

جوگیوں کے گروہ کی طرح کان کٹواؤ یا سینا سی بنکر بھگوا پہنو آپ

خواہ کچھ خیال رکھتے ہوں خدا ہمارے کہے پر بھی چلو۔ اور اس عالم گیر

مذہب کا بھی نظارہ کرو خود بخود خام خیال دور ہوتی جاوے گی میں اس

نئے دھرم کا بانی نہیں ہوں بلکہ اس مذہب کے ... کرنے والا ہوں

... میرے ہاتھ سے اس کا پرچار ہو سکتا بس میرے ہی قلب پر

ہدایات و رموز ہو رہی ہیں جن میں سے بعض شائع کر دیے ہیں ...
اس کے پوشیدہ عملی اصول اور نظارے آپ کو دکھا کر ہم ...
دوں گا۔

اپنی کھوں میں کس کو رستہ نہیں ہے کوئی

اکتوبر ۱۹۰۲ء

سوامی دیال

جنتر منتر تنتر

[illegible]

دنیا میں اگر کوئی ... [illegible]

[illegible]

بعض وقت منتر کی ساری ہی قوت عامل کی اپنی ذات ہوتی ہے جو ...
سے پیدا ہو کر کام کرتی ہے۔ سانپ کے منتر، اتارنے کا منتر اور ... وغیرہ کے
ایسے ہوتے ہیں کہ ان کا مطلب ہی کچھ نہیں بنتا اور بالکل لغو بیہودہ
عبارت ہوتی ہے مگر بعض وقت وہ تیر بہدف ہوتے ہیں ان کی بابت
مشہور ہے کہ ان کے عاملوں نے بے شمار چلے کھینچ کر ان کو مسخر کر رکھا
ہے اور مدت تک ان کا ورد ... ان میں بجلی بھری ہوئی ...

مگر ناکرین کو جتلاتے ہیں کہ سب کچھ ہوتے ہوئے بھی بغیر [illegible]
واقفیت کے عمل کامیاب نہ ہوگا۔ [illegible]
اور ہر مطلب مگر [illegible]
کو سخت ضرورت ہے [illegible]
[illegible] ہے کہ یہ شوق [illegible] ان کے موجب [illegible]
[illegible] جھوٹ کی [illegible]
نسبت ان کل تعلقات [illegible] ہو گئے [illegible]
ایجادیں اور معلومات [illegible] سبب انسانی دل [illegible]
ہونا مشکل ہے کیونکہ [illegible] اور [illegible] گوشہ نشین
اور [illegible] کا پاس [illegible] لہذا [illegible] اور تیز حال [illegible]
اور بڑے خیالات کے [illegible] واقف ہوتے ہیں۔ جو ناکامیابی
کی صورت میں ان کو بے اثر [illegible] ہوتے ہیں۔
ایسے لوگوں کا بیان ہے کہ [illegible] جو دن رات یوگ سادھی میں
محو رہتے تھے۔ بیدار ہو کر [illegible] سے شغل کیا کرتے تھے اور
ہر ماہ [illegible] کھلنے پر کوئی [illegible] علم جنتر منتر یا منتر پاربتی کو خوش کرنے کے
لیے دکھلایا کرتے تھے۔ جب زمانہ بدلتے بدلتے بہت گناہوں سے آلودہ
ہوگیا۔ بقول "ہر کمالے را زوالے"۔ اس وقت سے کل جگ کی بنیاد
قائم ہوئی تب پاربتی نے کہا۔ اے سوامی اگر یہ منتر جنتر اور منتر اس
کل جگ میں بھی با اثر رہے تو آلودہ دل لوگ ایک دوسرے کو سخت تکلیف
پہنچایا کریں گے۔ واجب ہے کہ یہ بے اثر کیے جاویں۔ تب یوگی کال نے
سب کو بے اثر کر دیا۔

منتر

[illegible]

عورت یا مرد کا خون چلانا

واضح رہے کہ آدمی کو چاہیے کہ ہرگز کسی کو تکلیف نہ دیوے صرف [illegible] آدمی [illegible] جب امتحان ہو گیا۔ تو اس عمل [illegible] ایک [illegible] ہوئے اور جب [illegible] بہت جلدی پردہ اٹھ جاوے گا اور [illegible] خاص [illegible] دیوے گا [illegible] تمام طریقوں سے زبردست یہی طریقہ ہے کہ جس سے فوراً دل [illegible]

منتر

[illegible] ماتا پتا کو آدیس۔ پون پانی کو آدیس۔ چند سورج کو آدیس [illegible] تری [illegible] تری گنگ [illegible] بہت [illegible] ایک پھول بنے ایک پھول روئے۔ ہماری [illegible] تب [illegible]

[illegible] سے پتھر سے [illegible]

[illegible] کی تیزی سے [illegible]

[illegible] میں گلے

[illegible]

اطلاع ضروری

[illegible]

[illegible] کی جانب پیشاب میں [illegible]

[illegible] اور مطلب نکلا [illegible]

[illegible] کا ہمیشہ کے لئے کام آئے گا جب چاہو

لطف اٹھاؤ

مگر ہم دوبارہ تحریر کرتے ہیں کہ یہ سلسلہ ان کا گم شدہ ہے [illegible]
اور جاہل۔ راج یوگ سوسائٹی حسن ابدال اگرچہ ہندوستان سے [illegible]
نہیں ہے۔ ہندوستان کے شمال مغربی کونہ پر کوہ ہمالیہ کے دامن [illegible]
تو بھی یہ اپنے اصول پھیلانے میں پوری ترقی کر رہی ہے اس کی [illegible]
ہے کہ یہ گم شدہ علم دوبارہ اسی طرح ترقی کرے جس طرح پہلے ترقی پر تھا
اور ہر جگہ پہنچے اور لائق عامل پیدا ہوں اور جنتر منتر اور تنتر کی صحت [illegible]
کے منکروں کو دانت شکن جواب دیویں۔ بس جس دن سے یہ سوسائٹی قائم
ہوئی تھی اس نے تھوڑے ہی عرصہ میں بہت کچھ کامیابی حاصل کر لی ہے
اور ہندوستان کے ہر قصبہ و شہر میں اس کے ممبر موجود ہیں ایک [illegible]
کو اپنا حال کہنے کی اجازت نہیں ہے لہذا ظاہری شہرت کم ہے۔

عنقریب اس سوسائٹی کے ممبر اپنی مقناطیسی روشنی کی چمک سے دنیا
کی آنکھیں چندھیا دیں گے۔ اب چند موثر نسخے درج ہوتے ہیں لیکن
اپنے ناظرین پر ہم یہ بھی روشن کرنا چاہتے ہیں کہ ہر ایک منتر کا جنتر اور تنتر
بھی ہوتا ہے۔ منتر کا جنتر اور تنتر تینوں ایک ذات ہیں۔ بحساب کیریلی منتر
سے جنتر بنایا گیا ہے اور جنتر سے تنتر بعض دفعہ اکیلے بھی خوب چلتے ہیں
مگر اگر عامل کو ایک ہی عمل کرنے کے وقت اپنا سادھن کی تینوں شاخیں
معلوم ہو جاویں تو بس کامیابی ہی کامیابی ہے۔ پنجم یہ بھی کہ جنتر عموماً
بہت لوگوں نے مدہ کیا ہوا ہوتا ہے۔ جو سوا لاکھ کرنا پڑتا ہے۔
لیکن عمدہ طور سے ہر کام اسی سے چلے گا جس کو اس جنتر کے (منتر)
(جو قانون کے متعلق ہیں) اور اس کے تنتر سے واقفیت ہے اب کچھ
عمل تحریر کیا جاتا ہے

بھوت کا قابو میں لانا

[illegible]

... ہوئے تو بھی ان کی پیدائش کی زمین میں ان کی نسل سے ...

... جو عنقریب کیا کا کیا کر دکھلانے والے ہیں ...

... بالکل ... نہیں مانتے ہیں اور نہ اُن میں ... کا ...

... وجہ سے جو ماننے لگے ہیں ... ہر سال ہندوستان

... نئی نئی ایجادیں ہوتی ہیں ہم کو کسی صاحب نے جنھوں نے سخت ...

... ہم نے نئی کل ایجاد کی مگر ہمارا کوئی ... روپیہ کی مدد نہیں دیتا ہے

[illegible]

[illegible]
اس کو افشا ہو اور ...
روانہ ہو جاؤ اور ...
اور جب درخت کے نیچے آجاؤ ...
... کو درخت کی جڑ میں رکھ کر
اس کے اوپر پانی ڈالو اور چپ چاپ
بغیر پیچھے دیکھے کے اپنے گھر واپس
آجاؤ اور اگر کوئی بلاوے بولنا مت
اور اس سادھن کا کسی سے ذکر مت کرو
ہمارا ایک دوست سندر شام جی نے
راولپنڈی شہر میں شاد بود مراج کے
سندر کے اوپجا کی روپے میں [illegible]

[illegible]

یقین و عقیدہ اس علم پر جم جاتا ہے لیکن جنتری کو چاہئے کہ [illegible]

[illegible] ایسے ایسے حیرت انگیز [illegible]

استعمال کرنے [illegible]

[illegible]

اس حیرت انگیز [illegible]

[illegible]

[illegible]

طاقت مقناطیسی کا امتحان

[illegible] طاقت مقناطیسی [illegible]

پیدا ہو گئی اور سوال کیا کہ میری والدہ کہاں ہے۔ لیکن [illegible] کی والدہ مر چکی تھی۔ اس کو مانو گے یا نہ۔

مشہور جوگی بابا [illegible] فتح جنگ اور پنڈی گھیب [illegible] لوگوں کو [illegible] بیٹھے ہوئے نظر آئے اور ہر بدوں کو عجیب تعجب [illegible] میں بیٹھے جاتے سماوں سے [illegible] مشہور ہیں پھر دوبارہ اس ملک میں نہ گئے اور [illegible] سے ملی۔ اسکو مانو گے یا نہ۔

علاقہ جموں میں ایک شہر چھوٹا سا میرپور ہے۔ وہاں ایک برہمن [illegible] اس انام کی کوئی ضرورت نہیں جس کی مرضی ہو جا کر ملاقات کر سکتے ہیں جب [illegible] کو تماشہ دکھلانا چاہتے ہیں تو کوری سرسوں پر کچھ عمل کر کے [illegible] گھڑوں میں پھینکتے ہیں اور سرسوں پھینکی [illegible] سخت جنگ ہو [illegible] وہ نکال پھینکا جاوے جنگ فتح نہیں ہوتی۔ یہ مانو گے یا نہ۔

کانگڑہ میں ایک برہمن دیوتا سانپوں کا منتر اور عمل جانتے ہیں اور وہ منتر پڑھ کر چاروں طرف پھونکتے ہیں۔ پھونکتے ہی چاروں طرف سے سانپ ہر قسم کے دوڑتے آتے ہیں اور جو تماشہ دیکھنے والے ہوتے ہیں ان کو ضرر نہیں۔ یہ مانو گے یا نہ۔

مظفر آباد میں ایک سنیاسی مہاراج مہاتما نواس رکھتے ہیں جب ان کا جی چاہا ایک کرشمہ دکھلایا کرتے ہیں بڑے بڑے منشی بابو اور اہلکار اکٹھے ہوتے ہیں اور آن کو کہتے ہیں کہ مہاراج ہاں کرپا کرو۔ بس وہ آسمان کی طرف دیکھ کر کہتے ہیں کہ آؤ ہاں۔ طرح طرح کے کلکتہ کابل اور دیگر ولایتوں کے میوجات گرنے لگتے ہیں۔ اسی سمت کی [illegible] ہمارے ایک

دوسرے کی [illegible] کا نقش [illegible] کرنے کا اس سے بڑھ کر اول طریقہ نہیں ہے۔ وہ لوگ جو [illegible] کیا کرتے ہیں [illegible] ہے یا دل [illegible] کیا خود بخود حاصل ہو جاوے گا اور دوسرے لوگ جو کسی چیز کو [illegible] بیٹھے ہوں اس [illegible] [illegible] سے سو [illegible] جانوروں کی شکل رکھتا ہے [illegible] غلطی ہے کہ [illegible] کی شکل رکھتا ہو [illegible] [illegible] اس کی [illegible] دماغ کا [illegible] خیالات [illegible] [illegible] بڑا پار ہو جاتا ہے [illegible] [illegible] کی طاقت [illegible] اور [illegible] کرنے کی اور خیالات دماغ [illegible] دنیا کا مادہ [illegible] [illegible] کی پوجا کرنی اسی جیسے [illegible] پھول چڑھانے اور اس کی پوجا کرنی [illegible] ہو سکتا ہے۔

[illegible]

خواہ جنگل ہو خواہ میدان یا مکان ہو۔ آسن مار کر بیٹھ جاؤ اور عمل واردی [illegible] نے ایک گملے میں [illegible] لگا رکھا ہے اپنے سامنے رکھو اور [illegible] ایک پھول کی طرف دیکھنا شروع کرو اور خواہش کرو کہ پھول خشک ہو جاوے۔ اور تمہارے [illegible] سے آتش پیدا ہو کر پھول کو جھلس [illegible] [illegible] کامیاب ہوتے ہیں بعضے دو ہفتہ اور کئی تو دو [illegible] [illegible] دن میں پورے اترے ہیں کر کے دیکھو۔ اس سادھن کے عامل کو عجیب طاقت حاصل ہو جاتی ہے پہلے چاروں سادھنوں کا خود بخود عامل ہو جاتا ہے۔

نوٹ: خواہ پودا کسی پھل کا ہو لیکن عمل والا وہی کا اس کام کے لیے زیادہ بہتر ہے اور خواہ وہ زمین میں لگا ہوا ہو تم اس کے پاس آسن جماؤ۔

پہلوان بننے اور عمر بڑھانے کا عمل

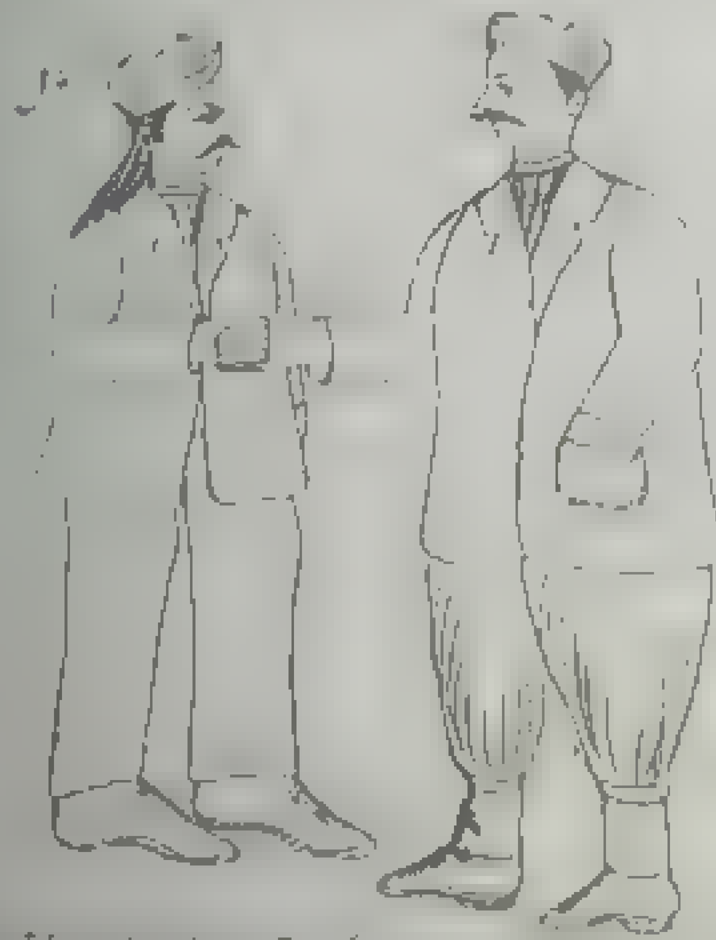

جس عمل اپنے میں کلام کو تحریر کرتے ہوئے ہم خود ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

سمادھی لینا یا سلف مسمریزم

یہ عمل بھی ہپناٹزم کے متعلق ہے
ہم حصہ پنجم میں ہپناٹزم کا خوب ذکر
کریں گے اور عمدہ عمدہ قواعد تحریر
کریں گے کیونکہ اس کے عامل کو مسمریزم
کی طرح اتنی محنت میں کرنی پڑتی ہمارے
ایک دوست بالمکند کا جو مانسہرہ ضلع ہزارہ
میں ہیلو سنہ اوٹ ایجنسی کے کلرک
ہیں خط آیا تھا کہ ماسٹر شیورام صاحب
بانی ہری پور نواسی حال ملازم کشمیر سنگھ
جنگل نے مانسہرہ میں آکر ہمارے دفتر میں بیٹھ کر لڑکوں سے سامنے عجیب
وغریب کرشمہ ہپناٹزم کے دکھلائے۔ آپ ہپناٹزم سوسائٹی کی لائف اور کیت
تعلیم پاتے ہیں اور براہ راست خط وکتابت کرتے عرصہ سے اس میں خوب
ترقی کر گئے ہیں میں اپنی طرف سے بھی اس شخص کی تعریف کئے بغیر
نہیں رہ سکتا۔ کیونکہ چھوٹی ہی عمر میں آپ نے مسمریزم میں بھی خوب ترقی کی تھی
ہمارے سامنے تو کیا قوی ہیکل انسان کو گرا سکتا تھا اور ایک بار ہم کو اطلاع دی
کہ آدھ گھنٹہ کے بعد فلاں لڑکا سکول میں بنچ سے گر جاوے گا۔ جن لیام
میں یہ صاحب سکول ماسٹر تھے اور وہ لڑکا ان سے تعلیم پاتا تھا اگرچہ یہ ٹکٹکی
ان سکول میں ٹکٹکی لگائے ہوئے ایک جنگل میں بن گیا ہے لیکن اس وقت

ٹھیک اسی وقت بنچ سے نیچے جا گرا اور بیہوش ہو گیا۔ ہم سکول اور
سکول ماسٹر کے ذکر [illegible] اچھا ہو اور کرتے ہیں کہ ضرور
[illegible] کے ناظرین منتظر ہیں
حصہ پنجم میں مفصل ذکر کریں [illegible]
آپ جس وقت ایک مخصوص جگہ پر اپنا آسن جمائیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر کو ماتھے کی طرف سے آؤ اور مقام ترکٹی تک پہنچاؤ اور دونوں آنکھیں
کھول کر اور ترکٹی کی طرف توجہ کرو اور اس کے بعد کو اٹھنے پر ٹکٹکی باندھ کر دیکھو
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور جس وقت اندر سے بیہوش ہو گئی تو آنکھ کھول دو [illegible]
[illegible]

موہنی منتر

جس مطلوب کو تابع کرنا ہو۔ اول دو چار روز اس کے تصور جمانے کو
اعمال کریں جب تصور خوب جم جائے مطلوب کے تصور میں اپنے دونوں
ہاتھوں کی میل جیسوں ناخنوں کی میل جیسوں ناخن اور دونوں آنکھوں کی
میل جن کا گاڑ اور سر کے بال اور بدن کی میل اکٹھی کر کے آگ میں ڈال کر لیا
اور کسی شے میں ڈال کر مطلوب کو کھلا دیں تو فی الفور تابع ہوگا اور دیکھیں کہ تاثیر تصور کی
ہوتی ہے چاہے آپ کو دیکھنا ہو تو تابع ہوگی۔

تپلے کا بخار اتارنے کا نقش

بسی کرن کا عمل

اول: محبوب سے ٹکٹکی باندھ کر کسی شے پر ٹکٹکی باندھنے کی مشق
مشق دوم: ہاتھ سے پاس کر کے کسی چیز پر سانس داخل کرنے کی مشق سوم
کو کمپوز کر کے اس کو جنبش دینے اور شکل خارج کرنے کے تجاوز کی مشق
چہارم: اپنی مقناطیس واپس لینے کی مشق

جب ایک بار ان چاروں کو اپنے دل میں دوہرا چکو تو پھر یہ مشق جو پچھلے حصوں میں آئی ہے اس کو یاد کرو۔ اب ایک ایسے مکان میں جو خوشبو سے معطر ہو کرسی پر بیٹھ جاؤ اور اپنی معشوقہ کے دھیان میں ایسے محو ہو جاؤ کہ دنیا کے خیالات بھول جاویں پھر اپنے سامنے ایک شے جو تمہارے سینہ سے ایک دو اونچی رکھی ہو رکھو اور معشوقہ کے بال ایک ڈبیا میں بند کر کے جس کو تمہارے موضع کی طرف ایک سوراخ ذرا سا ہو۔ اب تم ایک سے کی نلی اس میں جیسا خود سے کی نلی کی دوسری طرف اپنے منہ میں دبا کر آنکھیں بند کر لو اور اپنے مقناطیس کو جب اس میں شروع کرو یعنی مطلوب جہاں ہے مکان پر جلدی آ جاوے۔ جلدی آ جا۔ فریفتہ و پریشان ہو کر مطلوب آ جاوے پریشان ہو کر آ جا۔ یہ بھی یاد رہے کہ کبھی ایک خیال کرتا اور کبھی دوسرا اس طرح تاثیر دیر کے بعد ہوتی ہے۔ اگر صرف ایک ہی خیال ان چاروں سے کیا جاوے تو جلدی کامیابی ہوتی ہے ہمارا تجربہ ہے کہ جب اس طرح کر سکو خشک باؤ تو نلی کو اور ڈبیا کے ڈھکنے کو پرے رکھ دو اور ڈبیا اپنے پاس ہاتھ میں لے لو اور بالوں پر پاس کر کے مقناطیس بھر دو اور ٹکٹکی باندھ کر مقناطیس بھرنی شروع کر دو اور خیال کرتے جاؤ کہ ہماری مقناطیس بالوں کے رستے مطلوب کے اندر ہے لہٰذا ہرگز واپس د خارج نہ ہو اور جلدی جلدی ہم سے متعلق مطلوب میں چلی جاوے۔ پس اگر مقناطیس معمولی باندازی آہستہ آہستہ نکلی تو

[illegible]

ہر طرح کے بخار کا علاج بذریعہ دودھ

نیلی بوتل

ایک نیلی بوتل بازار سے خرید و خواہ کسی رنگ کی
نیلی ہو خواہ نیلی لو اس بوتل میں صاف پانی
... پانچ سات قطرے ڈالنے

[illegible]

[illegible] جب اس کی [illegible]

[illegible] کی [illegible] ہوا [illegible]

[illegible] ہماری عزت رکھیے۔ کول مہاراج نے کہا

[illegible] دس ہزار روپیہ دے تاکہ اس کا سرمن کروں تب راجہ نے اسی

وقت دس ہزار کی تھیلی منگوا کر نذر کی۔ کول مہاراج نے اس کو وہیں ہمیشہ

کے لیے لیمن بیٹی غائب کر دیا اور کہا کہ تم لوگ استھان میں پھول چڑھاتے

رہو۔ کہ بس اب خطرہ مٹ گیا لیکن یاد رہے کہ وہ برہم شانتی تک

مسان جاگ سکتا ہے۔ بس اسی دن سے امیر لوگ برہم شانتی تک نگہبان

چھوڑنے لگے۔

[illegible]

بہت تیز ہو جاوے گی۔

پکی مسان یا مسان جگانا

یوں تو بہت [illegible] عیالداروں اور فقیروں سے بہت سنے [illegible]

[illegible] ہوں گی۔ مگر پہاڑی علاقہ ہمالیہ کے دامن میں [illegible]

[illegible] ہیں جو دلچسپ بات ہے اور حیرانی کی ہے۔ [illegible]

[illegible] میں جا نکلا چند دن پاس کیا۔ اتفاق سے ایک کنواری لڑکی [illegible]

[illegible] جب اس کو جلانے آئے تو ایک جوگی وہاں پہنچا [illegible]

[illegible] اس علاقہ کے فقیر بہت رہتے ہیں اور گرہستی لوگ ان سے ڈرتے ہیں

اور اپنی طرف سے کسی طرح کا انتظام ان کی روک کا کرتے ہیں۔

چنانچہ مرگھٹ پر پہلے سے ہی چند جوان آدمی نگہبان تھے کہ شاید کوئی

[illegible] مسان کو چیتن نہ کر لیوے اور ہمیشہ کے لیے اس کو اپنے تابع کر لے [illegible]

[illegible] جب جوگی کل ترکیب کر چکا اور لڑکی اٹھ کھڑی ہوئی اور [illegible]

[illegible] کہ حکم کرو کیوں حاضر کیا ہے۔ اتنے میں فوراً نگہبان آ پہنچے اور جوگی

[illegible] پکڑ لیا اور خوب مارا۔ جوگی تو بھاگ گیا۔ مگر لڑکی کھڑی کی کھڑی [illegible]

شروع ماہ جون سنہ [illegible] میں ایک [illegible] صاحب جو [illegible] تھے
حضرت [illegible] حسن ابدال میں آوارد ہوئے [illegible] کسی نے ہمارا
ذکر ان سے کر دیا جب تو خوب ملاقات ہوئی اور ہمیشہ سے [illegible] ہو گئے
ایک دوسرے کا مختصر سا احوال بھی بیان کیا [illegible]
رکھتے تھے ان کے ساتھ ایک [illegible] برہم چاری بھی رہتا تھا [illegible]
وغیرہ کا انتظام اسی برہم چاری کے سپرد تھا۔ اگرچہ برہم چاری ان کو ہمیشہ
کا ساتھ نہ تھا۔ حضرت حسن ابدال میں ہی آکر واقفی ہوئی۔ مگر جو بھی ناواقف
یہی معلوم کرتا تھا کہ دونوں ہمیشہ کا ساتھ رکھتے ہیں۔ ایک دن ایک کنوارا
لڑکا مر گیا۔ ناتھ نے مسان جگانے کے لیئے برہم چاری کو تیار کیا اور ترکیب
بتائی لیکن ہم کو اس بات کی آگاہی نہ تھی جب مردہ چوک بازار میں پہنچا
تو ہم نے ایک اپنے دلی دوست سے کہا کہ ہم مسان جگانا [illegible] سمجھتے
ہیں ورنہ کچھ خوب موقع تھا۔ اس نے کہا گوسائیں جی! آپ خاموش
رہیں ایک شخص اب بھی مردہ کے ساتھ ساتھ ننگے پاؤں آ رہا ہے اور
حضرت ایک دھوتی باندھی ہوئی ہے ایک جل کی گڑوی ہاتھ میں
اس میں ماش کی ثابت دال پڑی ہوئی ہے برابر منتر پڑھتا جاتا ہے
اور مردے کے آگے آگے چلتا ہوا ماش والے پھینکتا جاتا ہے ہم نے
کہا بتلاؤ تب اس نے کہا کہ آپ خود سمجھ لیں میں اشارہ نہیں کرتا کیونکہ
اس نے صرف ہم کو ہمراز بنایا ہے تب ہم نے غور کر کے دیکھا اور [illegible]
اس کی طرف نگاہ کرنے لگے تو وہ گھڑے توڑنے کی جگہ سب سے آگے
بیٹھا اور منتر پڑھ پڑھ کر ماش کے دانے گھڑے توڑنے کے مقام پر پھینکنے
جب مردہ وہاں آ گیا تو وہ الگ کونے میں جا بیٹھا جب ارگ مردہ گھٹ

[illegible] کسی نے اس کو
پہلے [illegible] تجربے سے [illegible] اس سے
دیکھ لیا جب [illegible] نے اس واسطے [illegible]
[illegible] اس کو بیان تھا [illegible] سے جان سے [illegible]
[illegible] کر دوں [illegible] عزل ہوئی مگر
[illegible] اس کو چھوڑ دیا [illegible] وقت
جب [illegible] ہم دل [illegible] نے اس کو [illegible]
بات [illegible] میں خود عمل کرتا ہوں مگر جب اس نے سنا کہ
چپ ہو گیا خاموش رہا۔ دوسرے دن ناتھ نے برہم چاری کو کہا
[illegible] سے باقی والے ماش کے لے آؤ تو بھی کام ہو سکتا ہے
مگر اس [illegible] ہو چکا تھا۔ غرضیکہ وہ محسن ہو گیا۔ اس واسطے
[illegible] ہم کے پیچھے [illegible] اب بھی موجود ہیں چونکہ دنیا
[illegible] کی طرف زیادہ ہے اور دن [illegible] نئے کام کی [illegible] ایجاد
[illegible] جاتی ہیں اور [illegible] سوچتے رہتے ہیں اسی واسطے
برہم چاری ہم [illegible] رکھتے ہوئے بھی۔ یہاں مسان جگانے کا قاعدہ
اور پوری ٹھیک ٹھیک تجربہ شدہ ترکیب لکھی جاوے رک گئی ہے۔

کا بوسہ اور پچھلے حصوں میں ذکر ہو چکا ہے وہی ... کی جس کو سب ترقی
... کو ایک پانی بردہ وشنک میں پایا جاتا ہے ... سب اشیاء
... نکلتا ہے ... [illegible] ... زینت والی ہوتی ہے
... ہیں اور ... [illegible] ... اور بعض خیال رکھنا ضروری ہے
رنگ شیشے کا خوب ... ہو جاوے اور ... [illegible] ... رکھنا ... گرو
... وشنک میں ... جاوے ... [illegible] ... سب اشیاء خوب
... کا جب ... جاوے ... [illegible] ... ایک ذات ہو جاویں تو
ایک ... زوال ... سب ... ایک ... طرح کا چاہیں
ایک پیتل کا ... [illegible] ... ہوا ... اس ... پیا
خالی ... کر اور اس ... ہوا ... رہتے ہیں
... اور ... [illegible] ... بھی رہتے ہیں
لیکن ... [illegible] ... ڈالیں ورنہ شیشہ صاف اور ...
لیکن ... [illegible] ... ڈالیں ورنہ ہموار
... تمام ہو جاویں گے اور بہت ... ڈالیں ورنہ بڑے
... وہی شیشہ ہے جس کی ترتیب ... بڑے بڑے
... آئے اور ... ترکیب ... کرتے اور چھوٹی
... شیشہ ... کرانے ... سیکھنے کا شوق ہوتا
... جو ... [illegible] ... تھا ... ہاتھ
... ہوئے پاس ... جو ... تھا اور ... تھا ... ہاتھ
... تھا ... ہم شہر کے لڑکوں اور لڑکیوں کی رسوئی
تھا اور ان کی ... کر کے ان کو ... بھی دیتا تھا۔ ... جلدی ہی
یہ صنعت کو اس کے ورثاء ... [illegible] ... کو ... ہے
جو اس ... [illegible] ... کے فائدے کے
... [illegible] ... شیشہ ... کے

تخیر بھوت اور سلیمانی ٹوپی

... [illegible] ...
... [illegible] ... کی جگہ ... تو بھی ... چاپ ...
مطلب ... [illegible] ... نہیں ... جب ان کے ...
کا کام ... [illegible] ... ہو جاویں تو ...
کا ... [illegible] ... ثابت ہو ... ہوا ...
گردن ... ہے کہ گدھے کی گردن ثابت ہو اور ... پیچھے ... کے اندر
کسی کے ساتھ ... اپنے گھر کی طرف ... اور ... کرتے
میں ... کر ... اور ... خود بھوت ہوئے ...
... [illegible] ... ہو جاوے اور سامنے
... [illegible] ... لطف ... بکو

لٹکا کر گنڈوں کے سینکڑوں پر وکیے جو بیان کرتے ہیں ایک گنڈے سے
ایک چھوٹا سا چبوترا دکھائی دیگا جب تم تو ذرا کے آجاوے تم جیسے
سکے سر سے ٹوپی اتار لو جب وہ دوڑ کر چھینے آوے تم زمین پر اور
اس کے اوپر تم تو دیکھنا وہ بس وہ جو چھوٹے پن سے لگ جاوے گا
اور تم کو سامنے نظر آوے گا جب تم وہ جلدی جلدی ختم کرے گا جو
تمہاری طرف دوڑ کر آوے گا۔ خواہ کتنی دور پہنچ جاؤ تم بغل سے اس کو
نکال کر اس کو دکھا دو پس وہ دیکھتے ہی بھاگ جاوے گا اور پھر ہرگز
نہ آوے گا وہ ٹوپی تم بوقت عمل سر پر پہن لو تم کسی کو نظر نہ آوے گے جو
پر کھڑا رہیگا وہ بھی نظر نہ آوے گا اور جو شے ہاتھ میں اٹھا لوگے وہ شے
بھی لوگوں کی نظر سے غائب ہو جاوے گی ؛

جادو کا شیشہ

یہ بھی ہپناٹزم کی ایک شاخ ہے۔ جادو کی انگوٹھی یا مقناطیسی گولی

جھریا وہ دیکھتے ہی بیان کرنے لگی فلاں گھر ہے فلاں کا پڑوس اور
دو گز لمبا ہے خوشنما اسی طرح دیکھتی گئی پھر وہاں گر وہ مسلی جب سے بچوں کو
پھیرا ہے تھوڑا سا فاصلہ ہے مگر پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ پھر مہاراج نے
کہا کہ اس کو کھو کر جلا دوں گا۔ اور بندوق یا توپ سے اڑا دوں گا جلدی
حاضر ہو جا لیکن جب اس نے ایسا کہا وہ دوڑ کر دوسری طرف چھپ گیا
پھر مہاراج نے کہا کہ یہ سب خس جل جاوے اور اس کو آگ لگ جاوے
پس فوراً ہی وہ آپ کی عورت بول اٹھی ہے آپ اور وہ سامنے جل
رہا ہے۔ فوراً مہاراج بولے اس کو کہو کہ قسم اٹھا کہ اب تیرا چھوڑ دوں گا
جس میں سے کان کو ہاتھ لگا کر قسم اٹھائی اور بھاگ گیا عورت چنگی بھلی
ہو گئی۔ وہ تیار ہو کر خوب ہو گئی ؛
نوٹ: یہ بھی یاد رہے کہ جن کو بٹھانے والے جنت ہوتے ہیں اور بعض جن
جاتی ہے مگر پھر آجاتی ہے اور خاص کر زود عامل کی نکالی ہوئی جن
واپس آتی ہے کیونکہ مقناطیسی اس کی نام ہوتی ہے اور سینکڑوں سے مصرف
ایک دو حاضر کرنے والے ہوتے ہیں ؛

دانت کے درد کا منتر

بیمار کو اپنے سامنے بٹھاؤ اور اس کو کہو کہ بیمار دانت درد کرتا ہے اس کو زور سے پکڑو۔ مگر اس کو درد معلوم نہ ہو اور دانت حرکت نہ کرے جب وہ دانت کو اپنے دائیں انگوٹھے اور اس کے ساتھ کی انگلی سے پکڑ لیوے تو تم ایک لکڑی کی چھڑی ہاتھ میں لے لو اس کو کہو کہ میں جنتر کرنے لگا ہوں تم پوری توجہ اور یک قلبی سے ادھر دیکھتے رہو جو میں خط میں ڈالتا جاؤں۔ نگاہ آہستہ آہستہ اس کے ساتھ لے آتے جاؤ اور خیال ہرگز ادھر ادھر نہ ہو تب تم جنتر میں وہ سانپ بنے ایک دوسرے ڈالو خواہ ان میں تھوڑا ہی فرق ہو کبھی اس طرح کبھی اس طرح مگر لکڑی سے

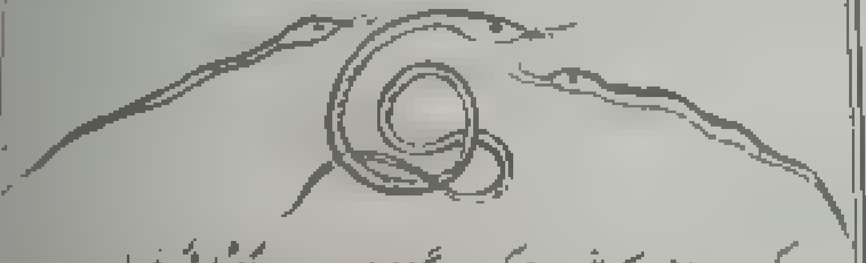

جب کسی سانپ کو شروع کرو ہرگز زمین سے اٹھائی نہ جاوے اور جدھر تمہاری لکڑی لکیر ڈالے لگا بیمار کے پیچھے پیچھے ہو کر توجہ سے اسکے درد کو زمین میں جذب کرو۔ فوراً آرام ہوگا۔ کسی طرح کے زہر بھی اسی طرح اتارے جاتے ہیں

سلیمانی ٹوپی

آپ کوشش کرکے ڈوڈر کا لہو پیدا کریں اور اس کو سایہ میں سکھا لیں اور گیدڑ کا پتہ دو بچے کے بائیں طرف کی ہڈی۔ خواہ کوئی ہو اور الّو کے

دائیں طرف کی ہڈی خواہ کوئی ہو۔ پھر ان تینوں کو خون میں ملا کر خوب باریک کریں اور خون سے ... جب باریک ہو جاوے ... ایک ٹوپی ... اور ... کی رات ... ٹوپی پر خوب ... اسی خون کے ساتھ ٹوپی ... ہاتھ ... کی ... اور ... دونوں ہاتھوں کی ہتھیلی پر ... دونوں ہاتھ ... آنکھوں میں ... ٹوپی سر پر پہن لیوے۔ بس دیکھتے نظر سے غائب ہو جاوے گا کسی کو نظر نہ آوے گا۔

کرامات میں ... کے پاس ایک ... بابا ... اور اب ... سے گئے ہیں انہوں نے ذکر کیا تھا کہ ایک سیدانی مسلمانی جو خوف سے غائب ہو گئی تھی کبھی ہمارے مکان میں اور کبھی کسی اور جگہ ہم کو نظر آتی ہے۔ ... بیٹھے میں ... دفعہ ایسا واقعہ ہوتا ہے اور اور لوگوں کی زبانی بھی ایسا سنا گیا ہے کہ دو تین دفعہ ہم کو بھی نظر آئی ہے یہ بھی یاد رہے کہ ... علاقہ میں یہ سب اشیا جلدی مل جاتی ہیں جس کے سبب یہ کام جلد ہو جاتا ہے۔

ترنگ سوامی

ناظرین پر واضح ہو کہ چھوٹی ہی عمر سے ہمیں ہر ایک عجوبہ شے کے سیکھنے اور نئی شے ایجاد کرنے کا از حد شوق رہا ہے اسی شوق میں دور دراز کا سفر اختیار کیا اور ... بابا اب بھی عرصہ بہت نہیں گذر گئی لیکن ... سے

نسخہ میں شامل کریں تاکہ جلدی رقم پوری ہوجاوے اور ملک کے [illegible]
نفع بخش کام شروع ہوجاوے جو بھی سالہا سال کی غمخواری کا مرض [illegible]
اور دے گیا ایجادیں ملک کے پیش کر کے گوشہ نشینی اختیار کر [illegible]
بھاری چاہ ہے ۞

ملک کا خیر خواہ گوسائیں سوامی دیال شرما حسن ابدال

تمام شد

ریویو اخبارات

اخبار پنجہ فولاد لاہور ۲ جنوری ۱۹۱۳ء خزانہ کرامات میں نے اس کتاب کو عمدہ طور پر شوق سے مطالعہ کیا میرے خیال میں یہ کتاب علم مسمریزم اور علم تصوف کے شائقینوں کے لیئے نہایت کارآمد ہے

گلزار ہند لاہور ۱۲ دسمبر ۱۹۱۲ء علم مسمریزم کی بہت سی کتابیں دیکھیں مگر یہ رسالہ طرز میں سب سے نرالا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مسمریزم ایک قدیم علم ہے جو ہندؤں اور مسلمانوں میں ابتدا سے برابر چلا آتا ہے غرض یہ رسالہ بہت عمدہ اور متبرک ہے۔

سناتن دہرم چندر کا لاہور ماہ جنوری ۱۹۱۳ء اس کتاب میں علم مسمریزم کے پیچیدہ پیچیدہ اصولوں کو عام فہم عبارت میں قلمبند کیا گیا ہے اور اس ودیا کو جو ابتدائے آفرینش سے یوگی اور مہاتماؤں کے سینہ بسینہ موجود زمانہ تک چلی آتی ہے اور عوام کے فائدے کیلئے اردو زبان کا جامہ پہنایا گیا ہے

قیصر ہند ایجنسی لودیانہ

[illegible] ایجنسی پبلک کی [illegible] ہے اور [illegible] کتب [illegible] ہر قسم کی کتابیں [illegible] ہر طرح کی فرمایش [illegible] اور رسالے کی جاتی ہیں [illegible] بھی منگوائی جاتی ہیں [illegible] ضرورت ہو [illegible] آپ کا وقت [illegible] ہے اور جو صاحب [illegible] سے خرید کریں [illegible] وہ بھی اطلاع دیں [illegible] اور خود فروخت کا انتظام [illegible] کی تعمیل [illegible] قیمت آنے پر [illegible] بذریعہ [illegible] جب [illegible] واپس کریں گے وہ ہر طرح کے نقصان کے خود ذمہ وار ہوں گے۔ محصول [illegible] ہر حالت میں ذمہ [illegible] ہوگا۔ جواب طلب امور کے واسطے جوابی کارڈ لکھو۔ خط و [illegible] کتابت بذیل پتہ ہونی چاہیئے۔ [illegible]

مینیجر قیصر ہند ایجنسی لودیانہ

پنجاب

[illegible]

اخبار نور افشاں لودیانہ ۹ مارچ ۱۹۱۰ء - لائق مصنف نے اس کتاب میں علم [illegible]
اور تصوف کے علم و عمل اور اسکے قواعد و فوائد کو بطرز سند و مست [illegible] اور [illegible]
بیان کیا ہے اگرچہ یہ کتاب ان لوگوں کو جنہیں اس علم سے ناواقفیت
یا جو اس میں کچھ مذاق نہیں رکھتے جیسی کہ معلوم ہوتی ہے تو بھی ہم یہ کہہ [illegible]
نہیں رہ سکتے یہ علم درست اور مفید اور بڑا دلچسپ ہے اور ہندوستان میں
کمیاب - اس کتاب سے اگر کوئی اس علم پر حاوی ہو جاوے تو اس سے
بڑے بڑے عقدے حل ہو سکتے ہیں جسمانی اور ذہنی قوا بڑھا اور روشن ہو
سکتے ہیں راز نہانی منکشف ہو جاتے ہیں اور عامل اور معمول ان [illegible]
سے سامعین دنشا ہر ایک اور عالم کی سیر کر سکتے ہیں بہرحال یہ کتاب
قابل دید ہے -

اخبار سول اینڈ ملٹری ارگن لودیانہ یکم اپریل ۱۹۱۰ء بیش قیمت تصانیف
نہایت ہی اس کتاب میں صوفی صاحب نے علم تصوف کے [illegible]
کیے ہیں جنہیں علم مسمریزم کی جان اور علم تصوف کی منزل کیلئے رہبر ہو [illegible]
کہنا نازیبا نہ ہوگا یہ کتاب علم مسمریزم کے شائقین کو ضرور دیکھنی چاہئے

ہر قسم کی کتابوں کے ملنے کا پتہ

مینجر قیصر ہند بک ایجنسی لودیانہ پنجاب

بیکاروں کو روزگار

روٹی کمانے کے وسائل روز بروز تنگ ہوتے جاتے ہیں نوجوان جب کثرت
سے تعلیم پا رہے ہیں اس کثرت سے انہیں روٹی کمانے کے وسائل بند نظر آتے ہیں
حالانکہ ہزار ہا ایسی راہیں موجود ہیں نوجوان ملک صنعت و حرفت و دستکاری کی
ان سے روٹی کما سکتی ہیں یہ کتاب ان رستوں اور راہوں پر چلنے کیلئے
جن سے انگلستان امریکہ جرمنی اور جاپان کے لوگ مالامال ہو گئے ہیں یہ کتاب
مرتب کی گئی ہے فہرست مضامین یہ ہے -
امریکہ میں ہوتے ہیں یورپ امریکہ جرمنی کے نامی کروڑ پتیوں کے حالات اور
ان کے مالدار ہونے دولت کمانے کا راز خود ان کی زبان سے - دکانوں کا
کاروبار - فوٹوگرافی - [illegible] سازی - صابن سازی - بوٹ سازی
[illegible] سازی - کپڑا اچھاپنے کا کام - [illegible]
[illegible] سازی - [illegible] - قالین بافی
[illegible] کپڑا
بنانا - کوٹے سے چاندی سونا الگ کرنا - دھوبی کا کام - کشیدہ کاری - مشینوں کے حالات وغیرہ
وغیرہ ایک سو صفحے ۲۲×۱۱/۲۰ تصویر مفید روزگار دوسری دفعہ چھپا فروخت ہو رہی ہے قیمت
[illegible] آخر تاریخ ۱۹۱۲ء تک صرف [illegible] آپ نے لئے جلد منگا
لیں - [illegible] قیمت ایک جلد مفید روزگار [illegible] جلد [illegible] آئے اور
[illegible]

ملنے کا پتہ

مینجر قیصر ہند ایجنسی لودیانہ پنجاب

قیمت خوراک تین ہفتہ ایک روپیہ بارہ آنہ (عہ/)

روح نباشیتی

یہ دوائی لالہ بھگت رام ایڈیٹر رسالہ رہنما نے پورے دس سال کے تجربہ کے بعد تیار کی ہے

…اعلیٰ درجہ کی ٹانک اور مقوی دوائی ہے یادداشت بڑھانے میں نہایت اکسیر چیز
…ہے۔ چھ سات روز کے استعمال سے بچپن کی بھولی ہوئی باتیں بھی یاد آجاتی
…ہیں۔ جریان پیدا کرنے میں اس کے برابر آج تک کوئی فیض بخش ثابت نہیں
…ہوئی۔ اپنی غلط کاریوں کے سبب نامرد ہوا ہو یا دیگر عارضہ سے سست و
…ناکارہ ہو گیا ہو تین ہفتہ کے استعمال سے تمام نقص رفع ہو جائیں گے اور
…ت باد لا انتہا پیدا ہوگی تمام جسم کو وزن کرکے روح نباشیتی کا استعمال [illegible]
…ں یوم کے اندر اندر تمہارے جسم میں ۵ بوند خون بڑھ جائیگا۔ جسم کا رنگ
…ن کی طرح دمکنے لگ جائیگا [illegible] جسم کی چھائیاں اور برص وغیرہ سے
…ن دور ہو جائیں گے نیز [illegible] کمزوری کو دور کرنے کے لیے بے نظیر
…نی ہے۔ قیمت تین ہفتے کی شیشی کی صرف ایک روپیہ بارہ آنہ (عہ/)
محصولڈاک و فیس وی۔پی و پیکنگ ذمہ خریدار

…نے کا پتہ

مینجر قیصر ہند ایجنسی لودیانہ پنجاب

طب خانگی

[illegible] مستورات کے امراض کی [illegible] بانصویر چھپوائی گئی ہے اس میں [illegible] ڈاکٹری یونانی ویدک طریقوں سے [illegible] امراض کی [illegible]

[illegible] کے مطابق خود علاج کرلیں [illegible] مرض کی علامات دیکھ کر [illegible] غلط علاج [illegible] ڈاکٹروں اور حکیموں کی [illegible] کام کی چیز ہے [illegible]

[illegible] کتاب ہر گھر میں موجود ہو [illegible] مستورات کی [illegible] ادویات سے [illegible]

قیمت معہ محصولڈاک صرف ایک روپیہ گیارہ آنہ [illegible] ہے۔ مجلد [illegible]

جدید مجموعہ ضابطہ دیوانی [illegible] دیوانی کے تمام ضروری قوانین [illegible] قیمت مجلد [illegible]

[illegible] (ایک روپیہ آٹھ آنے)

ملنے کا پتہ: مینجر قیصر ہند ایجنسی لودیانہ پنجاب

یہ کتاب جس گھر میں موجود ہو۔ تو علاج میں کوڑی خرچ نہ ہو

علاج بے دوا

یہ کسی ایک کتاب کا ترجمہ نہیں بلکہ چالیس پچاس کتابوں کا خلاصہ ہے۔ جرمنی امریکہ [illegible] کے تمام مشہور ڈاکٹروں کی نئی تحقیقاتوں کا مجموعہ اس میں نئی طرح کے علاجوں کا بیان ہے!

باب۱۔ صرف غذا کی تبدیلی سے ہر بیماری کا علاج [illegible] کی غذا کے فوائد [illegible] [illegible] کے اصول [illegible] صرف [illegible] ہر بیماریوں کا آسان علاج۔ باب۳۔ آنتوں کی صفائی سے تمام بیماریوں کا دور کرنا۔ [illegible] کے اصول۔ باب۴۔ مخصوص ورزشیں ہر قسم کی بیماریوں کے دور کرنیکے لئے [illegible] اعضاء و رگوں کی مالش سے بیماریاں دور کرنیکے طریقے۔ باب۶۔ خیالی قوت سے [illegible] کر یا کسی کی طرف دیکھکر بیماری دور کرنا۔ باب۷۔ پانی سے سب بیماریوں کا علاج بذریعہ غسل یا شویہ وغیرہ۔ باب۸۔ ہوا سے علاج سب بیماریوں کا بذریعہ پرانایام یعنی گہرے سانس کے لینے سے۔ باب۹۔ جرمنی کے ڈاکٹر لوئی کہنی کی ایجاد۔ قدرتی طریقے سے علاج۔ جانوروں کی نقل۔ باب۱۱۔ شعاع آفتاب سے سب بیماریوں کا علاج مختلف رنگوں کے شیشوں سے۔ باب۱۲۔ ہاتھ پیر ہلانے۔ دبانے حرکت و سکون سے سب بیماریوں کا علاج۔ سوئیڈن کا طریقہ۔ باب۱۳۔ مقناطیسی و بجلی سے علاج۔ بجلی کی کل جسم پر لگانا بجلی کا پانا بجلی کا بچاؤ۔ باب۱۴۔ علاج موسیقی سے۔ جواہرات سے منتر سے۔ تعویذ سے۔ جالی نوس۔ لقمان۔ بقراط وغیرہ کے اصول صفحہ ۲۰۴ قیمت معہ محصول ایک روپیہ گیارہ آنے ہے (۱۱/۱)

ملنے کا پتہ:۔ منیجر قیصر ہند ایجنسی لدھیانہ پنجاب

گھر کا شناسی

[illegible] عام [illegible] گھر کا [illegible] [illegible]
[illegible]
[illegible] [illegible] رسالہ [illegible]
[illegible] اور [illegible] تعالیٰ [illegible]
رسالہ [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] ناکافی [illegible] [illegible]
والا [illegible] پہنچتے ہیں [illegible] باتیں معلوم ہوں کی بڑی بری بات ہے
[illegible] لڑکی [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] اپنے کی یہی تندرستی اصول کے مطابق
[illegible] کو معلوم ہو [illegible] [illegible] استعمال کیجئے۔ رسالہ ہذا میں سال
بھر کی تمام [illegible] [illegible] کیلئے غذا کا استعمال [illegible] [illegible] میوہ جات سبزی
[illegible] بارہ مہینوں پینے عورت۔ مرد۔ بوڑھے اور بچہ سب کے واسطے [illegible] مفصل طور سے
[illegible] ایک قسم کی غذائیں و تندرستی کے اصول الگ الگ [illegible]
بیان کئے ہیں یعنی صاف طور پر واضح کر دیا ہے کہ فلاں مرض میں فلاں غذا مفید ہے اور
فلاں مضر۔ اکثر امراض کیلئے تو ایسی خوراک تجویز کی گئی ہے جو دوا کا کام بھی دیتی ہے
چھوٹے سے اشتہار میں کیا درج کریں! ہم آپکو یقین دلاتے ہیں کہ یہ رسالہ خرید کر
آپ تمام عمر کیلئے اپنے کنبہ بھر کی صحت کی رجسٹری کرالیں گے۔ بات بات پر آپ کو
طبیبوں کی خوشامد و ناز برداری اور دوڑ دھوپ نہ کرنی پڑے گی۔ قیمت معہ
محصول صرف بارہ آنہ ہے۔

ملنے کا پتہ

منیجر قیصر ہند ایجنسی لودیانہ پنجاب

علم طب کی سب سے بہتر کتاب جس کی نظیر آج تک کسی زبان میں نہیں چھپی

دس ہزار فروخت ہو چکی ہے قیمت مع محصول ۲ روپے

گنجینہ طبیب

دس ہزار فروخت ہو چکی قیمت مع محصول [illegible]

نیا ایڈیشن! نیا ایڈیشن!! نیا ایڈیشن!!!

حکیم، وید، کمپونڈر، عطار، بیمار، دکاندار، عیالدار سبکو خریدنی چاہیے اور ہر وقت [illegible] چاہیے پچاس کتابوں کے برابر اس میں مضمون ہیں۔ اسکے علاوہ کسی طب کی کتاب کی ضرورت نہیں ساتویں مرتبہ چھپکر فروخت ہو رہی ہے۔ **فہرست مضامین یہ ہے:** باب ۱ علم طب کی تعریف و تقسیم۔ باب ۲ امراض جلد باب ۳ انسان کے ہر عضو کی تصویریں باب ۴ نقشہ [illegible] میں مرتب ہے باب ۵ بیان قوت ادویات [illegible] باب ۶ نام ادویات [illegible] باب ۷ [illegible] کی اصطلاحوں کے نام مع تشریح باب ۸ [illegible] بیماریوں کا حال علاج باب ۹ امراض [illegible] باب ۱۰ امراض خاص مرد و عورتوں کے باب ۱۱ امراض بچوں کے باب ۱۲ مجربات امراض [illegible] نسخے باب ۱۳ [illegible] بنانیکے نسخے باب ۱۴ نسخہ جات الرئیل باب ۱۵ نسخہ جات جوارش باب ۱۶ نسخہ معجون باب ۱۷ نسخے [illegible] باب ۱۸ نسخے حبوب باب ۱۹ نسخے سفوف [illegible] باب ۲۰ کشتہ جات باب ۲۱ دانتوں کے [illegible] باب ۲۲ کشتوں کی شناخت باب ۲۳ ادویات کے اصطلاحی نام باب ۲۴ بوٹیوں کے [illegible] باب ۲۵ تریاق باب ۲۶ اعمال عجیبہ باب ۲۷ عملیات باب ۲۸ صنعت و حرفت باب ۲۹ ایک نسخہ [illegible] بیماریوں کے واسطے باب ۳۰ مخزن ادویہ باب ۳۱ ضمیمہ۔ [illegible] صفحہ باب ۳۲ خواص بوٹیوں کے

نایاب گنجینہ ہر ایک نسخہ ایک ایک اشرفی کا بھی سستا ہے جلد خریدو۔ قیمت مجلد ایک روپیہ [illegible]

ملنے کا پتہ

مینجر قیصر ہند ایجنسی لودیانہ (پنجاب)

عورتوں اور بچوں کی جانوں کو بچاؤ

ہمارے ملک میں ہرسال ہزاروں عورتیں اور بچے ہرسال ناواقفی [illegible] کی بدولت بےوقت مرتے ہیں اور خاندان برباد ہو جاتے ہیں۔ اسی ہمدردی کو مدنظر رکھکر [illegible] ایک نادر کتاب موسوم بہ ہدایت نامہ قوابلیات [illegible] صاحب [illegible] ایم ایل [illegible] واسطے تصنیف ہوئی ہے جو کہ بطرز [illegible] صاحب لدھیانہ بخدمت جناب [illegible] نجات پنجاب کے اظہار رائے روانہ کی۔ صاحب موصوف نے کتاب کو [illegible] خان بہادر ڈاکٹر رحیم خان پرنسپل میڈیکل کالج لاہور کے پاس بھیجکر رائے طلب کی۔ ڈاکٹر رحیم خان صاحب نے لکھا کتاب نہایت مفید اور قابل تحسین ہے۔ بعد ازاں یہ کتاب کرنل [illegible] صاحب بہادر فنانشل کمشنر جالندھر نے واسطے منظوری گورنمنٹ پنجاب روانہ کی جو گورنمنٹ پنجاب سے کتاب مذکور پسند فرما کر بہت جلدیں خرید کیں۔ اس کتاب میں سوال و جواب کے طور پر شروع حمل سے بچے کے پیدا ہونے تک جس طرح حاملہ و زچہ کی احتیاط و خبر گیری امراض کا علاج ہونا چاہیے مفصل درج ہے اور مستورات کے متعلق خاص خاص امراض کے علاج بھی لکھے ہیں۔ ہر شخص خود پڑھکر اپنی مستورات کو واقف کرا سکتا ہے اور جہاں عورتیں خود تعلیم یافتہ ہیں وہ اپنی اور اپنے بچوں کی جان بچا سکتی ہیں۔ پبلک کی قدر دانی کی وجہ سے دس ہزار جلدیں فروخت ہو چکی ہیں۔ اب نیا ایڈیشن چھٹی مرتبہ چھپا ہے۔

قیمت اردو باتصویر ۲۲۲ - ایک روپیہ تین آنہ (ع۳ ر) مجلد ایک روپیہ چھ آنہ (ع۶ ر)

ناگری - ایک روپیہ پانچ آنہ (ع۵ ر) مجلد ایک روپیہ آٹھ آنہ (ع۸ ر)

خریدنے پر اگر ناپسند ہو تو دام واپس لو۔ عیالدار ضرور خریدیں۔

ملنے کا پتہ

مینجر قیصر ہند ایجنسی لدھیانہ (پنجاب)

علاج نوزنگی

اس کتاب کو منگا کر پاس رکھئے پھر کسی حکیم ڈاکٹر کی ضرورت نہ رہے گی نہ اشتہاری دوا پر روپیہ خراب کرنا ہوگا اس میں ہر ایک مرض کا علاج نو طرح سے بتلا دیا ہے ڈاکٹری یونانی۔ وید ک کشتہ جات سے جڑی بوٹی سے پانی سے خانگی چیزوں سے عملیات تعویذ سے جس علاج کا پسند ہو یا موقع پر میسر ہو کر کے اپنی اور پیارے دوست احباب کی بیماری کا علاج کرو پانچسو کے قریب نہایت مجرب سہل اور سستے نسخے ایک بھی نسخہ غلط نہ ہو قیمت مجلد مع محصول دس آنہ ہے۔

انگلش ٹیچر

[illegible] استاد کے انگریزی سکھانیوالی سب سے عمدہ کتاب ہے یہ نئی چھپی ہے اس میں لفظوں کے [illegible]ن کیساتھ تلفظ بھی بتلایا ہے ہر جگہ کے نئے ہزاروں الفاظ ہر موقع کے متعلق گفتگو کے [illegible]ے اور ہر قسم کے ہزاروں محاورے ایسے آسان طریقے سے سمجھائے ہیں کہ چند روز میں یاد [illegible] ائیں لفظوں کی گردان گرامر کے قاعدے چٹھی لکھنے کے طریقے سب کچھ اس میں ہے اس کو پڑھ [illegible]کر پھر کسی اور کتاب کی ضرورت نہ رہیگی منگا کر دیکھئے دوسری کتابوں سے مقابلہ کیجئے طلباء [illegible]ے کلرک۔ اور عام لوگوں کیواسطے از حد مفید ہے قیمت مجلد مع محصول ایک روپیہ تین [illegible]ہے۔ اردو اور ناگری ہر دو زبان میں چھپی ہے۔ جو ضرورت ہو منگاؤ۔

ملنے کا پتہ

منیجر قیصر ہند ایجنسی لودیانہ پنجاب

درباری کوک شاستر

یہ کتاب پانچویں بار تیسری دفعہ چھپ کر شائع ہوئی اور رجسٹری ہو چکی ہے اس کتاب کا کوئی شخص بغیر اجازت مصنف چھاپ نہیں سکتا اس میں [illegible] عورتوں کی قسمیں [illegible] شناخت کے رنگین تصویریں۔ عورتوں کی جوانی کا آغاز۔ جماع کا بیان۔ [illegible] آسنوں کا بیان۔ حمل کا بیان [illegible] پیدا ہونا [illegible] عورتوں کے مخصوص امراض کی تشخیص و علاج۔ ہندوستانی عورتوں کی خوبصورتی کا مقابلہ۔ ان عورتوں کا بیان جن کو حمل نہیں ٹھہرتا۔ رنگ و روپ کا بیان۔ عورتوں کے حسن لباس اور سنگار اور [illegible] معلومات [illegible] ہندوستان کی عورتوں کا لباس۔ دلچسپ اور کارآمد [illegible] اور بہت سی ضروری [illegible] کا بیان۔ حمل میں لڑکا لڑکی کی شناخت [illegible] حمل جب چاہو لڑکا یا لڑکی پیدا کرنا [illegible] ہماری کتاب درباری کوک شاستر میں [illegible] پر لطف خفیہ باتیں جو بیان کرنی بھی مناسب نہیں [illegible] نہایت عمدہ اور دلکش تصویریں [illegible] کہ جنکو دیکھ کر عقل [illegible] مطلب کے موافق ہے [illegible] حیران ہو جانے۔ اس کتاب کا ہر ایک فقرہ اور تصویر آپ کے [illegible] ایک بار کے ملاحظہ سے آپ [illegible] شیدا ہو جاوینگے اور دو چار دس بار نہیں بلکہ [illegible] مطالعہ سے وہ لطف حاصل ہوگا کہ شاید کسی اور کتاب سے نصیب نہ ہوا ہو اس بات کو خوب یاد رکھو اور اچھی طرح ذہن نشین کر لو کہ اس کے مقابلہ میں دوسرے کوک شاستر ایک پیسہ کو بھی نہ بکنے [illegible] قیمت ایک روپیہ گیارہ آنہ محصول ڈاک [illegible] روپیہ چودہ آنے [illegible] کہ جلد عمدہ اور خوبصورت بندھی ہوئی ہے تمام کپڑے کی جلد [illegible]

(نوٹ) اگر قیمت کے [illegible] منی آرڈر [illegible] وی پی کی انتظاری نہ کریں اور معاف فرما دیں۔

ملنے کا پتہ

منیجر قیصر ہند ایجنسی لودیانہ (پنجاب)

تندرستی ہزار نعمت ہے

سربگ ہرن چورن نمک سلیمانی

ہمیشہ کی تندرستی کا ٹھیکہ

...یہ امر مسلّم ہے اچھا بھائی تمام بیماریوں کی جڑ معدہ کا فساد ہو اور اس حالتیں کہ معدہ اپنی
...ست میں ہے اور اس میں کسی قسم کا نقص پیدا ہونے نہ دیا جائے بیمار ہونا ہی ناممکن
...اور معدہ اسی حالتیں درست رہ سکتا ہے کہ آپ روزانہ سربگ ہرن چورن کا استعمال
...یہ چورن تمام امراض جو معدہ کی خرابی سے پیدا ہوتے ہیں جانی دشمن ہے اور ان کے
...کیلئے اکسیر اعظم ہے۔ بھوک کی کمی۔ بھوک کا نہ لگنا۔ قبض۔ نفخ کھٹے ڈکار آنا۔ بدہضمی
...درد کمر۔ درد دانت یا داڑھ وغیرہ کیلئے تیر بہدف علاج ہے بار ہا کے آزمودہ

...اور دیگر امراض معدہ کیلئے اکسیر ہے معدہ کی تمام خرابیاں دور ہو کر کمی اور
...ی دور ہوتی ہے بدن میں چستی آتی ہے بھوک بڑھتی ہے اور غذا ہضم ہو کر خون صالح
...نے لگتا ہے اور کامل ایک ماہ کے استعمال سے بدن کا وزن بھی بڑھتا ہے
...اچھا طاقت کے ساتھ استعمال کیا جائے تو معمول سے زیادہ صاف اور نیا خون پیدا
...استعمال سے پہلے جسم کا وزن کرو۔ آجکل نوجوان اکثر کمزوری کی حالت میں مقوی
...کا استعمال کرتے ہیں جس سے بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا ہے کیونکہ جبکہ
...طور پر کام نہ کریگا اور غذا اچھی طرح ہضم نہ ہوگی تو کس طرح قوت پیدا ہو سکتی ہے۔
...ان ہند اگر آپ اپنی پوشیدہ کمزوریوں کا علاج کرنا چاہتے ہو تو ضرور امتحاناً ایک بکس
...ہمیشہ منگایا کرو گے قیمت ایک بکس جو ایک ماہ کو کافی ہے مع محصول صرف
...(۱۲) جلدی کرو۔

ملنے کا پتہ

منیجر قیصر ہند ایجنسی لودیانہ (پنجاب)

مژدہ۔ جو صاحب کوئی کتاب تصنیف کریں اور خود نہ چھپوا سکیں تو منیجر قیصر ہند ایجنسی لودیانہ سے خط و کتابت کریں

اصلی کشمیری کوک شاستر باتصویر رنگین

جس میں نہایت مفید مطلب اور عجیب و غریب رنگین تصویریں بنی ہوئی ہیں۔
ناظرین خوب یاد رکھیں کہ ہماری کتاب ایک سال میں چار دفعہ ہزاروں کی تعداد میں [illegible]
چکی ہے اس کتاب کی خوبی اسی سے ظاہر ہے کہ جہاں ایک دفعہ یہ کتاب پہنچتی ہے وہاں سے
دوبارہ سہ بارہ [illegible] آٹھ آٹھ کتابوں کی یکمشت فرمائشیں آتی ہیں۔
خبردار [illegible] اصلی کشمیری کوک شاستر ہمارے ہاں سے [illegible] کہیں سے نہیں [illegible]
[illegible]

کام ہیں۔ [illegible] عورتوں کی قسمیں [illegible]
اس میں [illegible] چاروں عورتوں کی [illegible]
نیک و بد عورت کی پہچان۔ [illegible] قربت کرنے کے صحیح قواعد اور
وقت [illegible] آسنوں کو [illegible] عورت کو مطیع و فرمانبردار [illegible]
جوان بنانے [illegible] اپنی جسمانی مشین کو [illegible]
[illegible] لڑکی کی شناخت [illegible]
[illegible] بانجھ عورتوں کا نہایت زود اثر اور مجرب علاج عورتوں کے
[illegible] جو یہاں لکھنے کی گنجائش نہیں۔ ہمارے اصلی
کوک شاستر [illegible] قیمت صرف ایک روپیہ آٹھ آنہ محصول ڈاک معاف۔
انعام۔ کشمیری کوک شاستر کے خریدار کو رسالہ [illegible] مفت ملیگا۔

ملنے کا پتہ

منیجر قیصر ہند ایجنسی لودیانہ پنجاب

انگریزی پڑھنے والو

...وں وقت لکھو رہے ہو۔ پیچھے لکھی ہوئی کتابیں جس سے ملک کا کوئی
...ہو تم کو چند روز میں کامیاب بنا سکتی ہے آج کل ہتا ہے لئے ہو ایک
...اگر تم انگریزی جانتے ہو اس لئے یہ کتاب خرید کر کے تو پڑھو اور
...یا بغیر استاد کی مدد کے تھوڑے دنوں میں اچھی طرح سے انگریزی پڑھنی
...آجاوے گی۔

اتالیق انگریزی

...یعنی مخزن الفوائد صفحہ ۱۲۸۔ اردو تمام عبارت کو انگریزی میں لکھنے اردو
...ی ترجمہ کرنے۔ انگریزی اور اردو بول چال کے کئی سو فقرے۔ انگریزی اردو
...اردو فقرے قاعدوں کے ساتھ اور تیس حکایتیں انگریزی میں ترجمہ
...درج ہیں۔ اس کتاب کے پڑھنے سے ایسا بتدی بھی جو انگریزی کی
...سے بھی واقف نہو بغیر مدد استاد کے قلیل عرصہ میں بہت خاصی
...ا ہے قیمت معہ محصول صرف سات آنہ ہے (۷ر)
...یعنی مخزن المحاورات والالفاظ صفحہ ۱۲۱ اس میں ایک ہزار اردو
...ورات اور چھ سو مثالیں معہ ترجمہ اردو جو انگریزی میں باتیں
...ترجمہ کرنے میں ازحد مفید ہیں۔ ۱۰ اردو مصدر معہ ترجمہ
...ب حروف تہجی اور چار ہزار کے قریب ایسے ناموں اور چیزوں
...ے کام پڑتا ہے اور سینکڑوں ایسی ہی باتیں بڑی خوش
...ی ہیں۔ قیمت معہ محصول سات آنہ۔

اس میں امیر گرامر اور ریڈر ان کی۔ تمام ترتیب ہوم سکتیں کے قاعدوں کو
مثالوں اور پارسی اور کرٹ کے فقروں کو ترجمہ ہے اور فقروں کو صحیح
کر کے لکھا ہے۔

جلد نہم یعنی انگریزی اردو خط وکتابت ہر قسم کی چٹھیات۔ عرضیاں
درخواستیں۔ نوٹس اور ہر قسم کی تحریروں کے کل قاعدے اور نمونہ درج ہیں
قیمت معہ محصول صرف پانچ آنہ ہے۔

جلد دہم یعنی ضمیمہ مخزن الفوائد۔ اس میں جلد اول سے علاوہ ترجمہ کے
۱۲۰۰ نئی قاعدے بھی کو ترجمہ کے واسطے ایک ہزار فقرے اور بہت سی عبارت
درج ہے اور کئی سو مرادف ہم معنی الفاظ کا فرق سمجھایا گیا ہے قیمت معہ محصول سا
آنہ ہے۔

جلد یازدہم یعنی مخزن الحکایات اس میں ۶۰ کہانیاں اور ان کا
ترجمہ قیمت چھ آنہ (۶ر)

جلد دوازدہم یعنی مخزن المحاورات۔ ڈھائی ہزار محاورے اور آٹھ سو
مخصوص پریپوزیشنوں کے استعمال کے فقرے معہ ترجمہ اردو درج ہیں قیمت
سات آنہ ہے۔ **نوٹ**: کل بارہ جلد ایک ساتھ معہ محصول صرف چار روپیہ ہے

ملک العزیز ورجنا۔ اس ناول میں اسلامی شان وشوکت اور اس کے بیچے
بے نظیر جوش کے نمونے نظر آتے ہیں یہ وہی ناول ہے جو غضب کا دلچسپ
ہے قیمت اصل عہ رعایتی صرف آٹھ آنہ (۸ر) بلا محصول ہے۔

منصور موہنا سلطان محمود غزنوی کے جوش اسلام اور ہندو راجہ اجمیر
کی بہادری کی نیچرل تعریف قیمت اصلی عہ رعایتی ۸ر بلا محصول

حسن انجلینا۔ ترکوں کا ایرانیوں سے ادان کا ترکوں کی آزادی کو آنا۔
روسیوں کا مستواتر زکیں دیگر اُنپر فتوحات حاصل کرنا۔ آخر کار شیعہ دستیوں کا فساد
وغیرہ اصلی قیمت عہ رعایتی صرف آٹھ آنہ (۸ر) بلا محصول